

لباب الاخبار

مترجم بہ ترجمہ

ہندی فارسی

جسکا ترجمہ اردو و فارسی

جناب مولوی محمد رشید صاحب ریس جامع العلوم کانپور نے

درست کیا

اور حافظ محمد مسعود خان صاحب تاجر کتب کانپور محلہ ٹیکا پور کی فرمائش

اور فاجر محمد عبد الصمد بنیرہ جناب محمد مصطفیٰ خان صاحب محرم کو اہتمام سے

مطبع رزاقی واقع کانپور میں طبع ہوا

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله رب العالمين والعاقبة للمتقين والصلى والسلام على
سيدنا محمد وعلى آله وأصحابه أجمعين اما بعد اين رساله است مشتمل بر احاديث
که استخراج اند از كتب احاديث و چون که همه احاديث بزبان عربی بودند بزبان سلیس
فارسی ترجمه کردم و نام این کتاب لباب الاخبار نهاده شد که بنای آن جلیل است و در هر
از اینها داده اند و حدیث آورده این گفتگار به پارسی ترجمه کرده اند برای مبتدیان و کسانی که
بلفظ عربی اطلاع ندارند تا بفهمانند و برسانان آن واقف گردند پس از حضرت ذوالعجلال
و قادر متعالی یاری خواست تا بزبان این بیچاره همه صدق و صواب را اندواز خطا و
زال را بدارد و الله اعلم بالصواب و علی ما یفید الله فی باب اول در فضیلت علم و علما

باب دوم در فضیلت کلمه لا اله الا الله باب سوم در فضیلت بسم الله باب چهارم
در فضیلت صلوة یا استغفرم در فضیلت ایمان باب ششم در فضیلت وضو باب هفتم
در فضیلت مسواک باب هشتم در فضیلت باگ نماز یا بخم در فضیلت نماز و جماعت باب نهم
در فضیلت روزه یا یا و هم در فضیلت سجده رفتن باب دهم در فضیلت نماز با دستار یا سیزدهم
در فضیلت وزوشتن یا چهاردهم در فضیلت نماز فریضه یا پانزدهم در فضیلت نمازنت یا شانزدهم
در فضیلت کزاده دادن یا هجدهم در فضیلت صدقه دادن یا بیستم در فضیلت سلام کردن یا بیست و یکم
در فضیلت دعا یا بیست و دوم در فضیلت استغفار یا بیست و سوم در فضیلت کزاده ایست یا بیست و چهارم
در فضیلت تسبیح یا بیست و پنجم در فضیلت توبه یا بیست و ششم در فضیلت فقر یا بیست و هفتم
در فضیلت نکل یا بیست و هشتم در فضیلت زنا یا بیست و نهم در فضیلت عقوبت لواط یا بیست و دهم
در فضیلت خمر خوار یا بیست و یکم در فضیلت تیراندن یا بیست و دو در فضیلت بی بی و یکم
در فضیلت فرزند بدو یا بیست و دو در فضیلت تواضع یا بیست و سوم در فضیلت غاروشی یا بیست و چهارم
در فضیلت منع بسیار خوردن یا بیست و پنجم در فضیلت منع خنده یا بیست و ششم در فضیلت پیدان یا بیست و هفتم
در فضیلت فراموشی یا بیست و هشتم در فضیلت احوال آن یا بیست و نهم در فضیلت نوه کردن یا بیست و دهم
در فضیلت صبر یا بیست و یکم در فضیلت علم و عالمان حدیث شریف

قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا بَيْنَ مَسْعُودٍ رَاضٍ إِلَّا

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ابن مسعود رضی اللہ

عَنْهُ مَا يَأْتِيَنَّ مَسْعُودٌ جُلُوسًا فِي حَلَقَةِ الْعِلْمِ لَا قَسْرَ

عنها کو ای ابن مسعود بیٹھنا یا اعلیٰ کی مجلس میں کہ نہ پکڑے تو

قَلَمًا وَلَا تَكْتُبْ حَرْفًا خَيْرٌ لَكَ مِنْ اِعْتِقَاقِ اَلْفِ رَقَبَةٍ

قلم اور نہ لکھے تو حرف بہتر ہے تیرے واسطے آزاد کر لے سے ہزار غلام کے

وَاَنْظُرُكَ اِلَى وَجْهِ الْعَالِمِ خَيْرٌ لَكَ مِنْ اَعْطَاكَ اَلْفَ

اور دیکھنا تیرا طرف منہ عالم کے بہتر ہو تجھ کو دینے سے ہزار

فَرَسٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَسَلَامُكَ عَلَى الْعَالِمِ خَيْرٌ لَكَ مِنْ

گھوڑے راہ خدا میں اور سلام کرنا تیرا عالم پر بہتر ہے تجھ کو

عِبَادَةِ اَلْفِ سَنَةٍ حَدِيثٌ شَرِيفٌ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ

ہزار برس کی عبادت سے حدیث شریف ہے نبی کریم صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَشَدُّ اَشَدًّا عَلَى الشَّيْطَانِ مِنْ اَلْفِ

علیہ وسلم نے ایک فقید عالم سخت تر ہے شیطان پر ہزار

علیہ وسلم فرمودیکہ عالم دانتہ سخت و شمار تر است بر شیطان الا ہزار

عابد مجتهد و الف و راجع حدیث شریف قال النبی صلی

عابد مجتهد اور ہزار پر ہزار سے فرمایا نبی کریم صلی

عابد مجتہد ہزار پر ہزار

اللہ علیہ وسلم فضل العالم علی العابد کفضل علی امتی حدیث

امد علیہ وسلم نے بزرگی عالم کی عبادت کرنی والے پر عیب بزرگی میری است پر جو

عابد السلام فرمود فضل عالم بر عابد بہیمان ست کفضل من بر امت من

شریف قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم من تعل لیتعلم

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جیسے پاپوش پڑھنا

پیشہ علیہ السلام فرمود ہر کھنڈ پاپوش پڑھنا

علما غفر اللہ لہ قبل ان یخطو حدیث شریف قال النبی

علم سیکھنے کے واسطے پیشہ کا خدا اسکو قدم کھنے کیلئے

علم بیاورد خدا تعالیٰ پیش از انکہ گام زند فرمود پیشہ

صلی اللہ علیہ وسلم اگر موالیہ کما فافهم عند اللہ کما

صلی اللہ علیہ وسلم نے بزرگی کروم عالموں کی چونکہ وہ اللہ تم کو پاس رکھیں

علیہ السلام گرامی دارید عالم از انکہ ایشان نزدیک خدا تعالیٰ گرامی اند

حدیث شریف قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم من نظیر

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جیسے نظری

نظیر علیہ السلام فرمود دھند کہ روئے عالم پر ہند

الوجه العالم ففرح بها خلق اللہ تعالیٰ بتلك المنظر

من متہ عالم کے چہرہ خوش ہوا اس سے پیدا کرتا ہے خدا تعالیٰ بتین اس دیکھنے

پس شاد شود پیدا کند خدا تعالیٰ ان منظر

وَالْفَرَحَةُ مَلَكًا يَسْتَغْفِرُ لَهُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ حَدِيث شَرِيف

اور خوش ہونے کے ایک فرشتہ کہ استغفار کرتا ہو وہ اس کے لیے روز قیامت تک

و شاد شدن فرشتہ کہ استغفار کند برای آن بندہ تا روز قیامت

قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَرْكَمَ عَالِمًا فَقَدْ أَرْكَمَ مِنِّي

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جس نے تعظیم کی عالم کو پس تعظیم کی میری

پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم فرمود ہر کہ عالمی را اگر ارمی دارد پس بدستیکہ مرا گرامی داشته باشد

وَمَنْ أَرْكَمَ مِنِّي فَقَدْ أَرْكَمَ اللَّهُ وَمَنْ أَرْكَمَ اللَّهُ فَسَاوِلُهُ الْجَنَّةُ

اور جس نے تعظیم کی میری پس تعظیم کی خدا تعالیٰ کی اور جس نے تعظیم کی خدا تعالیٰ کو پس جگہ کی جنت ہو

و ہر کہ مرا گرامی دارد پس گرامی داشته باشد خدا تعالیٰ را و ہر کہ خدا تعالیٰ را گرامی دارد پس جاودہ نیت است

حَدِيث شَرِيف قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوْمُ الْعَالِمِ

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے تومنا عالم کا

پہنچہ علیہ السلام فرمود خواب عالم

أَفْضَلُ مِنْ عِبَادَةِ الْجَاهِلِ حَدِيث شَرِيف قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى

بہتر ہے جاہل کی عبادت سے

فَافْضَلُ زِتْ از عبادت جاہل

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَعَلَّمَ بَابًا مِنْ الْعِلْمِ وَعَمِلَ بِهِ أَوْ لَمْ يَعْمَلْ

اللہ علیہ وسلم کو جس نے یکسا ایک باب علم کا اور عمل کیا اس پر یا نہ عمل کیا

اللہ علیہ وسلم فرمود ہر کہ از علم یک باب بیاموزد و بدان کار کند یا نہ کند

كَانَ أَفْضَلَ مِنْ أَنْ يُصَلِّيَ أَلْفَ رَكْعَةٍ تَطَوُّعًا حَدِيث شَرِيف

بہتر ہے اُس سے کہ نہ از پڑھے ہزار رکعت نفل

بہتر و فاضل تر از گذارون ہزار رکعت نفل است

قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ بَرَّ أَرْعَامًا فَكَأَنَّمَا زَارَنِي

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جسے زیارت و ملاقات کی عالم کی پس گویا او نے زیارت کی میری پیغمبر علیہ السلام فرمودہ ہے کہ عالم کو زیارت کند چنان باشد کہ در زیارت کرد

وَمَنْ صَامَ عَامًا فَكَأَنَّمَا صَاحَنِي وَمَنْ جَاسَ عَامًا فَكَأَنَّمَا

اور جسے صام کیا عالم سے پس گویا مصافحہ کیا او نے مجھے اور جو کسی پاس بیٹھا عالم کے پس گویا پاس و ہر کہ عالم را مصافحہ کند چنان باشد کہ را مصافحہ کرد و ہر کہ نزد یک عالم نشیند چنان باشد

جَالِسِي وَمَنْ جَالَسَنِي فِي الدُّنْيَا أَجَلَهُ اللَّهُ تَعَالَى مَعِي

بیٹھا وہ میرے اور جو پاس بیٹھا میرے و بنائیں بیٹھلا و یکا خدا تعالیٰ اسکو میرے ساتھ کہ با من نشست و ہر کہ با من نشیند در دنیا خدا ہے تعالیٰ اورا

يَوْمَ الْقِيَمَةِ فِي الْجَنَّةِ بَابُ دُومُ وَفَضِيلَتُ كَلِمَةِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

قیامت کروں جنت میں بروز قیامت با من در بہشت بنشانہ

حَدِيثُ شَرِيفٍ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کہ جو کوئی کہیگا پیغمبر علیہ السلام فرمودہ ہے کہ ہر روز بلویہ حد بار

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ كُلَّ يَوْمٍ مِائَةً مَرَّةً جَاءَ يَوْمَ الْقِيَمَةِ وَوَجَّهَهُ

لا الہ الا اللہ ہر روز سو مرتبہ آویگا وہ روز قیامت کے احوال میں کہ روشن ہوگا لا الہ الا اللہ چون در عرصات قیامت بسیار روی او

كَضَوْاءِ الْقَمَرِ لِيَكُنَ الْبَدْءُ حَدِيثُ شَرِيفٍ قَالَ النَّبِيُّ

اندر روشنی چاند چو دھوین رات کے چون ماہ شب چار و ہر روشن و تابان باشد پیغمبر

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُوقِنًا دَخَلَ الْجَنَّةَ

صلی اللہ علیہ وسلم نے جسے کہا لا الہ الا اللہ یقین کے ذیل ہوگا وہ جنت میں
علیہ السلام فرمود ہر کہ لا الہ الا اللہ کہے یہ سچ کے انکار کے دروازے پر دھڑکتا

حَدِيثُ شَرِيفٍ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْضَلُ لَذَائِكِ

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بتے ذکر
پیغمبر علیہ السلام منہ بود فاضل ترین ذکر

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَفْضَلُ الذُّعَاءِ الْحَمْدُ لِلَّهِ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى

لا الہ الا اللہ ہی اور بہتر دعا الحمد للہ کہا خدا تعالیٰ نے
لا الہ الا اللہ است و فاضل ترین دعا الحمد للہ ہے خدا تعالیٰ نے فرمایا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ حِصْنِي وَمَنْ دَخَلَ فِي حِصْنِي آمِنَ مِنْ

لا الہ الا اللہ حصاریز اور جو کوئی داخل ہوگا حصاریز میرے امن پاوے گا
لا الہ الا اللہ حصاریز ت وہ کہ در حصار من در آید از

عَنْ أَبِي حَدِيثٍ شَرِيفٍ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عذاب میرے فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم
عذاب من امن باشد پیغمبر علیہ السلام فرمود

أَدْوَا سَاكُوتَ أَبَدًا إِنْ كُمْ فَانْ زَكَاةً أَبَدًا إِنْ كُمْ قَوْلُ

دو تم زکوۃ اپنے بدظن کی ہیں تین زکوۃ شمار بدظن کی کہ
زکوۃ تن ہا ہی خود بید کہ بد رستی زکوۃ تن ہا ہی تین

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ حَدِيثُ شَرِيفٍ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

لا الہ الا اللہ کا ہی فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم
لا الہ الا اللہ است پیغمبر علیہ السلام

وَأَسْلَمَ مَا مِنْ عَبْدٍ يَقُولُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ يَقُولُ اللَّهُ تَعَالَى

و سلم نمی برون کسی بنده که گفت ای لا اله الا الله تو گفتای خدا استعاضه
السلام فرمود نیست هیچ بنده که بگوید لا اله الا الله که خداست معنی عمل بگوید

صَدَقَ عَبْدِي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنَا أَشْهَدُ كُمْ يَا مَلَكِي كُنْتِي

تج کما میرے بندے نے نہیں کوئی معبود حق مگر میں ہوں گواہ کرتا ہوں تم کو اسے میرے فرشتو
راست گفت بندہ من کہ نیست خداست من اسے پرستش جز من گو او باشد اسے فرشتگان

قَدْ عَفَرْتُ لَكَ مَا تَقْدَمُ مِنْ ذَنْبِهِ حَدِيثُ شَرِيفٍ قَالَ

تحقیق بخشا میں نے اس بندے کو جو کچھ کہ آگے کیا ہو گناہ سے
کہ بسیار مزیدم آن بندہ را گناہ پیشین آن بندہ

النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرمود جس نے کہا لا اله الا الله این مالین کہ پاک ہو شرک سے
پیغمبر علیہ السلام فرمود ہر کہ لا اله الا الله بگوید و در گفتن این کلمہ فائز باشد از شرک جلی

مُخْلِصًا دَخَلَ الْجَنَّةَ بِأَحْسَابٍ حَدِيثُ شَرِيفٍ قَالَ

پاک کرنے والا ہو و غسل ہو گناہت میں بنے حساب
و مخلص باشد از شرک خفی برود در بہشت بغير حساب

النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَوَّلُ كَلَامِهِ

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ ہو اول کلام اس کا
پیغمبر علیہ السلام فرمود ہر کہ اول سخن گفتن او

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَآخِرُ كَلَامِهِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاعْتَمَلَ

لا اله الا الله اور آخر کلام او کا لا اله الا الله اور کرے
لا اله الا الله باشد و آخر سخن گفتن او لا اله الا الله باشد

مِائَةِ اَلْفِ سِتِّیْنَةِ لَا یَسْئَلُ اللّٰهُ عَنْ ذَنْبٍ وَّاحِدٍ وَّ اِنْ

دو لاکھ گناہ نہیں پوچھیگا خدا تعالیٰ اوسے کسی ایک گناہ سے اگرچہ
و صد ہزار بدی کہند خدا سے عزوجل از مسیح گناہ ہے پیر سید

عَاشِ مِائَةِ اَلْفِ سَنَةٍ حَدِیْثُ شَرِیْفٍ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ

بیجے دو لاکھ برس فرمایا نبی کریم صلی اللہ

صد ہزار سال بزیہ

پیغمبر

عَلَيْهِ وَاَسْلَمَ مَنْ قَالَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مِنْ غَيْرِ عَجْبٍ طَارِحَا

علیہ وسلم کے جسے کمالا الہ الا اللہ بغير تبکیر اوتا عجبیب اوس کے
علیہ السلام فرمود ہر کہ گوید لا الہ الا اللہ تبسیر عجب بہر زبان گفتن

طَارِحًا تَحْتَ الْعَرْشِ یُسَبِّحُ مَعَ الْمُسَبِّحِیْنَ اِلَیَّوْمِ الْقِیَمَةِ

ایک پرندہ سیچے عرش کے تسبیح کرتا ہوا تسبیح کرنے والوں کے ساتھ روز قیامت تک
پرندہ از زیر عرش و تسبیح گوید تسبیح گوید گان تار و ز قیامت

وَاَیْکُتُبُ اللّٰهُ لَهُ کُتَابًا بِحَدِیْثُ شَرِیْفٍ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی

اور لکھتا ہو خدا تعالیٰ اسکے واسطے ثواب اس تسبیح کا
و می گوید خدا تعالیٰ ثواب آن جملہ مرا و را

پیغمبر

اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاَسْلَمَ مَنْ قَالَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مَرَّةً غَفَرَ اللّٰهُ

اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی کہے لا الہ الا اللہ ایک مرتبہ بخشے اللہ تعالیٰ
علیہ السلام فرمود ہر کہ گوید لا الہ الا اللہ یکبار خدا سے عزوجل

ذَنْبَهُ وَکُوْكَانَتْ مِثْلُ رُبْدِ الْبَحْرِ حَدِیْثُ شَرِیْفٍ قَالَ

اوس کے گناہ اگرچہ ہوں مانند کف دریائے
گناہان دیرا بیا مرزد اگرچہ گناہ وی بچو کف دریا باشد

فرمایا

النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا مَوَّ الْمُؤْمِنُ عَلَى مَقَابِرِ

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جبکہ گذرے مسلمان اوپر قبرستان
پیغمبر علیہ السلام فرمود مسلمان کہ در گورستان بگذرد

الْمُسْلِمِينَ فَيَقُولُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ

مسلمانوں کے پس کہے کہ نہیں کوئی معبود سوا خود آسمانی ہمارے اکیلا ہے نہ شریک ہر اور کما
پس بگوید لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک

لَهُ أَهْلُ الْمُلْكِ وَلَهُ الْحَمْدُ الْحَيُّ وَيُمْنِيَّتُ وَهُوَ حَيٌّ

اُسکی واسطے ملک ہر اور اُسکی واسطے سب تعریف ہر ملانہ و اور مازنا ہو و اور و جتنا ہو
لہ الملک ول الحمد حی و یمنیت و ہو حی

لَا يَمُوتُ أَبَدًا أَبَدًا أَبَدًا أَبَدًا أَبَدًا أَبَدًا أَبَدًا أَبَدًا أَبَدًا

نہ مرے گا کبھی بیشہ اُسکے ہمہ نیکنے اور وہ ب
لا یمرت ابدًا ابدًا ابدًا ابدًا ابدًا ابدًا ابدًا ابدًا ابدًا

شَيْءٌ قَدِيرٌ قَدِيرٌ قَدِيرٌ قَدِيرٌ قَدِيرٌ قَدِيرٌ قَدِيرٌ قَدِيرٌ قَدِيرٌ

چیز پر طاقت رکھتا ہو تو روشن کرتا ہو اللہ تعالیٰ وہ قبرستان تمام اور خشتا ہو
شیء قدير قدير قدير قدير قدير قدير قدير قدير قدير قدير

اللَّهُ يَقَالُهَا وَكَتَبَ اللَّهُ لَهُ أَلْفَ أَلْفِ حَسَنَةٍ

خدا تعالیٰ او کیے بولنے والے کو اور لکھتا ہو خدا تعالیٰ اُسکے واسطے دس لاکھ نیکیاں اور
و بنویسند خداے تعالیٰ اور ا ہزار ہزار نیکی و

رَافِعَهُ اللَّهُ لَهُ أَلْفَ أَلْفِ دَرَجَةٍ وَمَحَى اللَّهُ عَنْهُ أَلْفَ

بلند کرتا ہے خداے تعالیٰ واسطے اسکو دس لاکھ درجہ اور مٹا دیتا ہو خدا تعالیٰ اُس سے دس
ہزار و ا ہزار ہو ا ہزار ہزار درجہ بہشت دہاں گرداند از دوسے خداے عزوجل مزار

أَلْفَ سِتَّةٍ

لاکھ ست

سزار بری

باب سوم در فضیلت بسم الله الرحمن الرحيم حدیث شریف قال النبی

فرمایا نبی کریم

پیغمبر

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ عَبْدٍ يَقُولُ بِسْمِ اللَّهِ

صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں کوئی بندہ کہ کتاب ہے بسم اللہ
علیہ السلام فرمود نیست هیچ بندہ کہ بگوید بسم اللہ

الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ إِلَّا وَابَدَ وَبِ الشَّيْطَانِ كَمَا يَدَّبُ

الرحمن الرحیم اگرچہ کہ پھل جاتا ہے شیطان جیسا کہ پھل جاتا ہے
الرحمن الرحیم کہ بگذازد شیطان چنانکہ کہ از

الرَّصَاصُ فِي النَّارِ حَدِيثُ شَرِيفٍ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ

ر الصا آگ میں
ار نہ زودا ترش

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ عَبْدٍ يَقُولُ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

علیہ وسلم نے نہیں کوئی بندہ کہ کتاب ہو بسم اللہ الرحمن الرحیم
علیہ السلام فرمود نیست هیچ بندہ کہ بگوید بسم اللہ الرحمن الرحیم

إِلَّا آمَنَ اللَّهُ بِكَرَامٍ كَاتِبِينَ أَنْ يَكْتُبُوا فِي دِيْوَانِهِ أَوْ كَرِهَ

اگرچہ کہ حکم کرتا ہو خدا و تعالیٰ کرنا کاتبین کو کہ لکھیں وہ دفتر میں اس بندے کے چار
اگرچہ کہ خدا سے عزوجل فرشتگان کرنا کاتبین را کہ بنویسد در دیوان آن بندہ چار

مِائَةِ أَلْفٍ دَرَجَةٍ فِي الْجَنَّةِ وَكُلُّ عَنَاءٍ أَرَبَعِ مِائَةِ

لاکھ در سبجہ جنت میں اور مشاوتیاسی اُس سے چار
کے درجہ در بہشت و پاک گرداند ار دیوان او چار

أَلْفِ سَبْتَةٍ حَدِيثُ شَرِيفٍ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

لاکھ بدیان فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم
کے بدی پیغمبر علیہ السلام فرمود

مَنْ قَالَ يَسْمُو اللَّهُ الرَّحْمَنَ الرَّحِيمَ مَرَّةً كَسَبَتْ لَهُ مِنْ دَرَجَاتٍ

جتنے کہا بسم اللہ الرحمن الرحیم ایک مرتبہ پائی رہا ایک گناہ سے
ہر کہ بسم اللہ الرحمن الرحیم کیا ہو یہ غرہ از گناہ سے

ذُرَّاتٍ حَدِيثُ شَرِيفٍ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَتَبَ

ایک ذرہ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جتنے لکھا
باتی تاند پیغمبر علیہ السلام فرمود ہر کہ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ وَجُودَهُ تَعَفُّيًّا مَا تَغْفِرُ اللَّهُ لَهُ مَا أَتَى

بسم اللہ الرحمن الرحیم اور عمدہ لکھائے از رو تعلیم کے تو بخشگا خدا تعالیٰ آگے کہ
بسم اللہ الرحمن الرحیم بنویس و عود با عود را و دست بنویس یا تو بخشگا خدا تعالیٰ

مَنْ ذَكَرَهُ حَدِيثُ شَرِيفٍ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

گناہ اوستے فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے
کنا پیشین اور ایمازد پیغمبر علیہ السلام

إِذَا كَتَبَ أَحَدُكُمْ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ فَلْيُكَلِّمِ اللَّهَ الرَّحْمَنَ

جب کہے تمہارے میں سے کوئی بسم اللہ الرحمن الرحیم میں پائے کہ ذکر کرے رحمن کو
چون یکی از شما بسم اللہ الرحمن الرحیم بنویس باید کہ الرحمن را در از کند

حدیث شریف قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم ان اللہ عز وجل

نوراً با نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم و یقیق خدا تعالیٰ نے سنوارا
پیشہ علیہ السلام فرمود پرستی کہ خدا تعالیٰ

السَّمَاءِ وَالْكَوَاكِبِ وَزَيْنَ الْأَرْضِ بِالْأَشْجَارِ وَزَيْنَ

آسمان کو تاروں سے اور سنوارا زمین کو جھاڑوں سے اور سنوارا
آسمان را بشتارگان آذانت و زمین را بدرشتان آراست

الْمَلَائِكَةِ بِجَبْرِئِيلَ وَزَيْنَ الْجَنَّةِ بِالْحُورِ وَالْقُصُورِ

زشتوں کو جبرئیل سے اور سنوارا جنت کو حورون اور محلوں سے
و مندر شنگان را بجزیریل آراست و پیچیدہ ان را

و زَيْنَ الْأَنْبِيَاءِ بِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَزَيْنَ الْأَيَّامِ

اور سنوارا پیغمبروں کو محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے اور سنوارا روزوں کو
محمد صلی اللہ علیہ وسلم آراست و روز را بآرامت

بِالْجُمُعَةِ وَزَيْنَ اللَّيَالِي بِلَيْلَةِ الْقَدْرِ وَزَيْنَ الشُّهُورِ

روز جمعہ سے اور سنوارا راتوں کو رات بیلۃ القدر کے اور سنوارا مہینوں کو
بروز جمعہ و بیلۃ رات ماہ را

بِشَهْرِ رَمَضَانَ وَزَيْنَ الْمَسَاجِدِ بِالتَّكْبَةِ وَزَيْنَ الْكُتُبِ

بہ ماہ رمضان کے مہینے سے اور سنوارا مسجدوں کو تکبہ سے اور سنوارا کتابوں کو
بہ ماہ رمضان و مسجد را بآرامت بجاۃ کعبہ و کتاب را

الْقُرْآنِ وَزَيْنَ الْقُرْآنِ بِبِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

قرآن شریف سے اور سنوارا قرآن شریف کو بسم اللہ الرحمن الرحیم سے
بقرآن بآرامت و قرآن را بسم اللہ الرحمن الرحیم بآرامت

حدیث شریف قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ بِسْمِ

فرمایا نبی اکرم صلی الله علیه وسلم نے جسے کہا بسم
بِسْمِ

اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ كَتَبَ اللَّهُ لَهُ اسْمَهُ فِي الْأَبْرَارِ وَأَبْرَأَتْهُ مِنَ

اسم الرحمن الرحیم کہتا ہو خدا تعالیٰ نام اس کا نیک لوگوں میں اور دور کرتا ہے
اسم الرحمن الرحیم بنویسا دے خدا تعالیٰ نام او در بنکر دان و آن بندہ را

الْكُفْرِ وَالنِّفَاقِ حَدِيثٌ شَرِيفٌ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

او کو کفر اور نفاق سے
از کفر و نفاق دور سازد

وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ

وسلم نے جسے کہا بسم الله الرحمن الرحیم تو پیشتر ہو خدا تعالیٰ اس کو جو کہ پہلے کیا
السلام فرمود ہر کہ بگوید بسم الله الرحمن الرحيم خدا سے عذر چل گمان پیشین

مِنْ ذَنْبِهِ حَدِيثٌ شَرِيفٌ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہوگا گناہ او سے
او بیارزد

إِذَا قُمْتُمْ فَقُولُوا بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى

جب وقت اٹھو گے تم تو کہو بسم الله الرحمن الرحيم وصلى الله على
چون از مجلس برخیزید بگوید بسم الله الرحمن الرحيم وصلى الله على

مُحَمَّدٍ فَإِنَّ النَّاسَ لَا يَغْتَابُونَكُمْ وَيُنْعِمُ الْمَلَكُ عَلَى

محمد تو تحقیق کہ لوگ نہ غیبت کریں گے تمہاری اور مع کرے ملک فرشتے
محمد پس تحقیق مردمان شمار غیبت نکنند و فرشتگان ایشان را از غیبت گفتن مانع

ذَلِكَ حَدِيثُ شَرِيفٍ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا

اس سے فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب

باشند پیغمبر علیہ السلام فرمود چون

جَلَسْتُمْ مَجْلِسًا فَقُولُوا اَللّٰهُمَّ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ وَصَلِّ عَلَىٰ

پیغمبر کسی مجلس میں تو کہو اے اللہ الرحمن الرحیم اور صلی اللہ

شمار در مجلس بشینید بگوید بسم اللہ الرحمن الرحیم و صلی اللہ

عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَكُلِّ النَّاسِ مَلَكَائِمُهُمْ مِنَ الْغَيْبَةِ

علی محمد و مین کردیتا ہے خدا تعالیٰ لوگوں پر ایک فرشتہ کنش کرتا ہو وہ انکو غیبت سے

علی محمد خدا سے بخود بل فرشتہ را بموکل گرداند تا مانع باشد از او از گفتن غیبت

حتی لا یفتابوا علیکم اب چهارم در فضیلت رو در پیش روی

ایمان تا کہ غیبت نہیں کریں و سے تمہارے پر

تا بر شا غیبت نہ کنند

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثُ شَرِيفٍ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى عَلَيَّ مِائَةً وَاحِدَةً صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ عَشْرًا

علیہ وسلم نے جس نے درود پڑھا مجھ پر ایک بار رحمت میری ہے اللہ تعالیٰ پیر دس بار

علیہ السلام فرمود ہر کہ یک بار درود بر من فرستد خدا ہی غزول بروی وہ بار درود بر سر

حَدِيثُ شَرِيفٍ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوَّلُ النَّاسِ

فرمایا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پہلے لوگ

پیغمبر علیہ السلام فرمود سزاوارترین مردمان

بِالْحَنَّةِ أَكْثَرُهُمْ عَلَى بِالصَّلَاةِ حَدِيثٌ شَرِيفٌ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى

جنتی وہ ہیں جو اکثر درود پچھین بھیجیں

بہشت کسی بود کہ برین درود بسیار فرستادہ باشد

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ صَلَّيَ عَلَى أَلْفِ مَرَّةٍ لَا يَمُوتُ حَتَّى يَنْتَزِلَ لَهُ

اسد علیہ وسلم نے جو کوئی درود پڑھے بھیجے ہزار مرتبہ تو نہ مرے گا بلکہ کہ خوشخبری ہوگی اسکو

علیہ السلام فرمود ہر کہ ہزار بار درود فرستد برین نیر و آن بندہ

تا مشورہ نہ ہند اورا

بِالْحَنَّةِ حَدِيثٌ شَرِيفٌ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّيَ

جنت کی

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جو درود پڑھے

بہشت

عَلَى أَلْفِ صَلَاةٍ لَمْ تَمْسَسْ النَّارَ جِلْدًا تَهُ أَبَدًا حَدِيثٌ شَرِيفٌ

بھیجے ہزار بار اس کے جلد کو دوزخ کی آگ کبھی نہ چھوئے گی

ہزار بار برین درود بفرید آتش دوزخ ہومت اور انساید ہمیشہ

قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَسَبَّى الصَّلَاةَ عَلَى فَقَدْ

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جو بھولا درود بھیجے گا بھیجیں میں تحقیق

پہنچے

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فرمود ہر کہ برین درود فراموش کند بدتریکہ

اَخْطَا طَرِيقَ الْجَنَّةِ حَدِيثٌ شَرِيفٌ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

بھول گیا وہ راستہ جنت کا

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ

پہنچے

وَسَلَّمَ صَلَاتُكُمْ عَلَى تَحْوِذِ نُوبِكُمْ كَمَا يَحْوِ الْمَاءُ النَّارَ

وسلم نے درود پڑھنا تمہارا بھیجے شاد تیار گناہ تمہاری جیسا کہ بھولتا ہے پانی آگ کو

السلام فرمود درود فرستادن تمہارے محو سازد گناہان شمار چنانکہ فرومی نشاند آب آتش را

حدیث شریف قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم من صلی علی

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جس نے درود نبوی صلی علیہ وسلم

پیشہ علیہ السلام فرمود ہر کہ درود فرستد بر من

فیوم الجمعة أربعین مائة حتی الله عنه ذنوب أربعین

روز جمعہ میں چالیس مرتبہ پڑھتا ہے خدا تعالیٰ اس سے گناہ چالیس

در روز جمعہ چل بار پاک کند خدا تعالیٰ اذن گناہ چل

سنة حدیث شریف قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم ما من

بوس کے فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کہین ہر کوئی

سنة پیشہ علیہ السلام فرمودیت پنج

دعاء لا یبینه و بین الله حجاب حتی یصلی علی و علی

دعا کرد میان اس دعا و در میان خدا کے پردہ ہے یہاں تک کہ درود پڑھو مجھ اور میری

دعا کے کرد میان ان دعا و در میان خدا تعالیٰ کے پردہ است تا انکا دعا درود فرستد بر من

الی و تابعی و اذا فعل ذلك تحرق ذلک الحجاب

آل اور تا بعد از من پراور جب کرے یہ تو پٹ جاتا ہے وہ پر وہ

در غوشا و ندان و ہر دان من چون درود فرستد حجاب

و دخل الدعاء و اذا لم یفعل ذلک رجع الدعاء

اور داخل ہوتی ہر دعا اور جب نہ کرے یہ تو پھر چادے دعا

پارہ شود دعا درود و اگر درود فرستد دعا باز گردد

حدیث شریف قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم من صلی

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جس نے پیشہ

پیشہ علیہ السلام فرمود ہر کہ یکبار درود بر من فرستد

عَلَى مَرَّةٍ قَضَى اللَّهُ لَهُ مِائَةَ حَاجَةٍ سَبْعِينَ مِثْقَالَ

پنجہ پروردگار ایک مرتبہ رو کر تاسے اللہ تعالیٰ اسکی سو حاجتیں بخشے
خدا سے تھانے صد حاجت و پرار و اگر ہفتاد از حاجت تاسے

الْآخِرَةِ وَتَلْثِينَ فِي الدُّنْيَا حَدِيثٌ شَرِيفٌ قَالَ النَّبِيُّ

آخرت کی اور تیس دنیا کی فرمایا نبی کریم
آخرت و تسی حاجت از حاجت دنیا

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى عَلَى صَلَوةٍ وَاحِدَةٍ صَلَّ

صلی اللہ علیہ وسلم نے جسے بیجا پنجہ پروردگار ایک مرتبہ تو درود و پنجہ
علیہ السلام فرمود ہر کہ یکبار بر من درود فرستد

اللَّهُ وَمَلَائِكَتُهُ عَلَيْهِ عَشْرُ صَلَوَاتٍ بِاتِّبَاعِ بَابِ

خدا تعالیٰ اور او کے فرشتے اس پر دس مرتبہ
ہر ای عزوجل و فرشتگان او برودہ بار درود فرستند

حَدِيثٌ شَرِيفٌ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْإِيمَانُ

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایمان
پنجہ علیہ السلام فرمود ایمان

مَعْرِفَةُ الْقَلْبِ وَإِقْرَارُ بِاللِّسَانِ وَعَمَلٌ بِالْأَعْمَارِ

پہچاننا دل سے اور اقرار کرنا زبانی سے اور عمل کرنا زمانوں سے
شناختن خدا تھانے است بدل و اقرار کردن بزبان و کار کردن ستم حکم شریعت

حَدِيثٌ شَرِيفٌ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْإِيمَانُ

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایمان
فرمود پنجہ علیہ السلام ایمان

عَمَّيْنِ وَلِبَاسُهُ الثَّقَوَىٰ وَزِينَتُهُ الْحَيَاءُ وَثَمَرُهُ الْعِلْمُ

نگاہ و اور پوشاک او کی پرہیزگاری اور زینت اس کی شرم جو اور ثمر اس کا علم ہے
برہنہ است و پوشش دی پرہیزگاری است و آرایش وی شرم است و میوه وی علم است

حَدِيثُ شَرِيفٍ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا إِيمَانَ لِمَنْ

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ ایمان ہے کسی کو
نہ مودت پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نیست ایمان نہ

لَا أَمَانَةَ لَهُ حَدِيثُ شَرِيفٍ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا

کے جس کو امانت نہ ہو
کہ امانت نیست را و را
فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ ایمان نہ
پیغمبر علیہ السلام نہ

يُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ حَتَّى لَا يُحِبَّ لِأَخِيهِ مَا لَا يُحِبُّ لِنَفْسِهِ

کسی مومن کہ میں یہاں تک کہ نہ دوست رکھے اپنی بھائی کیو اسطرح دوست نہ رکھتا جو اپنی جان کو اسطرح
ایمان نہ آوردہ باشد هیچ یک از شما ایمان نہ آرد دوست نہ دارد و مرزا در مومن را آنچه دوست کی اگر دوست در

حَدِيثُ شَرِيفٍ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا إِيمَانَ لِمَنْ

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ ایمان چھلکا ہے
پیغمبر علیہ السلام نہ

فِي صَدْرِ الْمُؤْمِنِ وَالْإِسْلَامُ عِلَانِيَةٌ حَدِيثُ شَرِيفٍ قَالَ النَّبِيُّ

دل میں . مومن کے اور اسلام ظاہر ہو
در سینہ مومن و اسلام آشکار کردن آن سیرت
پیغمبر

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُؤْمِنُ إِلَّا بِقَبُولِ الْفَرَائِضِ

صلی اللہ علیہ وسلم نے . نہیں پورا ہوتا ہی ایمان مگر ساتھ قبول کرنے فرضوں کے
علیہ السلام فرمود . ایمان تمام نشود مگر بقبول فرائض

وَلَا يُفْسِدُ الْإِيمَانَ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ فَمَنْ نَقَصَ مِنْهُ فَرَأَيْتُمْ أَفْضَلَ

اور زمین ٹوٹتا ہو ایمان مگر ساتھ انکار کرنے فرضوں کے پس کہ ہوں۔ مکے سے انقض
دہرگز ایمان تبسہ نشود مگر بیکر شدن فرائضا پس ہرگز انقض نقصان نشود

بِغَيْرِ جُحُودٍ عَقِبَ وَمَنْ تَمَتَّ لَهُ الْفَرَأِضُ وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ

بغیر انکار کے تو عذاب دیا جاوے گا اور جسکے تمام ہوں فرائض تو واجب ہو اوس کو جنت
بے منکر شدن عقوبت کردہ شود و ہرگز رافریضہ تمام باشد۔ بہشت اور ا باشد

حَدِيثُ شَرِيفٍ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَصْلُ الْإِيمَانِ

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بڑا ایمان کی
پیشہ۔ علیہ السلام فرمود اصل ایمان

لَا يَنْبَغِي وَلَا يَنْقُصُ وَلَكِنْ لَهُ حَدٌّ فَإِنْ نَقَصَ فِي حَدِّهِ

بے زیادہ ہوتی ہو اور نہ کم ہوتی ہو لیکن اسکے لیے حد ہو پس اگر کم ہو وہ اپنی حد میں
زیادت و نقصان نہ شود لیکن مر ایمان را حدیست پس اگر نقصان شود در حد خود

نَقَصَ وَإِنْ زَادَ فِي حَدِّهِ نَادٍ وَأَصْلُهُ شَهَادَةُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا

تو کم ہو جاتا ہو اور اگر زیادہ ہو دے اپنی حد میں تو زیادہ ہوتا ہو اور بڑا اسکی گواہی نہایت ہو کہ
نقص شود و اگر زیادہ شود در حد اور زیادہ شود و اصل ایمان کلمہ شہادت کہ اَن لا اله الا

إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ

سوا اللہ تعالیٰ کو نہ اکیلا ہو اور اسکا کوئی شریک نہیں اور تحقیق محمد خالص بندے اور اسکے
الا اللہ وحدہ لا شریک لہ وان محمد عبدہ و رسولہ

رَسُولُهُ وَحَدُّهُ الصَّلَاةُ وَالصَّوْمُ وَالزَّكَاةُ وَالْحَجُّ

رسول اسکی ہیں اور حد اس ایمانی نماز پرہیز اور روزہ رکھنا اور زکوٰۃ دینا اور حج کرنا
رسولہ وحدہ ایمان نماز و روزہ و زکوٰۃ و حج

وَعَسَلُ الْجَنَابَةِ مَنْ زَادَنِي إِحْسَانَهُ زَادَ حَسَنَاتُهُ

اور جو کہ ہم بدوے اس سے تو کہ ہوگا جواب اسکا
اور جو کہ نقصان کند بالزین حد نقصان شود جواب او

وَمَنْ نَقَصَ مِنْهُ نَقَصَ ثَوَابُهُ حَدِيثُ شَرِيفٍ قَالَ النَّبِيُّ

اور جو کہ کم ہوئے اس سے تو کم ہوگا ثواب اسکا
وہر کہ نقصان کند بالزین حد نقصان شود جواب او

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْإِيمَانُ يَنْ يَدُ وَيَنْقُصُ

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ایمان زیادہ ہوتا ہے اور کم ہوتا ہے
علیہ السلام فرمود ہر کہ بکمرید کہ ایمان زیادہ و نقصان شود

وَمَاتَ عَلَى حَالِهِ جَسَدُهُ اللَّهُ تَعَالَى مِنْ قَبْرِهِ مَكْتُوبٌ

اور مر گیا اسی حال پر اوس کا جسد ہے خدا تعالیٰ اسکی قبر سے اور ہوگا لکھا ہوا
وہمہرین حال میرد چون از گور بریزند بیان دچشم وی نوشتہ باشد

بَيْنَ عَيْنَيْهِ أَنَّهُ الْإِيْسُ مِنْ رَحْمَةِ اللَّهِ فَكَلَيْتَالُ

اسکی بیوں کے درمیان وہ نا اید ہے رحمت خدا سے پس نہیے کی آیت
کہ ابن بدہ نا ایدست از رحمت خدا می عن و علی پس

شَفَاعَتِي حَدِيثُ شَرِيفٍ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ

شفاعت میری
پیغمبر صلی اللہ علیہ و

سَلَّمَ خَلَقَ اللَّهُ الْإِيمَانَ وَحَقَّهُ بِالسَّمَا حَةِ وَالْحَيَاءِ وَ

سلم کے پیدا کیا خدا تعالیٰ نے ایمان کو اور لپٹا اوسے سخاوت اور شرم کے ساتھ اور
السلام فرمود خدا تعالیٰ ایمان را بیا فرید و گرد گرفت از با بجا نمودی و شرم

خَلَقَ اللَّهُ الْكَفْرَ وَحَقَّهُ بِالْجُلِّ وَالْجَفَاءِ حَدِيثُ شَرِيف

پیدا کیا خدا کفر و حق را بجل و جفاء اور بپشتی کے ساتھ

بیاورد خدا کفر و اگر گرفت اور بجل و جفاء داری

قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَ هَلْ الْجَنَّةِ

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جبکہ داخل ہونگے جنتی

جنتی علیہ السلام فرمود چون اہل جنت

فِي الْجَنَّةِ وَأَهْلُ النَّارِ فِي النَّارِ أَمْرًا اللَّهُ تَعَالَى أَبَ

جنت میں اور دوزخی دوزخ میں حکم کرے گا خدا تعالیٰ کہ

پر جنت روئے و اہل دوزخ در دوزخ روئے بفرماید خدا تعالیٰ تا

يُخْرِجُ مِنْ جَهَنَّمَ مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ مِّنْ

نیکے دوزخ سے وہ شخص کہ ہوئے آگے دل میں برابر وزن ذرہ کے

بیرون آئے از دوزخ ہرگز را مقذار ذرہ از

الْإِيمَانِ بَابُ شَهْمِ دَرِ بَيَانِ وَضُو كَرْدَنِ حَدِيثُ شَرِيف

ایمان سر

ایمان در دل وی باشد

قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَوَضَّأَ لِلصَّلَاةِ

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جس نے وضو کیا واسطے نماز کے

جنتی علیہ السلام فرمود ہرکہ وضو سازد برائے نماز

فَأَحْسَنَ الْوُضُوءِ يُخْرِجُ مِنْ كُلِّ خَطِيئَةٍ كَيَوْمِ وَلَدَتْهُ

پہرا چھایا دے وضو کو نیکے گا وہ ہر ایک گناہ سے گویا آئینہ زوئیا اوسکو

پس نیکو سازد و احتیاط کند بچنان از گناہان بیرون آید کہ گویا آن ذرا زاد

اُمّہ حدیث شریف قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم مَنْ

اوہی مانے فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جسکو

نزدہ شدہ است پیشہ علیہ السلام فرمود ہر کہ

تَوَضَّأَ لِلصَّلَاةِ فَأَحْسَنَ وَضُوءَهُ ثُمَّ قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ فَصَلَّ

وضو کیا واسطے نماز کے پھر اچھا کیا اپن وضو کو پھر کھڑا ہوا سوے طرف نماز کے پھر نماز پڑھو

وضو ساز و برای نماز پس نیک ساز و وضو را پس بر خیز و نماز کن

كُنْ عَنْهُ مَا بَيْنَهَا وَبَيْنَ الصَّلَاةِ الْآخِرَى الَّتِي تُصَلِّيُهَا

دور کیجے قیام پیکے اُس سے وہ گناہ جو در میان اُس نماز کے اور در میان دوسری نماز کے ہوئے ہوں نماز

کفارہ شود از دلائل باشد میان این نماز و میان نماز دوم کہ خواہد کرد

حدیث شریف قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم مَنْ تَامَ

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کہ سوے گا

پیشہ علیہ السلام فرمود ہر کہ با وضو پڑھد

عَلَى وَضُوءٍ وَادْرَأَهُ الْمَوْتُ فِي اللَّيْلِ فَهُوَ عِنْدَ اللَّهِ شَهِيدٌ

وضو سے اور آجاوے او کو موت اسپرات میں تو وہ نزدیک خدا تعالیٰ کے شہید ہے

و در بابر مرگ اور ادران شب پس نزدیک خدا سے تعالیٰ شہید باشد

حدیث شریف قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم مَنْ تَوَضَّأَ

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کہ وضو کرے گا

پیشہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمود ہر کہ با وضو باشد

عَلَى طَهْرٍ كَتَبَ اللَّهُ عَشْرَ حَسَنَاتٍ حَدِيثُ شَرِيفٍ قَالَ

پاک پر تو لکھے گا خدا تعالیٰ واسطے اُس کے دس نیکیاں فرمایا

و وضو دیگر ساز و بفرماید خدا سے تعالیٰ تا بنویسند جزای او وہ نیکی

النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّائِمُ الطَّاهِرُ كَالصَّائِمِ

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے سوئے الا پاک وضوے مانند روزہ دار پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم فرمود کہ در شب پاک نجسہ بچنان کہ روز بروزہ بودہ باشد

الْقَائِمُ حَدِيثُ شَرِيفٍ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا صَلَوةَ

تمام شب عبادت کرنوالے کو فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ نین ہی نماز و شب پر عبادت پیغمبر علیہ السلام فرمود نیت نماز

لَيْسَ لَا وُضُوْعَ لَهُ وَلَا وُضُوْعِلَنْ لَمْ يَذْكُرْ اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهِ حَدِيثُ

جسکا وضو نہ ہوے اور نین ہی وضو کا جس نے نہ یاد کیا ہوے نام خدا کا وضو کرنے پر کسی وضو نباشد مراد او وضو نیت مر کے را کہ در آغاز وضو ہم اللہ نہ گفتمہ باشد

شَرِيفٍ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الطَّاهِرُ نِصْفُ الْإِيمَانِ

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے پاک اترا ایمان ہے پیغمبر علیہ السلام فرمود پاک ن نیم ایمان ست

حَدِيثُ شَرِيفٍ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاطْفِئْ

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرض دھونے کا پیغمبر علیہ السلام فرمود نہ فرض شستن

الْوُضُوْعَ مَرَّةً فَمَنْ تَوَضَّأَ مَرَّتَيْنِ كَانَ لَهُ كِفْلَانِ مِنَ الْأَجْرِ

وضو میں ایک بار ہی پر جس نے دوبار وضو میں دوبار تو ہوئے اس کے لیے دو حصہ اجر کے در وضو کیا ست و ہر کہ دوبار بشوید مراد او دوبارہ از وضو باشد

وَمَنْ تَوَضَّأَ ثَلَاثًا فَهُوَ وَضُوْعِي وَاضْوَءُ الْإِنْبَاءِ مِنْ قَبْلُ

اور جس نے وضو میں دو بار تین بار تودہ وضو میرا ہے اور وضو ایک پیغمبر سے وان کا و ہر کہ تہ بار بشوید پس آن وضو سے من ست و وضو پیغمبر ان کہ پیش از من بودہ اند

حدیث شریف قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم لا یقبل

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں قبول کرتا ہے
پیشہ علیہ السلام فرمود قبول نہ کند

اللہ صلوٰۃ احدا کما اذا حدث حتی یتوضا حدیث

خدا تعالیٰ نماز کسی ایک کی تم میں سے جب حدث کرے یہاں تک کہ وضو کرے

خدا تعالیٰ نماز کے از شرچہ چون حدث برسد تا وضو باز د

شریف قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم الوضوء علی

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم وضو کرنا اوپر
فرمود پیشہ علیہ السلام وضو کر

الوضوء نوراً علی نوازل باب تم فضیلت مسواک

وضو کے . روشنی ہو اوپر روشنی کے

وضو روشنی بر روشنی بت

کردن حدیث شریف قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے
پیشہ علیہ السلام فرمود

الصلوٰۃ بالتحلیل والسواک افضل من سبعین

کہ نماز پڑھنا خلال اور مسواک کے ساتھ بہتر ہے شتر

منار با خلال و مسواک فاضلتر از ہفتاد

صلوٰۃ من غیر التحلیل والسواک حدیث شریف

نمازوں سے . بغیر خلال اور مسواک سر

منار بے خلال و مسواک ست

قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسَوَّكُوا فَإِنَّ

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مسواک کرو تم پر یقین
پیشہ علیہ السلام فرمود مسواک کنیہ

السَّوَّاءُ مِطْهَرَةٌ أَلْفٍ وَمَرْضَاةُ النَّبِيِّ حَيْثُ

مسواک آہ پاک کرنے کا ہے اور رضامندی پروردگار کی
کہ مسواک آہ پاک دہن است و خوشنودی پروردگار است

شَيْفٍ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِنَّةٌ مِنْ سُنَنِ

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کام دین طریق سے
پیشہ علیہ السلام ہے بودیشش چیز از سنت

الْمُرْسَلِينَ الْحِلْمُ وَالْحَيَاءُ وَالْحِجَابُ وَالسَّوَّاءُ وَالنَّعْطُ

مرسلون کے تحمل اور شرم اور چھپنے گھانا اور مسواک اور غل لگانا
پیشہ ان اند بردباری و شرم و حیا و مسواک و خوشبو

وَكَثْرَةُ الْكَرِّ وَاجِبٌ حَيْثُ شَرِيفٌ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ

اور بہت عورتیں کرنا
فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم
دندان بیمار کردن

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَةُ أَشْيَاءٍ وَاجِبٌ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ بَعْدَ

علیہ وسلم نے تین چیزیں واجب ہیں ہر ایک مسلمان پر روز
علیہ السلام فرمود ہے چیز ہر مسلمان در روز

الْجُمُعَةِ الْغُسْلُ وَالسَّوَّاءُ وَمَسُّ الطَّيِّبِ حَيْثُ

جمعہ میں غسل کرنا اور مسواک کرنا اور خوشبو لگانا
جمعہ واجب است غسل کردن و مسواک کردن و خوشبو مالیدن

شریف قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم طیبوا

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے پاک کرو تم

پیشہ علیہ السلام فرمود پاک کنید

افواہکم بالسواک فانھا طرق القرآن حدیث

منہ اپنے کو مسواک سے کہ تحقیق وہ راہ قرآن کی ہو

وہاں ہے خود را کہ آن رکندر قرآن است

شریف قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم رحمہ اللہ

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے رحمت کر خدا تعالیٰ

پیشہ علیہ السلام فرمود رحمت خدا سے تعالیٰ

المختلین من اُمّتی فی الوضوء والطعام حدیث شریف

خلال کرنے والوں کو میری امت سے وضو میں اور کھانے میں

در خلال کنندگان از امت من باد کہ در وضو و طعام خلالت میکنند

قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم لا تخللوا بالیس

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مت خلال کرو تم اس کے

پیشہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمود خلال نہ کنید بچوب مسود

والرمان والقصب فانہ یوزرٹ الا حکة

اور انار کے اور زلی کڑی سے کیونکہ وہ پیدا کرتے ہیں کڑا

و انار ولی بدستیکہ از ان در دندان کرم افتد

حدیث شریف قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے

پیشہ علیہ السلام فرمود

الصَّلَاةُ بِالسَّوَالِ أَفْضَلُ مِنْ خَمْسَةِ قَاسِبِينَ

نماز پُر سَوالِ سَواک سے بہتر ہے پچھتر

نماز با سَواک فاضلتر از ہفتاد و پنج

صَلَاةٌ بِغَيْرِ سَوَالٍ حَدِيثُ شَرِيفٍ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى

نماز سے بغیر سَواک کے فرمایا نبی کریم صلی

نماز ست کہ نبی سَواک کند

اللَّهُ عَلَيْكَ وَسَلَّمَ مَا زَالَ جِبْرِيلُ يُوصِيَنِي بِالسَّوَالِ

اللہ علیہ وسلم نے ہمیشہ جبریل وصیت کرتے تھے مجھ کو سَواک کرنے کی

علیہ السلام فرمود کہ جبریل علیہ السلام ہر اوجیت کرو سَواک کردن

حَتَّى خَشِيتُ أَنْ زَهَقَ الْإِنْسَانُ بِأَبْشَرِهِمْ وَرَفِيتُ

یہاں تک کہ ڈرا میں کہ اگر جاوین کے دانت

برخیزد ان کے رسیدم کہ دندان بریزند

بَانِكُ نَمَازِ وَاَدْنِ حَدِيثُ شَرِيفٍ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ

فرمود بغیر صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ مِنْ أَذْنٍ فِي الْمَسْجِدِ سَبْعِينَ سَنَةً مُحْتَسِبًا

وہم نے اپنے اذان دی مسجد میں ستر برس توبہ کی نیت سے

وہم ہر کہ موذنے کند ہفتاد و سہ سال در مسجد و مژد از خدا سے تمنا کرتے

كُتِبَ اللَّهُ لَهُ بِأَنَّهُ مِنَ النَّكَارِ حَدِيثُ شَرِيفٍ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى

تو لکھا ہو اللہ تعالیٰ واسطے او کے آزاد دی و ذبح سے فرمایا نبی کریم

نوہیاند خدا تعالیٰ اور بار بار از آتش و ذبح فرمود پیشتر

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَذَّنَ سَنَةً وَجَبَتْ لَهُ

صلی اللہ علیہ وسلم نے جس نے اذان دی ایک برس تو واجب ہے اس کے واسطے
علیہ السلام کہ کسی سال بابت نماز گوید واجب گردد اور

الْجَنَّةُ وَمَنْ أَذَّنَ خَمْسَ صَلَوَاتٍ إِيْمَانًا وَحَسَبًا

جنت اور جس نے اذان دی پانچ نماز کی ایمان سے اور ثواب کے لیے

بجست و سبکہ اذان گوید پنجوقت نماز را با ایمان و بے مزد

غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ وَفِيهِ حَدِيثٌ قَالِ النَّبِيُّ

توبہ بخشید خدا تعالیٰ او سکودہ جو آگے کیا تھا گناہ سے

خدا تعالیٰ گناہان و پستین او بپامزد

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَ يَوْمٍ اللَّهُ تَعَالَى مِنْ

صلی اللہ علیہ وسلم نے نو روز تین آدمی ہیں کہ بپامزد گنہگار استغاثے

علیہ السلام فرمودہ سز کس اند کہ گناہ وارد خدا تعالیٰ ایشان را

عَذَابِ الْقَبْرِ الشَّهِيدُ وَالْمُؤَذِّنُ وَالْمُتَوَكِّلُ يَوْمَ

عذاب از عذاب گور کے شہید دوم مؤذن اور متوکل ہونے والا دن

الْجُمُعَةِ وَبِكَلَّةِ الْجُمُعَةِ حَدِيثٌ قَالِ النَّبِيُّ

جمہ کے اور رات جمعہ کی

جمہ و شب جمعہ

فَرَمَا نَبِي كَرِيم

پیغمبر

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ يَكُونُ النَّاسُ مَا فِي الْأَذَانِ

صلی اللہ علیہ وسلم نے اگر ہاتے لوگ کہ کیا ثواب ہے اذان کہنے میں

علیہ السلام فرمود اگر مردمان بد اند کہ در گفتن بابت

وَالْقِيَامُ فِي الصَّغِيرِ الْأَوَّلِ لَمْ يَجِدْ إِلَّا أَنْ يَسْتَجِيبُوا

اور کھڑے ہونے میں اول صف میں تو نہیں پاتے وہ مگر یہ کہ دوست رکھتے اس بات کو
و ایستادن در صف اول چہ ثواب ست پس از اینا بندہ اگر قصد

عَلَيْكَ لَيْسَتْ هَتَمُوا وَكَوَيْعُكُمْ مَا فِي الْجَنَّةِ

تا کو شش کرتے اور اگر جانتے وہ کہ کیا ثواب ہر بیاہ کر دینے میں
و کو شش کنند و اگر مردمان بدانند کہ دوسرا کردن کار مسافران و محروم مردہ چہ ثواب ست

لَا تَبْقُوا إِلَيْهِ وَكَوَيْعُكُمْ مَا فِي صَلَواتِ

تو البتہ جلدی کرتے اس کی طرف اور اگر جانتے وہ کہ کیا ثواب ہے
ہر البتہ پیشہ سنتی کنند و اگر مردمان بدانند کہ در نماز

الْعِشَاءِ وَالْفَجْرِ لَا تَبْقُوا وَكَانَ خَيْرَ حَاشِ

عشائی اور فجر کی نماز میں تو البتہ جلدی کرتے اور ہوشا بہتر
خفتن و نماز باد اوجہ ثواب ست ہر آئینہ قصد کنند و باشد بہتر

لَيْسَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ

فرمایا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جبکہ ہوتا ہے
پیغمبر علیہ السلام نہ مود چون

الْمَوْذِنُ عِنْدَ الْأَذَانِ فَتَحَتْ أَبْوَابُ السَّمَاءِ وَ

مؤذن نزدیک اذان کے تو کھلتے ہیں دروازے آسمان کر اور
مؤذن نزدیک بانگ نماز باشد در بام آسمان کشادہ شود و

اسْتَجِيبَ الدُّعَاءُ وَإِذَا كَانَ عِنْدَ الْإِقَامَةِ كَوَيْعُكُمْ

قبول ہوتی ہے دعا اور جب ہوتا ہے نزدیک قیامت کہنے کے تو نہیں رد ہوتی
دعا مستجاب گردد و چون نزدیک اقامت شود

دَعْوَتُهُ حَدِيثُ شَرِيفٍ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اوسکی دعا فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے
درج دعا و نماز شود پیغمبر علیہ السلام فرمود

مَنْ قَالَ عِنْدَ اسْتِماعِ الْاَذَانِ مَرْجَبًا بِالْقَائِلِينَ

جسے کہا اذان سننے وقت مرجبا بالقائلین
ہر کہ بوقت شنیدن اذان بگوید مرجبا بالقائلین

مَدَامًا وَمَرْجَبًا بِالصَّلَاةِ أَهْلًا كَتَبَ اللَّهُ لَهُ أَلْفَ

عذرا و مرجبا بالصلاة اہلا تو کتبا ہے خدا تعالیٰ واسطے اسکے ہزار
عذرا و مرجبا بالصلاة اہلا نبویہ خدا سے عذر و عذر

حَسَنَةٍ وَأَعْطَاهُ أَلْفَ دَرَجَةٍ حَدِيثُ شَرِيفٍ قَالَ النَّبِيُّ

نبی اور عطا کو تاہم اوسکو ہزار درجہ
نیکے و دادہ شود اوزا ہزار درجہ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِشْرًا بِالْاَذَانِ بِالذَّهَبِ وَ

صلی اللہ علیہ وسلم نے اذنان لکھنے کو سونے اور
علیہ السلام فرمود بخسید ہاتھ ساز را بزر و

الْفِضَّةِ وَاحِدٌ رُوِيَ عَنْ الْإِمَامَةِ حَدِيثُ شَرِيفٍ

روایت ہے اور ڈرو تم امامت کرنے سے
نفسہ و تبرسید از امامت کردن

قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَمِعَ الْاَذَانَ

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے
پیغمبر علیہ السلام فرمود ہر کہ ہاتھ ساز بشنود

وَلَكُمْ يَقُولُ مِثْلَ مَا قَالَ الْمُؤَذِّنُ فَإِنَّهُ يَشْقِلُ عَلَى لِسَانِهِ

اور نہ کہا مثل کہنے مؤذن کے تو تحقیق ہمارے ہوگا اسکی زبان پر

وَجَوَابُ مُؤَذِّنٍ لِّمُؤَذِّنٍ بِوَقْتِ مَرَدُنِ كَلِمَاتِ شَهَادَتِ بَرِّ زَبَانٍ أَوْ

كَلِمَةِ الشَّهَادَةِ وَمَنْ سَمِعَ الْإِقَامَةَ وَلَمْ يَقُلْ مِثْلَ

کلمہ شہادت کا اور جس نے سنا اقامت کو اور نہ کہا مثل

گران شود و اگر اقامت بشنود و نیگوید چنانکہ مؤذن گوید فرادے قیامت

مَا قَالَ الْمُؤَذِّنُ فَإِنَّهُ يَمْنَعُ مِنَ السَّجْدِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

کہنے مؤذن کے تو تحقیق وہ منع کیا جاوے گا سجدہ کر نیسے روز قیامت میں

چون موشان سجدہ کنند ابو باز و اشتر شود

إِذَا سَجَدَ الْمُؤْمِنُونَ حَدِيثُ شَرِيفٍ قَالَ النَّبِيُّ

جبکہ سجدہ کریں مومن فرمایا نبی کریم

از سجدہ کردن پیغمبر

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ كَانَ مَنَعُوكَ وَلَا تَوَمَّ

صلی اللہ علیہ وسلم نے اذان دے تو اگرچہ منع کریں تکیا و تہنات

علیہ السلام فرمود بانگ نماز بگو اگرچہ ترا منع کنند و اما سکن

وَإِنْ مَنَعُوكَ حَدِيثُ شَرِيفٍ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اگرچہ پیش روین تھکو فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ و

اگرچہ ترا عطا دہند پیغمبر صلی اللہ علیہ و

سَلَّمَ ثَلَاثَةٌ تَحْتَ ظِلِّ الْعَرْشِ يَوْمَ لَا ظِلَّ إِلَّا ظِلُّ عَرْشِهِ

سلم نے تین شخص ہونگے نیچے سایہ عرش کے اوس روز کہ سایہ ہوگا مگر سایہ اُس کے عرش کا

سلم فرمود تہ گروہ زیر سایہ عرش خدا عزوجل باشند روزیکہ نیچے سایہ باشند مگر سایہ عرش

إِمَامٌ عَادِلٌ وَمُؤَذِّنٌ حَافِظٌ وَقَارِئُ الْقُرْآنِ

بادشاہ عادل اور مؤذن یاد دہا اور قاری سے آن کا

باجماع عادل و مؤذن کو وقت نگاہ دار و دغا اندہ سے آن

يَقْرَأُ كُلَّ يَوْمٍ مِائَتَ آيَةٍ بَابُ نَهْمٍ دُرْبَانُ فَضِيلَتِ جَمَاعَتِ

کہ ہر روز دو سو آیتین

کہ ہر روز دو صد آیت قرآن بخواند

حَدِيثُ شَرِيفٍ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَضَّلْتُ

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بزرگی

پیشہ علیہ السلام فرمود

صَلَاةَ الْجَمَاعَةِ عَلَى صَلَاةِ أَحَدٍ كَمْ خَمْسَةِ عَشْرُونَ

نماز جماعت کی اور نماز اکیلے کے تین سے پچیس حصے

نماز جماعت فضیلت دار و برتر از تنہا پرست و

بِحَدِيثٍ شَرِيفٍ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے

پیشہ علیہ السلام فرمود

صَلَاةُ الرَّجُلِ بِجَمَاعَةٍ تَنْبِيْهُ عَلَى صَلَاةٍ وَاحِدَةٍ

نماز مرد کی جماعت سے زیادہ ہر نماز پر ایک کے

نماز مرد سے جماعت زیادہ است بہ نماز تنہا

مِائَةٌ وَعِشْرِينَ صَلَاةً شَرِيفٌ قَالَ النَّبِيُّ

ایک سو بیس بار از روئے نماز کے

صد و بیست نماز فرمایا نبی کریم

پیشہ علیہ السلام

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى صَلَاةَ الصُّبْحِ جَمَاعَةً

صلی اللہ علیہ وسلم نے جسے نماز پڑھی صبح کی جماعت سے علیہ السلام فرمود ہر کہ بگذارد نماز باند او جماعت

تَوَجَّسَ وَيَذْكُرَ اللَّهُ تَعَالَى حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ كَانَ

پر پیشہار ہے اور یاد کرتا رہے خدا تعالیٰ کو یہاں تک کہ طلوع آفتاب ہوا تو ہو گیا یہ پیرن جابری نماز بنشیند و بذر خدا تعالیٰ مشغول باشد تا آفتاب بر آید

لَهُ سِتْرًا مِنَ النَّارِ حَدِيثٌ شَرِيفٌ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى

واسطے او کے پردہ و دوزخ سے مراد را پردہ باشد از آتش دوزخ فرمایا نبی کریم صلی

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَذْرَكَ الْجَمَاعَةَ أَرْبَعِينَ يَوْمًا

اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی پانچے جماعت چالیس دن علیہ السلام فرمود ہر کہ چل روز جماعت در بایر ہو سیاند

كُتِبَ اللَّهُ لَهُ بَرَاءَةٌ مِنَ النَّارِ وَبَرَاءَةٌ مِنَ النِّفَاقِ

نوکتا ہے اللہ تعالیٰ اُسکے واسطے چھٹکارا الگ سے اور چھٹکارا نفاق سے خدا تعالیٰ را اور ابرائی از آتش دوزخ و برائے از نفاق

حَدِيثٌ شَرِيفٌ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی علیہ السلام فرمود ہر کہ

شَهِدَ بِالْجَمَاعَةِ كُتِبَ اللَّهُ لَهُ بِكُلِّ خُطْوَةٍ ذَا هَبَا

حاضر ہوا جماعت سر نماز پڑھوین لکنا ہر خطا تعالیٰ واسطے او کے ساتھ ہر قدم کے ہاتے حاضر شود جماعت بنویسند خدا تعالیٰ اور اہم قدم در رفتن

قَالَ اجْعَلْ عَشْرَ حَسَنَاتٍ وَفِي عَنْهُ عَشْرَ سَيِّئَاتٍ وَفَرَّقَ

اور آئی دس نیکیاں اور بنا دیا ہر اس سو دس بدیاں اور بلند کرتا ہے
و آمدن وہ نیکی و پاک گرداند از وہ بدی و بلند رکند

لَهُ عَشْرُ دَرَجَاتٍ حَدِيثُ شَرِيفٍ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ

اُنکے واسطے دس درجے فرمایا نبی کریم صلی اللہ
برای او وہ درجہ پیشینہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَأَلْتُ جَبْرِيْلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ يَا جَبْرِيْلُ

علیہ وسلم نے پوچھا میں نے جبریل علیہ السلام سے انی جبریل
علیہ السلام فرمود ہاں سیدم۔ موجب میل علیہ السلام

مَا لِي وَلَا مَتِّي فِي الْجَمَاعَةِ قَالَ يَا مُحَمَّدُ إِذَا كَانَ إِشْتَاكُ

کیا تو اب میرے واسطے اور میری امت واسطے جماعت نماز پڑھتے ہیں کما ای جماعت ہوں و و شخص
چیت مراد ہمت مراد رخسار جماعت گفت ای محمد اگر دو کس نماز

يُصَلِّيَانِ فِي الْجَمَاعَةِ كَتَبَ اللَّهُ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِنْكُمَا

کہ نماز پڑھنے وہ جماعت سے تو لکھتا ہے خدا تعالیٰ واسطے ہر ایک کے بدلے ہر ایک
جماعت بلند ازند ہو یا نہ خدا اے تمہارے مرا ایشان را

رَكْعَةٍ مِائَةً رَكْعَةٍ وَإِذَا كَانُوا ثَلَاثَةً كَتَبَ اللَّهُ لِكُلِّ

رکعت کے ثواب سو رکعت کا اور جب ہوں دس میں آدمی تو لکھتا ہے خدا تعالیٰ واسطے
رکعتے صد رکعت و اگر تہ کس جماعت گزارند بنویسا ند خدا تعالیٰ

وَاحِدٍ مِنْكُمَا رَكْعَةً ثَلَاثًا رَكْعَةٍ وَالْحَدِيثُ مَسْطُورٌ

ہر ایک کے بدلے ہر ایک رکعت کے ثواب تین سو رکعت کا اور حدیث ایسا ہی مسطور ہے
کیا را بہر رکعتے صد رکعت و همچنین از حدیث حسان مسطور است

حدیث شریف قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم ایما

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کوئی ایک پیشہ

ارجل صلی صلوۃ مع الجماعة کان یمن علی الصراط

وہ مرد کہ نماز پڑھی اسے نماز ساتھ جماعت کے تو ہوگا وہ کہ گذرگا اوپر پل صراط کے مردے کہ نماز جماعت بگذارد بگذرے و بر پل صراط

کالبرق الا مع حدیث شریف قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم

مانند بجلی چلنے والی کے فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بھو برق درخشندہ پیشہ علیہ السلام فرمود

الجماعة خیر من الدنیا وما فیہا حدیث شریف

جماعت نماز کی بہتر ہے دنیا سے اور جو دنیا میں ہو اس سے

نماز جماعت بہتر است از دنیا و از آنچه در دنیا است

قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم لا صلوۃ لجماع المسجید

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں ہے نماز کا واسطو پڑوسی مسجد کے پیشہ علیہ السلام فرمود نیست نماز مرہ سایہ مسجد را

الا فی المسجید حدیث شریف قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم

مگر نماز پڑھنے سے مسجد میں فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مگر در مسجد پیشہ علیہ السلام فرمود

تکبر الجماعة ملعونون فی التوراة والزبور والانجیل

تکبر انبوا الا جماعت کا لعنت کیا گیا ہے توریت اور زبور اور انجیل تارک جماعت لعنت کردہ شدہ است در توریت و زبور و انجیل

وَالْفُرْقَانِ وَتَارِكِ الْجَمَاعَةِ يَمْشِي وَالْأَرْضُ تُلْعَنُ

اور فرقان میں اور ترک کرنے والا جماعت کا پلٹا ہر اور زمین لعنت کرے ہر اور ہر
و فرقان و تارک جماعت چون برود زمین اور لعنت کند

بَابُ دَهْمُ فِي فَضِيلَتِهِ وَرَجْمُهُ حَدِيثُ شَرِيفٍ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى

فَرَمَا بِنَبِيِّ كَرِيمٍ صَلَّی

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُ الْإَيَّامِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ حَدِيثُ شَرِيفٍ

اللہ علیہ وسلم نے سردار تمام دنوں کا دن جمعہ ہے

علیہ السلام فرمود ہفت روزہ روز جمعہ است

قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اغْتَسَلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ

فَرَمَا بِنَبِيِّ كَرِيمٍ صَلَّی اللہ علیہ وسلم نے غسل کیا جمعہ کے روز

پیغمبر علیہ السلام نہ ہو دہر کہ غسل کند در روز جمعہ

كَفَرْتُ عَنْهُ ذُنُوبُهُ وَخَطَايَاهُ حَدِيثُ شَرِيفٍ قَالَ

مَافَی بَیْنِ اس سے گناہ ایک اور خطا اتنی

کفارت گناہان و خطا ہا می اوست

النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَلَيْلَتِهَا الْجُمُعَةُ

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے پنج روز جمعہ اور رات جمعہ

پیغمبر علیہ السلام فرمود بدستی کر روز جمعہ و شب جمعہ

أَرْبَعَةٌ وَعِشْرُونَ سَاعَةً يَعْتِقُ اللَّهُ تَعَالَى كُلَّ سَاعَةٍ

چوبیس ساعت میں آزاد کرتا ہر ساعت میں

بیت و بیار ساعت آزاد کرداند خدا سے نجات دہر ساعت

سِتِّمِائَةُ أَلْفٍ عَتِيقٍ مِّنَ النَّارِ حَدِيثٌ شَرِيفٌ قَالَ النَّبِيُّ

چھ لاکھ بندے دوزخ سے
شش لک حاصی از آتش دوزخ
فرمایا نبی کریم
پیغمبر

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَن تَرَكَ الْجُمُعَةَ بِغَيْرِ عُدَّةٍ فَلَيْتَ صَدَّقَ

صلی اللہ علیہ وسلم نے جسے ترک کی جمعہ کی نماز بغیر عذر کے پس سو کہ صدقہ دیکھو
علیہ السلام فرمود ہر کہ جمعہ را بیغذری ترک وہا پر و باید کہ صدقہ دہد

بِدَيْنَارٍ فَإِن لَّمْ يَجِدْ فَنِصْفُ دَيْنَارٍ حَدِيثٌ شَرِيفٌ قَالَ النَّبِيُّ

ایک دینار پس اگر نہ پاوے تو صدقہ دو سو اڈا دینار
بیک دینار اگر نتواند نیم دینار دہد
فرمایا نبی کریم
پیغمبر

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَن تَرَكَ الْجُمُعَةَ بِغَيْرِ ضَرُورَةٍ طَبَعَ

صلی اللہ علیہ وسلم نے جسے ترک کیا جمعہ بغیر ضرورت کی ٹھکر دینا ہو
علیہ السلام فرمود ہر کہ جمعہ را ترک کرد بے ضرورتی ٹھکر کند

اللَّهُ عَلَى قَلْبِهِ حَدِيثٌ شَرِيفٌ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

خدا تعالیٰ اس کے دل پر
خدا تعالیٰ ہر دل او
فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے
پیغمبر علیہ السلام فرمود

مَنْ مَاتَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَلَيْكَلَهُ الْجُمُعَةُ يَرْفَعُ عَنْهُ عَذَابُ

جو کوئی مر جائے روز جمعہ کو اور رات کو جمعہ کی اٹھایا جاوے گا اس سے عذاب
ہر کہ روز جمعہ یا شب جمعہ بمیرد عذاب گور

الْقَبْرِ حَدِيثٌ شَرِيفٌ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

قبر کا
از عذبی برداشته شود
فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے
پیغمبر علیہ السلام فرمود

مَنْ قَالَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ لِصَاحِبِهِ اَنْصِتْ وَالْاِمَامُ يَخْطُبُ

جسے کہا جمعہ کے روز اپنے ساتھی کو چپ رہ اور امام خطبہ پڑھتا ہے
ہر کہ روز جمعہ در مسجد جامع مردیکر الکوید خاموش باش و امام در خطبہ بود

اَوْ تَكَلَّمَ اَوْ عَبَثَ اَوْ اَشَارَ بِيَدَيْهِ اَوْ بِاَسْبِهِ فَقَدْ لَغِيَ

یابات کی یا کیل کیا یا اشارہ کیا ہاتھ سے یا سر سے پس غنی ہو وہ کیا
یا سخن کند یا بازی کند یا بدست یا بسر خود اشارت کند پرستیکہ لغو کرد ہوا

بِمَنْ لَغِيَ فَلَا جُزْئَةَ لَهُ حَدِيثُ شَرِيفٍ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ

اورد غنی ہو وہ کیا پس نہیں ثواب جمعہ کا ہو اسکو
و ہر کہ لغو کند اور ثواب جمعہ نہ باشد

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَسَلَ الْجُمُعَةَ وَاجِبٌ عَلَى كُلِّ مُحْتَلِمٍ حَدِيثُ شَرِيفٍ

علیہ وسلم کے غسل جمعہ واجب ہر بالغ پر
علیہ السلام فرمود غسل جمعہ واجب ست بہر کہ بالغ شدہ باشد

قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَدْرَكَ الْجُمُعَةَ فَلَهُ

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جسے پایا جمعہ کو پس اسکو دالو
پیچید علیہ السلام فرمود ہر کہ جمعہ را دریابد اورا

اَجْرُ مِائَةِ شَهِيدٍ حَدِيثُ شَرِيفٍ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

ثواب سو شہید وگا
ثواب صد شہید باشد

وَسَلَّمَ اِذَا صَعِدَ الْخُطْبَةَ عَلَى الْمَنْبَرِ فَلَا يَتَّحِدُ شَيْئًا اَحَدًا كَرُمُ

و سلم نے جب چڑھے خطیب
السلام فرمود چون خطیب بر منبر برآید پس کلام تلفذ و مان پیچیدے از شما

وَمَنْ تَخَذَتْ فَقَدْ كَفَى وَمَنْ لَفَى فَلَا جُمُعَةَ لَهُ أَتَيْتُهُمُ وَالْعَلَمُ

اور جسے بات کی تو او کو تحقیق لغو کام کیا اور جسے لغو کیا اس کے لیے ثواب جماعہ میں حصہ نہیں
وہ جسے کلام کرے تحقیق باطنی کر دے۔ دہر کر بازی کرے پس بیت مراد والو اپنے خانہ نشین باشندے شاید کہ رحمت

تُحْمُونَ بَابُ يَزِيدُ فِي فُضَيْلَتِهِ حَدِيثُ شَرِيفٍ قَالَ

فرمایا
کر دے اور بر شام

النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَسْجِدُ دَارُ كُلِّ تَقِيٍّ حَدِيثُ

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مسجد گزشتہ پر تو پیر کار کا
علیہ السلام فرمود مسجد خانه تقویان و پرستشگران است

يَسْتَعْمِرُونَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَأَيْتُمُ الْجُلُ

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب دیکھو کہ کسی شخص کو
پیشانی پر علیہ السلام فرمود جو ان بدستگیر ہو ویرا

يَكْتُمُ الْمَسْجِدَ فَاشْهَدُوا لَهُ بِالْإِيمَانِ حَدِيثُ شَرِيفٍ

کہ پیشانی پر مسجد کو گواہ ہو تم واسطہ آگے ساتھ ایمان کے
در مسجد دالم کو ای و مسجد مراد کہ ایمان است

قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَكَلَّمَ بِكَلَامٍ فِي الدُّنْيَا

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جس نے کلام کرنا ساتھ کلام دنیا کے
پیشانی علیہ السلام فرمود ہر کہ مسجد سخن دیا بگوید

فِي الْمَسْجِدِ أَحَبَّ إِلَى اللَّهِ عَمَلُهُ أَرْبَعِينَ سَنَةً

مسجد میں نابود کرتا ہر خدا تعالیٰ عمل اس کا نیک پانچس برس کا
خدا تعالیٰ عبادت چل سالہ او تا پینہ کردہ

حدیث شریف قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم ان الملائکۃ

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے تخلیق فرشتے

پیشہ علیہ السلام فرمود ہر ستیگر فرشتگان

یشکون من ثلث فوم الغتایین المتکلمین المسجد

مکھوہ کرتے ہیں چھت کر ذوالون کرند کی بدوست جو اتین کرتے ہیں مسجد میں

کہہ کنند از کندہ بوسے وہن عیت کنندگان کہ در مسجد

یکلام اللغو حدیث شریف قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم

بائین بے فائدہ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے

سخان بہودہ میکنند پیشہ علیہ السلام فرمود

شر البقاع اسواقها وخیر البقاع مساجدھا

بدر جگہوں کا بازار ہیں بن اسکی اور بستر جگہوں کا مسجد میں اعلیٰ ہیں

بدرین جاگاہ بازار ہست و بوزن جاگاہ مساجد ہست

حدیث شریف قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم اذا دخل

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جب داخل ہو

پیشہ علیہ السلام فرمود ہر کہ در آید

احدکم فی المسجد لا یجلس حتی یصل رکعتین

کوئی کہ نہ مسجد میں تو نہیں بیٹھے وہ بھانک کہ نماز پڑھے دو رکعت

در مسجد از شمانہ نشیند تا دو رکعت نماز بگذارد

حدیث شریف قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم ان السجۃ

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے تخلیق مسجد

پیشہ علیہ السلام فرمود ہر ستیگر در مسجد

يُتَفَعَّلُ إِلَى السَّمَاءِ شَاكِيًا مِّنْ أَهْلِهِ يَتَكَلَّمُونَ بِكَلَامِ الدُّنْيَا وَتَقَبَّلَتْهُ
 جَانِي بَاطِنِ السَّمَاءِ لَمْ تَكُنْ كُنْ بِهِيَ اِيْمُو اهل سے کہ بائین کرتے ہیں بائین دنیا کی اور راضی ملتے ہیں کہو
 لبوسے آسمان لگہ کند بکلام کس ایکہ سخن دین کس کند

الْمَلَكُ كَقَوْلِهِمْ بَعَثْنَا بِهَذَا كَذِبًا
 فرشتے پس کہنے ہیں بھو بھو ہم بھیجے گئے ہیں اُنکے ہلاک کرنے کے واسطے
 و فرشتگان پیش آئند و بگویند کہ باز گرد ما فرستادہ شدیم بھلاک ایشان

شَرِيفٌ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَسْرَاجِ سِرَاجِ
 فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جسے روشن کیا چراغ
 پیغمبر علیہ السلام فرمود ہر کہ چہ راغ

فِي الْمَسْجِدِ يَسْتَغْفِرُ لَهُ الْمَلَكُ كَمَا دَامَ فِي ذَلِكَ الْمَسْجِدِ
 مسجد میں تو استغفار کرتے ہیں اُسکے واسطے فرشتے جب تک اس مسجد میں
 در مسجد بیفرزد آفرزش خواہند فرشتگان مرا و را مادام کہ در مسجد

ضَوْوًا كَقَوْلِهِ شَرِيفٌ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 روشنی آنکی ہووے فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے
 روشنی آن چراغ بود پیغمبر علیہ السلام فرمود

مَنْ بَسَّطَ حَيْثُ فِي الْمَسْجِدِ يَسْتَغْفِرُ لَهُ سَبْعُونَ أَلْفَ مَلَكٍ
 جسے بچھال چٹائی مسجد میں بخش مائتوہین اُسکے واسطے ستر ہزار فرشتے
 ہر کہ در مسجد بود پور یا ہند آفرزش خواہند مرا و را ہند ہزار فرشتہ

حَتَّى يَقْطَعَ ذَلِكَ الْحَبْلُ حَدِيثُ شَرِيفٍ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى
 یہاں تک کہ نابود ہو جاوے وہ چٹائی فرمایا نبی کریم صلی اللہ
 تا نگاہ آن پور یا کہنہ و پارہ شود پیغمبر

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَخْرَجَ قَدْرَةً مِنَ الْمَسْجِدِ أَخْرَجَهُ اللَّهُ

علیه وسلم نے جسے کمال گندگ سجدے نکالے گا اللہ

علیہ السلام فرمود ہرگز بیرون آرد پلیدی از مسجد خدا سے

تَعَالَى أَعْظَمُ ذُنُوبِهِ فِي نَفْسِهِ بَابُ وَازِدِهِمْ وَفَضِيلَتِ نَمَازِ

تعالیٰ او کا بڑا گناہ جو اس کے نفس میں ہو

تعالیٰ بیرون آرد بزرگترین گناہ کہ در نفس اوست

بَابُ سِتَارِ حَدِيثِ شَرِيفٍ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے

پیغمبر علیہ السلام فرمود

الْعَمَاءُ يُتَيَّمَانِ الْعَرَبِ حَدِيثِ شَرِيفٍ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ

بگڑیان تنہا میں عربوں کی

دستار پہا تا جاسے عرب است

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعَمَّقُوا فَإِنَّ الْمَلَائِكَةَ تَعَمَّقُ

علیہ وسلم نے بگڑی باندھو تم کیون کہ فرشتے بگڑیان باندھ ہی ہیں

علیہ السلام فرمود دستار پہ بندید کہ فرشتگان دستار بستہ اند

حَدِيثِ شَرِيفٍ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّلَاةُ

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھنا

پیغمبر علیہ السلام فرمود نماز گزار دن

مَعَ الْعَمَاءِ عَشْرًا فَإِلَّا فِي حَسَنَةٍ حَدِيثِ شَرِيفٍ قَالَ

بگڑی سے دس ہزار نیکیاں ہیں

با دستار دہ ہزار نیکی کردن است

النبي صلى الله عليه وسلم إن الله وملائكته يصلون

بنی که تم نمیدانید علیه و سلم را تحقیق خداست و او فرشته است اسکے رحمت بہمیتے ہیں
علیہ السلام فرمود بدوستی و راستی کہ خداست و او فرشتگان و فرشتگان

عَلَى أَصْحَابِ الْعِمَاءِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ حَدِيثُ

گورنمنٹ ہائی اسکول والوں پر روز جمعہ کے

انہی کتابوں کے مجموعہ دستار بنند

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى النَّبِيِّ وَسَلِّمْ فَرَّقْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ

ماہنامہ علمی و ادبی "مشرق و مغرب" کے مدیران و نویسندگان کی طرف سے

لَمَسْرُكَيْنِ عَلَى الْقَلَابِيسِ حَيْثُ يَنْفِثُ قَالَ النَّبِيُّ

ششگون کے لٹا پیون پر
ششکان پر کلاہ است

وَاللَّهُ عَلَيْكُمْ وَاسَلَّمَ صَلَاتُ الْمَلَائِكَةِ عَلَى الصَّحَابِ

صلی اللہ علیہ وسلم نے بخشائے ہیں فرشتے کی زبان
السلام فرمود اقرضش خواہند فرشتگان بر

لَمَّا نَزَلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ حَدَّثَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ قَالِ النَّبِيُّ ﷺ

والوں پر جھنڈے کے روز
فرمایا نبی کریم

وَسَلَّمَ رُكَّتَانِ مَعَ الْعِمَامَةِ قَضَاءُ

صلی اللہ علیہ وسلم کے دورِ کثرتِ غار پڑھنا سنا تھمے گردنی کے بہتر ہے

فکر نمود و در وقتیکه کنار بادوسجبار ایستاد

مِنْ سَبْعِينَ رَكْعَةً بِغَيْرِ الْعِمَامَةِ حَدِيثٌ شَرِيفٌ قَالَ

شتر نماز پڑھنے سے ہفتہ رکعت بے عمامہ کی فرمایا

النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعِمَامَةُ سِيمَاءُ الْمَلَائِكَةِ

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بیان نشان ہے فرشتوں کی پیشہ

وَأَرْخُوهَا خَلْفَ ظُهُورِكُمْ حَدِيثٌ شَرِيفٌ قَالَ النَّبِيُّ

اور پھوڑو تم اسے اپنی پیٹھ کے پیچے فرمایا نبی کریم

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْوِمُوا فَإِنَّ الْمَلَائِكَةَ تَسْوِمُكُمْ حَدِيثٌ شَرِيفٌ

صلی اللہ علیہ وسلم نے نشان کرو تم پگڑی باندھنے میں کہ مائیکہ راستہ نشان کر لیں گے ان کا

قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْأَقْفَعِاطِ وَأَمْرًا بِالشَّكِيِّ

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا پگڑی سے سر کاچ اٹھانا اور حکم کیا گیا ہر ٹھڈی کے پیچے سے ہانڈھنا

بَابُ نِيرَاهِمُ فِي فَضِيلَةِ وَزْرِ دَاشْتَنِ حَدِيثٌ شَرِيفٌ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى الصَّوْمُ مِرِّي وَأَنَا أَجْزَنُ بِهِ

اللہ علیہ وسلم نے یہ لکھا خدا تعالیٰ روزہ رکھنا میرے واسطے ہوا اور میں اس کی جزا دوں گا

حدیث شریف قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم للصائم

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے واسطی روزہ دار کے

پیچھے علیہ الصلوٰۃ والسلام فرمود روزہ دار را

فَرَحًا نَفْرَحُهُ عِنْدَ الْإِفْطَارِ وَفَرَحًا عِنْدَ الْفِطْرِ

دو خوشیاں ہیں ایک خوشی نزدیک روزہ کھولنے کے اور ایک خوشی نزدیک

دو شادیت کے نزدیک افطار دوم شادی نزدیک ویدار

سراپہ حدیث شریف قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم خُوفُ

خدا تعالیٰ کے فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بو

پروردگار پیچھے علیہ السلام فرمود بوسے

فَوَالصَّائِمِ أَحَبُّ عِنْدَ اللَّهِ مِنْ سَبْعِ الْمَسْكِ

مسک کی روزہ دار کی زیادہ عمدہ ہے نزدیک اللہ کے بوسے مسک کے

دین روزہ دار ان خوشبو تراز بوسے مسک سے نزدیک خدا تعالیٰ

شریف قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم الصَّوْمُ جَنَّةٌ

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے روزہ رکھنا ڈھال ہے

پیچھے علیہ السلام فرمود روزہ پرست

جَنَّةٌ أَحَدٌ كَمَنْ الْقِتَالِ حدیث شریف قال النبی

جیسے ڈھال ہر ایک کی لڑائی ہے فرمایا نبی کریم

پیچھے صلی اللہ علیہ وسلم الصَّوْمُ فِي الشَّتَاءِ الْغَيْمَةُ الْبَارِدَةُ

صائم اللہ علیہ وسلم نے روزہ رکھنا ٹھنڈی غنیمت ہے ٹھنڈی

پیچھے علیہ السلام فرمود روزہ در زستان غنیمت است سرد

حدیث شریف قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم من صام

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے سو روزہ رکھا
پیچھے چلے السلام فرمودہ کہ روزہ دار

یومئذین رمضان غفر اللہ لہ ما تقدم من الذنوب

ایک روزہ رمضان میں بخشید گا خدا تعالیٰ آپ کے لیے وہ کہ آگے کیا ہو گناہوں سے
پھر روزہ از ماہ رمضان پیام روزہ خدا تعالیٰ از کلمات انجیلین اور

فان اتکم رمضان لا یکتب علیہ الی سحر الایض

پس اگر تم کو رمضان شریف تو نہ لکھا جاوے اسیر و سرسبز و سرسبز
و اگر ماہ رمضان تمام کند تا سال دیگر هیچ گناہ سے مجبور نہ ہو

من ذنب فان مات قبل رمضان اخبر بایو

کوئی گناہ پس اگر مر جاوے آگے رمضان دوسرے کو تو آگے کا
و اگر پیر و پیش از آگے ماہ رمضان دیگر برسد آن بندہ بپایہ

القیۃ و لیس لہ ذنب حدیث شریف قال النبی صلی

قیامت کے روز ایسا کہ نوک اس کا کوئی گناہ
قیامت و مراد و اینج گناہے نباشد

اللہ علیہ وسلم لو اذن اللہ السموات و الارض ان

اللہ علیہ وسلم نے اگر حکم دیوے خدا تعالیٰ آسمانوں اور زمین کو
علیہ السلام فرمود اگر خدا تعالیٰ دستور دے دہا آسمان و زمین ہمارا

تیکم البشرا من صام رمضان بالجمہ حدیث

ہاں کہے کی کہ البتہ خوش خبری میں ایسا کہ جسے روزہ رکھا ہو رضا کا خوشخبری بہشت کی
کہ سخن گوید ہر آئینہ مشوہ دہند ہر روزہ دار از اہ بہشت

شریف قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم الصائم إذا

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے روزہ دار جب

اَفْطَرَ صَلَّتْ عَلَيْهِ الْمَلَائِكَةُ حَتَّى يَفْرُغَ حَدِيثُ شَرِيف

کھولتا ہر روزہ تو جیش انگلیوں گناہ کی آنکھ فرشتے پیائے کہ فارغ ہوا ہے

قَالَ النبی صلی اللہ علیہ وسلم إِنَّ لِكُلِّ شَيْءٍ رِزْقًا وَ

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق ہر شے کے لیے رزق ہے اور

رِزْقُهُ الْجَسَدُ الصَّوْمُ حَدِيثُ شَرِيف قَالَ النبی صلی اللہ علیہ

رِزقہ تن کی روزہ رکھنا ہے

وَسَلَّمَ نَوْمُ الصَّائِمِ عِبَادَةٌ وَنَفْسُهُ تَسْبِيحٌ قَاعِمَلُهُ

و سلم نے سونا روزہ دار کا عبادت ہے اور سانس لینا اس کا تسبیح ہے اور کام اُس کا

مُضَاعَفُ بَابِ چارم در بیان فضیلت نماز فریضہ حدیث

دو چند تواب رکھنا ہے

شَرِيف قَالَ النبی صلی اللہ علیہ وسلم نَبِيَّ الْاِسْلَامِ

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بنا مسلمان کی

عَلَى خَمْسَةِ شَيْءٍ شَهَادَةٌ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ

پانچ چیزوں پر ہے پہلے گواہی شہادت کی کہ کوئی معبود نہیں سوائے اللہ کے اور تحقیق
ہے چہرست کل شہادت گفتن یعنی ان لا الہ الا اللہ وان

مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ وَقَامَ الصَّلَاةُ وَآتَى الزَّكَاةَ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم رسول خدا کریم اور دوسرے قائم کرنا نماز کا اور دوسرے دینا زکوٰۃ کا
محمد رسول اللہ و پرہیز داشتن نماز و دادن زکوٰۃ مال

وَصَوْمَ رَمَضَانَ وَحُجَّ الْبَيْتِ مِنْ اسْتَطَاعَ إِلَيْهِ سَبِيلًا

اور چہرے روزے رکھنا رمضان کے اور یا پنجون حج کرنا کعبہ کا جو وہاں جا سکے استطاعت کے
وروزہ نماز رمضان و حج نماز کعبہ کر دن ہر کہ را تو امان آن باشد

حَدِيثُ شَرِيفٍ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

نہایت شریف فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے
صلواتہم علیہم و علیٰ آلائہم و علیٰ احوالہم

صَلُّوا حَسْبَكُمْ وَنَزَّلُوا أَمْوَالَكُمْ وَصُومُوا شَهْرَكُمْ

نماز پڑھو حَسْبُ وقت کی اور زکوٰۃ دو مال کی اپنی اور روزہ رکھو ماہ رمضان کے
پنج وقت نماز بلکہ ازید و زکوٰۃ مال بدید و در ماہ رمضان روزہ دارید

وَحُجَّوْا بَيْتَ رَبِّكُمْ فَتَدْخُلُوا الْجَنَّةَ بِلاَ حِسَابٍ

اور حج بیت اللہ کا پس داخل ہو گے تم جنت میں بغیر حساب کے
وزیارت خانہ کعبہ کنید پس روید در بہشت بے حساب

حَدِيثُ شَرِيفٍ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّلَاةُ

نہایت شریف فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز
صلواتہم علیہم و علیٰ آلائہم و علیٰ احوالہم

عِبَادُ الدِّينِ مَنْ أَقَامَهَا فَقَدْ أَقَامَ الدِّينَ وَ مَنْ

ستون دین کا جو پہنچنے کا یہ کیا اسے تو اسنے قائم کیا دین کو اور جسے
ستون دین سے ہر کہ نماز برپا ہی دارد دین خود را برپا ہے و ایستاد باشد و ہر کہ نماز را

تَرَكَهَا فَقَدْ هَدَرَ الدِّينَ حَدِيثٌ يَشِيرُ قَالَ النَّبِيُّ

ترک کیا ہے ترک کو سوا دینے گرایا دین کو فرمایا نبی کریم
ترک دارد دین خود را غراب کردہ باشد پیغمبر

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَرْءَةُ إِذَا صَلَّتْ خَمْسَهَا وَنَزَكَتْ

صلی اللہ علیہ وسلم نے عورت پنج نماز پڑھ لی یا بخون وقت کی اور زکوٰۃ دی
علیہ السلام فرمود ان چون پنج وقت نماز بخیزد و زکوٰۃ

مَا لَمْ تَصَامَتْ شَهْرًا وَأَطَاعَتْ بَعْلَهَا وَاحْبَبَتْ

ایمان کی اور روزہ رکھی ماہ رمضان کے اور حکم میں چلی اپنے خاوند کو اور زانیہ کی
مال بد و روزہ ماہ رمضان بدارد و فرمانبرداری شوئی و محبت

فَرَجَتْ لَهَا حُلُّ الْجَنَّةِ مِنْ أَيْ بَابٍ شَاءَتْ حَدِيثٌ

انجی شرمگاہ کو تو داخل ہوگی بہشت میں جس دروازے سے کہ چاہے گی
و فرج را از حرام بگشاید و پس در خود در بہشت از ہر دریکہ خواہد

يَشِيرُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمٌ

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر ایک چیز کا نشان ہے
پیغمبر علیہ السلام فرمود ہر چیز پر نشان ہے

وَعَلَّمَ الْإِيمَانَ الصَّلَاةَ حَدِيثٌ شَرِيفٌ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى

اور نشان ایمان کا نماز ہے فرمایا نبی کریم صلی
و نشان ایمان نماز است پیغمبر

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلُّوا صَلَاةَ الظُّهْرِ وَالْفَجْرِ ذَرَاْعٌ

اے اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھو نماز عصر اور صبح
علیہ السلام فرمود نماز پیشین بگذارید و سایہ یک

وَأَنْصِفُ ذَرَاْعٌ حَدِيثُ شَرِيفٍ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ

فِيهِ رُزْهُ هُوَ رُزْهُ
فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلُّوا كَمَا رَأَيْتُمُونِي أُصَلِّي حَدِيثُ شَرِيفٍ

علیہ وسلم نے نماز پڑھو جیسا کہ دیکھتے ہو تم مجھ کو نماز پڑھتے
علیہ السلام فرمود نماز بگذارید جیسا کہ میں بگذارم

قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَرَكَ الصَّلَاةَ

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جس نے ترک نماز
علیہ السلام فرمود ہرگز نماز ترک نہ کرو

مُتَعِدًّا فَقَدْ كَفَرَ حَدِيثُ شَرِيفٍ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ

جانب بر چھک تو تحقیق وہ کافر ہوا
فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّلَاةُ إِلَى الصَّلَاةِ الْآخِرَةِ كَفَّارَةٌ

علیہ وسلم نے ایک نماز دوسری نماز تک ہوتی ہے کفارہ
علیہ السلام فرمود نمازی تا نماز دوم کفارہ

الَّذِي يُؤَيِّبُ حَدِيثُ شَرِيفٍ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

گناہوں کا
فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم

گناہ نیست

وَسَلَّمَ مِنْ جَمْعٍ بَيْنَ الصَّلَاةَيْنِ بِغَيْرِ عُدَّةٍ سَائِلِي فِي النَّارِ

و سلم کے جسے جمع کیا در میان دو نماز کے بغیر عذر کے تو باقی رہیگا وہ دو نماز میں السلام فرمود ہر کہ جمع کند میان دو نماز بی عذر آن پسند و یک

حَقْبًا وَفِي رِوَايَةٍ ثَمَانِينَ حَقْبًا بَابُ پانزوم در فضیلت

پنجم یعنی اسی برس اور ایک روایت میں اسی حقہ

حقہ در آتش و رخ باشد و ہر روایت دیگر شتا و حقہ باشد و حقہ شتا و سال کو نیز

نماز سنت حدیث شریف قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

فرمایا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم

مَنْ صَلَّى ثِنْتَيْ عَشْرَ رُكْعَةً تَطَوُّعًا أَوْ بَعْدَ كُلِّ الظُّهْرِ

جسے نماز پڑھی بارہ رکعت نفل : چار آگے نماز ظہر کے ہر کہ گذارد و دوازده رکعت نماز نفل یعنی سنت چہار رکعت پیش از فریضہ نماز پیشین

وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَهَا وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرَبِ رَكْعَتَيْنِ

اور دو رکعت بعد اس ظہر کے اور دو رکعت بعد نماز مغرب کے اور دو رکعت و دو رکعت بعد از نماز پیشین و دو رکعت بعد از فریضہ نماز مغرب و دو رکعت

بَعْدَ الْعِشَاءِ وَرَكْعَتَيْنِ قَبْلَ صَلَاةِ الْفَجْرِ بِنِي

بعد از عشا کے اور دو رکعت آگے نماز فجر کے تو نیا یا ماویا بعد از نماز صحت و دو رکعت پیش از نماز یا بعد از نماز کردہ شود

لَهُ بَلِيَّتٌ فِي الْجَنَّةِ حَدِيثُ شَرِيفٍ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ

فرمایا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم

خدا کے گھر جنت میں برای او خانہ در بہشت

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى اَرْبَعًا قَبْلَ الظُّهْرِ حَرَّمَ اللَّهُ لَهُ

علیہ وسلم نے اپنے نماز پڑھی چار رکعت آگے نماز ظہر کے حرام کرنا ہوگا اللہ تعالیٰ
علیہ السلام فرمود ہر کہ چار رکعت پیش از نماز پیش از نماز خدا تعالیٰ کرے اور

عَلَى النَّارِ حَدِيثٌ شَرِيفٌ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

دور بخ پر فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے
بروز بخ حرام گردانے

مَنْ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ فِي خَلَاءٍ لَا يَأْتِيهِ أَحَدٌ إِلَّا اللَّهُ

جس نے نماز پڑھی دو رکعت جہاں کہ نہ دیکھے آئے کوئی سوائے خدا تعالیٰ کے اور
ہر کہ دو رکعت نماز در خلوت گزارد کہ اور آئے نہ پسند مگر خدا تعالیٰ و

الْمَلَائِكَةُ كَانَتْ لَهُ بَرَاءَةٌ مِنَ النَّارِ حَدِيثٌ شَرِيفٌ

سوائے فرشتوں کے تو ہووے گی آئے آزاد ہی و روز سے
فرشتگان باشند مراد ابراہیم از آتش و روز بخ

قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ عَبْدٍ يُصَلِّيَ فِي

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں ہر کہ کوئی بندہ نماز پڑھے
علیہ السلام فرمود ہر کہ نماز رکعت نماز

بَيْتٍ مُظْلِمٍ رَكْعَتَيْنِ بِرُكُوعٍ وَبُيُودٍ تَامَةٍ إِلَّا وَجِبَتْ لَهُ

ایک گھر میں دو رکعت ساتھ رکوع اور بیود پورے کہ اگر واجب ہوئی ہر ایک
خاندان تاریک گزارد برکوع و بیود تمام بہشت مراد واجب گردد

الْجَنَّةُ بِدَلَالَةِ حَسَابٍ وَلَا عَذَابٍ حَدِيثٌ شَرِيفٌ

بنت بغیر حساب اور بغیر عذاب کے
حساب و عذاب

قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى أَرْبَعًا رَكَعَاتٍ

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جس نے نماز پڑھی چار رکعت پیشہ علیہ السلام فرمود ہر کہ چار رکعت نماز بگزارد

لَا يَأْتِي أَحَدٌ مِّنَ النَّاسِ فَقَدْ بَرَّيَ مِنَ الْفَقَارِ

ایسی کہ نہ دیکھتا ہو کوئی لوگوں سے تو تحقیق دور ہوا وہ فقر سے کہ پیچھے از آدمیان نہ بیند بد رستیک آن بندہ از فقر

وَالْكَفْرِ وَالشِّرْكِ وَالْبِدْعَةِ وَالضَّلَالَةِ حَدِيثٌ

اور کفر اور شرک اور بدعت اور گمراہی سے و کفر و شرک و بدعت و ضلالت بیزار باشد

شَرِيفٌ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى أَرْبَعًا

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جس نے نماز پڑھی چار رکعت پیشہ علیہ السلام فرمود ہر کہ چار رکعت نماز

قَبْلَ الْعَصْرِ كَتَبَ اللَّهُ لَهُ بَرَاءَةً مِّنَ النَّارِ حَدِيثٌ

اگلے نماز عصر کے تو کہتا ہو خدا تعالیٰ اسکے واسطے دوری و نزع سے پیش از نماز عصر بگزارد بنویسد خدا تعالیٰ مرا و را برائی از آتش و نزع

شَرِيفٌ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جس نے نماز پڑھی علیہ السلام فرمود ہر کہ

رَكَعَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ قَبْلَ أَنْ يَتَكَلَّمَ رَفِيعًا فِي

دو رکعت بعد نماز مغرب کے اگر بات کرنے کے تو بلند کھان میں وہ دو رکعت دو رکعت نماز بعد از نماز شام بگزارد پیش از آنکہ سخن بگوید بلند شود اُن دو رکعت د

الْعَلَّيْنِ حَدِيثٌ شَرِيفٌ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عَلَّيْنِ مَن فَرَّأَى نَجْمًا كَرِيمًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سَلَّمَ مَن صَلَّى أَرْبَعًا قَبْلَ الْعِشَاءِ فَكَأَنَّمَا أَدْرَكَ لَيْلَةً

سَلَّمَ جَنَّةً سَازِ بَرُصَى چار رکعت آگے نماز عشا کے پس گویا کہ آئینہ پانی شب

الْقَدَرِ فِي السَّجْدِ الْأَقْصَى حَدِيثٌ شَرِيفٌ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

قَدَرٌ فِي السَّجْدِ الْأَقْصَى حَدِيثٌ شَرِيفٌ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَن صَلَّى الصُّبْحَ اثْنَيْ عَشَرَ رَكْعَةً

صلی اللہ علیہ وسلم کے جسے نماز پڑھی چلے پھر دن کی اوروں رکعت

لِيَمَانًا وَاحْتِسَابًا كَتَبَ اللَّهُ تَعَالَى الْفَيْنِ وَمِائَةِ

ایمان اور احتساب کے کو کتبا ہے خدا ہے تعالیٰ دو ہزار اور دوسو

حَسَنَةٍ وَمِائَةِ الْفَيْنِ وَمِائَةِ سِتِّينَ وَمِائَةِ

نیکی و پاک گردانہ از دو ہزار دوسو پستی و بر دارو

اللَّهُ تَعَالَى الْفَيْنِ وَمِائَةِ دَرَجَةٍ وَبَنَى اللَّهُ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ

خدا اسکے واسطے دو ہزار اور دوسو درجے اور بنانا ہے خدا تعالیٰ واسطے اگر گھر جنت میں

وَأَوْرَادُ دَرَجَةٍ وَبَنَى اللَّهُ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ

وَعَفَّرَ اللَّهُ تَعَالَى ذُنُوبَهُ كُلَّهَا بِابِ شَانِزْدِهِمْ وَفَضِيلَتِ

اور بخشش تبار خدا تعالی گناہ اسکے

دیبا مرزد خدا تعالی ہمہ گناہان او

زَكَوٰۃ وَاَدْنِ حَدِيثِ شَرِيفٍ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ

پیغمبر علیہ

وَسَلَّمَ اَنَّ زَكَوٰۃً طَهُرُوهُ الْاِيْمَانِ حَدِيثِ شَرِيفٍ قَالَ النَّبِيُّ

وسلم نے زکوٰۃ دینا پاک ایمان کی ہے

السلام فرمود زکوٰۃ دادن پاک ایمان است

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقْبَلُ اللَّهُ الْاِيْمَانَ اِلَّا بِالصَّلٰوةِ

صلی اللہ علیہ وسلم کے نہیں قبول کرتا ہر خدا تعالی ایمان مگر ساتھ نماز کے

علیہ السلام فرمود ایمان قبول نہیں کرتا خدا تعالی از کسی مگر نماز

وَلَا يَقْبَلُ اللَّهُ الصَّلٰوةَ اِلَّا بِالزَّكٰوةِ وَلَا اِيْمَانٍ

اور نہیں قبول کرتا ہر خدا تعالی نماز مگر ساتھ زکوٰۃ کے اور نہیں ہے ایمان

در نماز قبول نہیں کرتا خدا تعالی مگر زکوٰۃ پس ایمان نیست

لِيَنْ لَا زَكَوٰۃ لَهُ حَدِيثِ شَرِيفٍ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

واسطے اسکے کہ نہ ہو زکوٰۃ واسطے اسکے

مہرے نہ کہ زکوٰۃ دادن نہایت اور

وَسَلَّمَ حَسِّنُوْا اَمْوَالَكُمْ بِالزَّكٰوةِ حَدِيثِ شَرِيفٍ قَالَ النَّبِيُّ

وسلم نے بچاؤ اپنی مالوں کو زکوٰۃ دینے کی وجہ سے

السلام فرمود و بچاؤ مالہامی خود را بزرگوٰۃ دادن

۵۷
چشمہ بزرگوٰۃ
میرزا جان اوداد
کرمیہ شکر و
نقارہ کچک شکر

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا هَلَكَ مَالٌ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ إِلَّا بَمَنْعِ

صلی اللہ علیہ وسلم نے زمین ہلاک ہوتا ہی مال خشکی اور تری میں بیکر بہت ندی بہر
علیہ السلام فرمود ہلاک شود مال در خشکی و تری مگر آنکہ منع کند مردان

الزَّكَاةِ حَدِيثٌ شَرِيفٌ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا

زکوٰۃ کے فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے نہیں

زکوٰۃ را پیشہ علیہ السلام فرمود

إِيمَانٍ لِّمَنْ لَا صَلَوةَ لَهُ وَلَا صَلَوةَ لِمَنْ لَا زَكَاةَ لَهُ

ایمان ہو اے لیے کہ نہ ہو و نماز واسطے اُسکے اور زمین ناکو واسطے اُسکے کہ نہ ہو و زکوٰۃ واسطے اُسکے
ایمان لیتے رہے را کہ نماز نگذارد و نماز نیست رہے را کہ زکوٰۃ نہ دے

حَدِيثٌ شَرِيفٌ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص

پیشہ علیہ السلام فرمود کسیکے

وَجِبَتْ عَلَيْهِ الزَّكَاةُ وَلَمْ يَدْفَعْ فَهُوَ مَلْعُونٌ مَلْعُونٌ

کہ واجب ہوئی اُسپر زکوٰۃ اور وہ نہ دیوے تو وہ ملعون ہو اور ملعون
برو واجب شدہ زکوٰۃ و نہ داد پس او لعنت کردہ شدہ است و کسی لعنت کردہ شدہ است او

فِي النَّارِ حَدِيثٌ شَرِيفٌ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

دو بخ میں ہوگا فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے

مذراتش و دوزخ باشد پیشہ علیہ السلام فرمود

لَا خَيْرَ فِي مَالٍ لَا يَتَزَلَّ حَدِيثٌ شَرِيفٌ قَالَ النَّبِيُّ

زمین بہرکت ہو اس مال میں کہ جسکی زکوٰۃ دی نہیں جائے

بہرکت کی در مال کہ اذو زکوٰۃ دادہ نہ شود فرمایا نبی کریم

پیشہ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ مَنَعَ الزَّكَاةَ مَنَعَ اللَّهُ تَعَالَى

صلی اللہ علیہ وسلم نے جس نے زکوٰۃ باز رکھا ہو خدا تعالیٰ علیہ السلام فرمود ہر کہ زکوٰۃ باز دارد باز گیرد خدا سے تعالیٰ

حِفْظُ الْمَالِ حَدِيثُ شَرِيفٍ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

نگہبانی مال کی فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم
نگہداشت مال از وی پیغمبر

وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ عِنْدَهُ مَالٌ وَلَا يُزَكِّيْهِ يَنْشُرْهُ كُلُّ يَوْمٍ

وسلم نے جو شخص کہ ہو و سے اس کو نزدیک مال اور زکوٰۃ نہ دے تو ہر گز کہیں اس کو ہر روز
السلام فرمود کسی کہ باشد نزدیک او مال و زکوٰۃ نہ دہد بشارت دہند ہر روز

أَلْفٌ مِّائَتٌ مِنَ الْمَلَائِكَةِ يَلْتَمِسُونَ بَابُ هَفْتَمُ دَرِ فَضِيلَتِ

ہزار فرشتے ہشتون سے دو وزح کی
ہزار فرشتگان اورا بآتش دوزخ

صَدَقَهُ دَاوُدُ حَدِيثُ شَرِيفٍ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم
پیغمبر

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّدَقَةُ تَمْنَعُ مَوْتَ الشَّوْءِ حَدِيثُ شَرِيفٍ

علیہ وسلم نے خیرات دنیا منع کرتا ہے بری موت کو
علیہ السلام فرمود صدقہ دادن باز دارد از موت بدی با بیان و دوازدهم جہان کنین این باشد

قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَدَقَةُ السَّيِّئِ تَطْفِئُ غَضَبَ

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے خیرات کرنا غصی بگماری تباہی غضب
علیہ السلام فرمود صدقہ پنہان دادن

الرَّابِّ وَصَدَقَةُ الْعَلَانِيَةِ جُزْءٌ مِنَ النَّارِ حَدَّثَ

خدا تعالیٰ کا اور خیرات کرنا ظاہر و باطن ہے دوزخ سے
خدا ستائے را فروشانند و صدقہ آشکارا بہرست از آتش دوزخ

شَرِيفٌ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الصَّدَقَةَ

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق خیرات کرنا
پیشہ عید السلام فرمود بدستی کہ صدقہ دادن

لَتَدْخُلَنَّ سَبْعِينَ بَابًا مِنَ السَّوَاءِ حَدَّثَ شَرِيفٌ قَالَ النَّبِيُّ

البتہ دخیل کرتا ہے ستر دروازے بدری کے
ہر ایک دروازہ دخیل ہوتا ہے بہارا

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَصَدَّقُوا وَكُلُوا بِشِقِّ تَمْرَةٍ فَإِنَّ لَكُمْ

صلی اللہ علیہ وسلم نے خیرات کرو تم اگر چہ ٹکڑا کھور کا ہو دے پس اگر تم نہ
علیہ السلام فرمود صدقہ دیدار کھانا و خربازہ

تَجِدُوا فِي كُلِّ سَةِ طَيِّبَةٍ حَدَّثَ شَرِيفٌ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى

پاؤ گے تو صدقہ کرو ویکہ بات کے ساتھ
پیدا ہر درخت میں پاکیزہ بگوئی

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَسْتَحْيُوا مِنْ إِعْطَاءِ الْقَلِيلِ فَإِنَّ

اللہ علیہ وسلم نے نہ شرم و تم
تھوڑا دینے سے کیونکہ

الْحَرَمَانِ أَقَلُّ مِنْهُ حَدَّثَ شَرِيفٌ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى

یہ کم ہی دینا اس سے تھوڑا ہے
اذان اندک تربت

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ مَرَسَاثِلَ أَمْرَتُهُ الْمَلِكُ

اللہ علیہ وسلم نے جسے جہیز کا مانگنے والے کو جہیز کین گئے اسکو فرشتے
علیہ السلام فرمود ہر کہ برخواندہ بانگ گرم زند فرشتگان بانگ گرم زند اورا

يَوْمَ الْقِيَمَةِ حَدِيثُ شَرِيفٍ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

قیامت کے دن فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ
پیغمبر روز قیامت علیہ

وَسَلَّمَ مَهْمَا حُجِرَ الْعَيْنُ قَبْضُ التَّمْرِ وَفَلَقُ الْخَبْرِ حَدِيثُ

وسلم نے مہر ٹھنی آنکھوں والیوں حوروں کا صدقہ دینا اور ایک ٹھنی کھجور اور ٹھنی کا
السلام فرمود کہ این حور غین شستہ نما یا پارہ نان ست کہ ہر ویش ہرچی

يَسِّرُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا فَقَصَ مَا

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں کہ ہوتا ہے مال
پیغمبر علیہ السلام فرمود کہ کم گئے شود مال

مِنْ صَدَقَةٍ حَدِيثُ شَرِيفٍ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

صدقہ دینے سے فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ
از صدقہ دادن پیغمبر علیہ

وَسَلَّمَ الصَّدَقَةُ شَيْءٌ عَجِيبٌ قَالَمَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ

وسلم نے صدقہ دینا چیز ایک عجیب ہے فرمایا یہ کلمہ تین مرتبہ
السلام فرمود صدقہ چیز سے عجاب ست تہ بار این لفظ فرمود

حَدِيثُ شَرِيفٍ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّدَقَةُ

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے صدقہ دینا
پیغمبر علیہ السلام فرمود صدقہ دادن

قَدْ أَلْبَلَاءُ وَتَزِيدُ فِي الْعُمْرِ بِابِ مَجِيدٍ وَبِإِنْ فَضْلِي

رو کرتا ہے بلا کو اور زیادہ کرتا ہے عمر میں
بلا بار بار دارد و زیادہ کند عمر

سَلَامٌ كَرِيمٌ حَدِيثٌ شَرِيفٌ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ
پیغمبر

وَسَلَّمَ لَا تَبْدَأُ وَأَيُّ الْكَلَامِ قَبْلَ السَّلَامِ حَدِيثٌ شَرِيفٌ

وسلم نہ شروع کرو کلام پہلے سلام کے
السلام فرمود ابتدا نہ کنید بکلام قبل از سلام

قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ بَدَأَ مِنْكُمْ بِالسَّلَامِ

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نہ جو پہلے تم میں سے کچھ سلام
پیغمبر علیہ السلام فرمود ہر کہ آغاز کند از سلام

فَهُوَ أَوْلَى بِاللَّهِ وَبِرَسُولِهِ حَدِيثٌ شَرِيفٌ قَالَ النَّبِيُّ

سدا و کے تر ہے ساتھ رحمت خدا اور ساتھ شفاعت رسول اس کے
پس اولیٰ تر است بر رحمت خدا تعالیٰ و بشفاعت رسول علیہ السلام

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السَّلَامُ اسْمٌ مِنْ أَسْمَاءِ اللَّهِ

صلی اللہ علیہ وسلم نے سلام ایک نام ہی ناموں سے خدا تعالیٰ کے
علیہ السلام فرمود سلام نامیت از نامہاں اے تعالیٰ

تَعَالَى فَاسْتَوْفُوا بَيْنَكُمْ حَدِيثٌ شَرِيفٌ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى

سو پچھلاؤ تم اسے آپس میں
پس فاشن دار پد بیان شما

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ بَدَأَ الْكَلَامَ قَبْلَ السَّلَامِ فَلَا

اسد علیہ وسلم کے جسے شروع کی تھی بات پہلے سلام کے ثبوت
علیہ السلام فرمود ہر کہ آغاز کند سخن پیش از سلام پس اورا

يُحِبُّوهُ حَدِيثُ شَرِيفٍ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

جواب دواوسکو فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے
جواب گویند پیغمبر علیہ السلام فرمود

أَوَّلَى النَّاسِ مَنْ بَدَأَ بِالسَّلَامِ حَدِيثُ يَفِثٍ قَالَ النَّبِيُّ

بہتر لوگوں میں وہ ہے جو پہلے سلام کرے
اولیٰ تر مردمان آنحضرت کہ آغاز کند بسلام
پیغمبر

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأْسَ الْمُتَوَاضِعِينَ مِنْ ابْتِدَاءِ

صلی اللہ علیہ وسلم نے سردار تواضع کرنے والوں کو پہلے سے
علیہ السلام فرمود بہترین تواضع کنندگان است کہ ابتداء کنند

بِالسَّلَامِ حَدِيثُ يَفِثٍ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سلام کیا فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے
بسلام علیہ السلام فرمود

إِذَا التَّقَى لِحَبَّانٍ فَأَقْرَبُهُمَا إِلَى اللَّهِ تَعَالَى مَنْ ابْتَدَأَ

جب ملین دودوست تان دونوں میں خدا تعالیٰ کے نزدیک تر وہ ہے کہ پہلے
یعون دودوست یکدیگر را بہینند نزدیک تر ایشان بخدا تعالیٰ کسی است کہ آغاز کند

بِالسَّلَامِ حَدِيثُ شَرِيفٍ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سلام کیا فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے
بسلام علیہ السلام فرمود

ابْنُ النَّاسِ مَنْ يَخْلُ بِالسَّلَامِ حَدِيثُ يَشْرَقُ قَالَ النَّبِيُّ

بخیل بڑا لوگوں میں وہ ہے کہ بخیلی کرے سلام کرنے سے فرمایا نبی کریم

بخیل ترین مردمان کسی سے کہ بخیل کند سلام پیغمبر

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السَّلَامُ تَحِيَّةٌ لِنَبِيِّنَا وَأَمَانٌ

صلی اللہ علیہ وسلم نے سلام کرنا تحفہ ہے ہمارے دین کا اور امان ہے

علیہ السلام فرمود سلام دادن تحفہ ایست مردین را و امان است

لَدَيْنَا حَدِيثُ يَشْرَقُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہمارے دینیوں کو فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کہ

مردمان مارا پیغمبر علیہ السلام فرمود

لَا تُسَلِّمُوا عَلَى النِّسَاءِ الْأَجْنَبِيَّاتِ وَلَنْ سَلِّمَنَّ رُدُّوا

ست سلام کرو اوپر عورتوں پر نہ الی کے اور اگر وہ عورتیں سلام کریں تو جواب

سلام مکئید بر زنان بیگانه و اگر ایسا سلام دہند وہ کشتید

باب نوزدیم و فضیلت دعا کردن حدیث شریف

قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الدُّعَاءُ فُحُّ الْعِبَادَةِ

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا کرنا منہ عبادت کا ہے

پیغمبر علیہ السلام فرمود دعا کردن منہ عبادت است

حَدِيثُ يَشْرَقُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الدُّعَاءُ

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا کرنا

پیغمبر علیہ السلام فرمود دعا کردن

هُوَ الْعِبَادَةُ حَدِيثُ شَرِيفٍ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ

وہی عبادت ہے فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُتَحَيِّنِينَ فِي الدُّعَاءِ حَدِيثُ

علیہ وسلم نے تحقیق خدا تعالیٰ دوست رکھتا ہو عاجزی کرنے والوں کو دعا کرنے میں علیہ السلام فرمودہ ہستی کہ خدا تعالیٰ دوست مہذب و بندہ گذار دعا کردن الخ گذرینی گوش بسیار کند

يُفْتَقِرُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ شَيْءٌ أَكْرَمَ عِنْدَ

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں ہو کوئی شے بزرگ تر نزدیک پیغمبر علیہ السلام فرمودہ بہت پسندایا کہم تر نزدیک

اللَّهُ مِنَ الدُّعَاءِ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى أَنَا عِنْدَ ظَنِّكَ وَأَنَا

خدا تعالیٰ کے دعا کرنے سے کہتا ہو خدا تعالیٰ کہ میں تیرے گمان کے نزدیک ہوں اور میں خدا تعالیٰ از دعا گفت خدا تعالیٰ من نزدیک

مَعَكَ إِذَا دَعَوْتَنِي حَدِيثُ شَرِيفٍ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ

ساتھ تیرے ہوں جبکہ دعا کرے تو دین ہوا تو ام چون بخوانی مرا فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّكَ اللَّهُ عَاءُ مَعْصِيَةٍ حَدِيثُ شَرِيفٍ

علیہ وسلم نے ترک کرنا دعا کا گناہ ہے علیہ السلام نہ سو ترک کردن دعا معصیت است

قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَمْ يَدْعُ اللَّهَ لِيُغْنِبْ

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جس نے خدا تعالیٰ سے دعا نہ کی تیرے غنیب یا علیہ السلام فرمودہ ہر کہ دعا نہ کند خدا تعالیٰ بروے خشم

عليه حديث شريف قال النبي صلى الله عليه وسلم لا ماء

عہد امتحان نے فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا کرنا
پیشہ علیہ السلام فرمود دعا کر دین

سَلَامٌ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ حَدِيثُ شَرِيفٍ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

انتخاب رہو مومنون کا
فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ
سلاج مومنان ت پیغمبر علیہ

وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْتَدِّ مُسْتَجَابَةٌ حَدِيثُ يَفِيضُ قَالَ النَّبِيُّ

و سلم انے دعا منگلوں کی مقبول ہو
السلام فرمود دعا مستجاب ہو

صلى الله عليه وسلم اتقوا دعوة المظلوم فإنه ليس

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دعا ہے کیونکہ تحقیق اس

بينها وبين الله حجاب حديث يفسر قال النبي صلى

و عاين اور خدا تعالیٰ میں کچھ حجاب نہیں
 رہا ان خدا تعالیٰ پہ حجاب نیست

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعَاءُ الْغَائِبِ أَسْرَعُ الْإِجَابَةِ بَابُ سِتِّمِ

الحمد علیہ وسلم نے دعا خانیہ جلد ۱۲ قبول ہونے والی ہے
علیہ السلام فرمود دعا کے مرقبہ اشتاب ترست باجابت

در بیان فضیلت استغفار کردن حدیث پیشتر قال البیہ

فرمایا ہنسی کر کے

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِكُلِّ دَاوَاءٍ دَوَاءٌ وَدَاوَاءُ الذُّنُوبِ

صلی اللہ علیہ وسلم نے دوائے ہر درد کے دوا ہے اور دوا گناہوں کی
علیہ السلام کہہ ہو دوا ہر درد و دوا ہے گناہوں کی

الْإِسْتِغْفَارُ حَدِيثٌ يَشْرَقُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

استغفرت ما لکنا ہے فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے
استغفار گفتن پیوستہ علیہ السلام فرمود

لِكُلِّ شَيْءٍ حِيلَةٌ وَحِيلَةُ الذُّنُوبِ الْإِسْتِغْفَارُ حَدِيثٌ شَرِيفٌ

دوائے ہر چیز کے حیلہ ہے اور حیلہ گناہوں کا استغفار گفتن است
ہر چیز کا حیلہ ہے و ہر گناہ کا استغفار گفتن است

قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْإِسْتِغْفَارُ رَحَاءُ الذُّنُوبِ

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے استغفار گناہوں کو
پیوستہ علیہ السلام کہہ ہو آرزو خوارش ہو کردن گناہ است

حَدِيثٌ يَشْرَقُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اسْتَغْفَرَ

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جس نے استغفار مانگی
پیوستہ علیہ السلام فرمود ہر کہ آرزو خواہد

غَفَرَ اللَّهُ لَهُ وَكَانَ كَأَن فَاَرَأَى مِنْ الزَّحْفِ حَدِيثٌ شَرِيفٌ

بخشای اللہ سے اگرچہ ہو دے ہانگے والا کا فرد کی رداں سے
خدا سوالی اور ایامزد اگرچہ اضعف بگم کریمتہ باشد

قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَصْرَ مَنْ اسْتَغْفَرَ

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی کی گناہوں کو کہ استغفار کرے
پیوستہ علیہ السلام کہہ ہو ہر گناہ کی استغفار کہ

وَلَوْ كَانَ فِي الْيَوْمِ سَبْعِينَ مَرَّةً حَدِيثٌ شَرِيفٌ قَالَ النَّبِيُّ ﷺ

اگر چہ ہووے ایک روز میں ستر مرتبہ
اگر چہ روزے ہفتاد بار پوران ہوں باز کروں

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَسْتَغْفِرَ بَعْدَ الذَّنْبِ نُوْبٌ غَفَرَ اللَّهُ

صلی اللہ علیہ وسلم نے جسے استغفار کیا بعد گناہوں کو بخشا ہو اللہ تعالیٰ
علیہ السلام فرمود کہ استغفار کند بعد از گناہ خدا سے تعالیٰ

لَهُ حَدِيثٌ شَرِيفٌ قَالَ النَّبِيُّ ﷺ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ

و اگر چہ ہووے ایک روز میں ستر مرتبہ
اگر چہ روزے ہفتاد بار پوران ہوں باز کروں

أَسْتَغْفِرَ بَعْدَ الذَّنْبِ نُوْبٌ غَفَرَ اللَّهُ لَهُ حَدِيثٌ شَرِيفٌ

استغفار کیا بعد گناہوں کے سو وہ بخش ہو واسطے او کے
استغفار کن پس از گناہان پیش آن استغفار را و اگر کفارت باشد

قَالَ النَّبِيُّ ﷺ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَثُرَتْ ذُنُوبُ حَدِيْكَ

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جب بہت ہو جاوین گناہ کسی ایک کو تم میں سے
پیشہ اسلام فرمود چون بسیار شود گناہان یکے از شما

فَلْيَسْتَغْفِرْ بِالْأَسْتَغْفَارِ حَدِيثٌ شَرِيفٌ قَالَ النَّبِيُّ ﷺ

بخشش مانگے وہ ساتھ استغفار کے
پہرہ اور باید کہ آمرزش فراہم با استغفار

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَثُرَتْ ذُنُوبُ حَدِيْكَ

صلی اللہ علیہ وسلم نے استغفار کرنا کہتا ہے گناہوں کو جیسے کہ
علیہ السلام فرمود استغفار بخورد گناہان را چنانچہ

تَاْكُلُ النَّارُ الْحَطَبَ حَدِيثُ شَرِيفٍ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَثْرَةُ الْإِسْتِغْفَارِ يَجْرِي الرَّزْقُ بِأَبْسِثٍ مِمَّ
کھاتی ہے آگ لکڑی کو
آتش بخورد بیزم را
فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَثْرَةُ الْإِسْتِغْفَارِ يَجْرِي الرَّزْقُ بِأَبْسِثٍ مِمَّ

علیہ وسلم نے بت استغفار کرنا بڑھانا ہو رزق کو
علیہ السلام فرمود بیسیا ہی استغفار روزی را بسیار کند

وَرِیَانِ فَضِيلَتِ ذِكْرِ خُدا تَعَالٰی حَدِيثُ شَرِيفٍ قَالَ النَّبِيُّ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذِكْرُ اللَّهِ عِلْمٌ لَا يَمَانُ وَبِرَّاءَةٌ مِّنْ

صلی اللہ علیہ وسلم نے یاد کرنا خدا تعالیٰ کا نشانی ہر ایمان کی اور بری ہونا ہو
علیہ السلام فرمود ذکر خدا تعالیٰ نشان ایمان است و بیزاری از

النَّفَقِ وَحَصْنٌ مِّنَ الشَّيْطَانِ وَجِدْرٌ مِّنَ الْيَرَانِ

نفاق سے اور حصار ہے شیطان سے اور پناہ ہے دوزخ سے
نفاق است و حصار از شیطان است و پناہی از آتش دوزخ است

حَدِيثُ شَرِيفٍ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْضَلُ

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بہتر
علیہ السلام فرمود

الذِّكْرُ الْخَفِيُّ حَدِيثُ شَرِيفٍ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ذکرِ خفیہ جو بہتر ہو
فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم

اَسْمُكَ اَشَدُّ اَلْاَعْمَالِ ثَلَاثَةً ذِكْرُ اللَّهِ عَلَى كُلِّ حَالٍ وَ

دوسم نے سخت تر اعمال میں سے ایک ذکر خدا تعالیٰ کا ہر حال میں اور
السلام فرمود سخت ترین کار ہمارے است ذکر خداے تعالیٰ در ہر حالیکہ باشد و

مَوَاسَاةُ الْآخِرِ مِنَ الْكُرْبِ وَالْإِنصَافُ فِي نَفْسِهِ

دوسرا موافقت کرنا سما کی مسلمان کی سختی سے اور تیسرا انصاف کرنا اپنی ذات میں
آسان گرفتن برابر اور موافقت از رنجها و العناء و ادنی در نفس خود

حَدِيثُ يَفِي قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَامَةُ

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے نشان
پیش کشیم علیہ السلام فرمود نشان

حُبِّ اللَّهِ حُبُّ ذِكْرِهِ وَعَلَامَةُ بُغْضِ اللَّهِ تَعَالَى بُغْضُ

دوستی خدا کی دوستی ہونے کے ذکر کی ہر اور نشان دشمنی خدا تعالیٰ کی دشمنی
دوستی خدا و تعالیٰ دوستی ذکر خدا و تعالیٰ و نشان و بغض خدا تعالیٰ دشمنی ذکر خدا و تعالیٰ

ذِكْرِهِ حَدِيثُ شَرِيفٍ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے
اسکی ذکر کی ہر پیش کشیم علیہ السلام فرمود

أَفْضَلُ الذِّكْرِ ذِكْرُ اللَّهِ حَدِيثُ يَفِي قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ

بہتر یاد یاد خدا ہے
فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِكَايَةٌ عَنِ اللَّهِ تَعَالَى أَنَا مَعَ عَبْدِي إِذَا هُوَ ذَكَرَنِي

علیہ وسلم نے کہ خدا تعالیٰ فرماتا ہے میں اپنے بندے کے ساتھ ہوں اس وقت کہ وہ میری یاد کرے
علیہ السلام فرمود کہ حکایت کردہ ہندہ است از خدا می تعالیٰ کہ میفرماید من بانبند خود ہستم چون یاد کرے

وَحَدَّثَنَا عَنْ حَدِيثٍ شَرِيفٍ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اَوْحَيْتَ بَيْنَ اسْمَيْكَ دُونِ هَوْنٍ
فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم
وَدَلِيبٍ خَوِيشٍ يَا هُمُ بَشِيرَانَد

ذِكْرُ اللَّهِ بِالْغَدَاوَةِ وَالْعِشْيِ أَفْضَلُ مِنْ ضَرْبِ السَّيْفِ فِي

ذِكْرِ اللَّهِ كَالْمَنْعِ
اور شام
بستر ہر مارنے سے تلوار کے

سَبِيلِ اللَّهِ حَدِيثٌ شَرِيفٌ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رَأَى مِنْ خُدَايَايَ كَيْ
فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم
رَأَى خُدَايَ تَعَالَى

أَذْكُرُ وَاللَّهُ ذِكْرُ أَخِي أَقْبَلُ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا الذِّكْرُ

ذِكْرُ كَرَمِ خُدَايَايَ كَالْذِّكْرِ
فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم
یاد کنید خدا تعالیٰ را بذكر خدام گفتند یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ذکر

الْخَامِدُ قَالَ الذِّكْرُ الْخَفِيُّ حَدِيثٌ شَرِيفٌ قَالَ النَّبِيُّ

خَامِدٌ كَيْ
فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم
خامد چو باشد گفت ذکر خفیست

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْضَلُ الْعِبَادِ عِنْدَ اللَّهِ الذَّاكِرُونَ

صلی اللہ علیہ وسلم
صلی اللہ علیہ وسلم
خدا تعالیٰ کے نزدیک بہترین بندوں کا ذکر

اللَّهُ كَثِيرٌ أَحَدٌ شَرِيفٌ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

خدا تعالیٰ کا بہت
فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم
خدا تعالیٰ را بسیار یاد کند

سَلَّمَ خَيْرُ النَّاسِ الْخَفِيُّ بَابُ بَيْتٍ دَوْمٍ وَفَضِيلَتِ

سَلَّمَ خَيْرُ النَّاسِ الْخَفِيُّ بَابُ بَيْتٍ دَوْمٍ وَفَضِيلَتِ
سَلَّمَ خَيْرُ النَّاسِ الْخَفِيُّ بَابُ بَيْتٍ دَوْمٍ وَفَضِيلَتِ

تَبِيخٍ وَكَلِمَةٍ تَجِدُ حَدِيثَ شَرِيفٍ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَعَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ النَّاسِ الْخَفِيُّ بَابُ بَيْتٍ دَوْمٍ وَفَضِيلَتِ

وَسَلَّمَ مَا عَلَى الْأَرْضِ شَيْءٌ إِلَّا وَيَقُولُ سُبْحَانَ اللَّهِ
وَسَلَّمَ مَا عَلَى الْأَرْضِ شَيْءٌ إِلَّا وَيَقُولُ سُبْحَانَ اللَّهِ

وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ مَنْ قَالَ هَذَا
وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ مَنْ قَالَ هَذَا

كَفَرَتْ ذُنُوبُهُ وَلَوْ كَانَتْ أَكْثَرُ مِنْ زَبَدِ الْبَحْرِ
كَفَرَتْ ذُنُوبُهُ وَلَوْ كَانَتْ أَكْثَرُ مِنْ زَبَدِ الْبَحْرِ

حَدِيثَ شَرِيفٍ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ
حَدِيثَ شَرِيفٍ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ

سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ إِلَى آخِرِهِ لَمْ يَنْتَهَ فِي آخِرِهِ
سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ إِلَى آخِرِهِ لَمْ يَنْتَهَ فِي آخِرِهِ

حَتَّى يَنْظُرَ اللَّهُ إِلَيْهِ وَمَنْ يَنْظُرَ اللَّهُ إِلَيْهِ أَدْخَلَهُ الْجَنَّةَ

جست تا نظر رحمت کرنا چو خدا تعالی طرف او را بنگرداند و او را داخل کرد در بهشت
که حق تعالی سوسه آن بنده نظر کند و کسی که نظر خدا سوسه او باشد در آرد او را در بهشت

حَدِيثُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُبْحَانَ

فرمایا نبی کریم صلی الله علیه وسلم نے سبحان
پیغمبر علیه السلام فرمود چون بنده بگوید سبحان

اللَّهُ يُصَفُّ الْمِيزَانَ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ مِلَأُ الْمِيزَانَ وَلَا

الله گشتا آدمی میزان بر وی ترازو را و الحمد لله گشتا پورا میزان او را
الله یعنی ترازو اندازگی پر شود چون تا حمد الله بگوید تمام ترازو پر می شود چون گویا

إِلَّا اللَّهُ مِلَأُ السَّمَوَاتِ وَاللَّهُ أَكْبَرُ لَيْسَ لَهُ

الله الا الله گشتا پر آسمان کا و الله اکبر گشتا نه آسمان پر و الله
الله الا الله آسمان و زمین از نیکی پر شود چون گوید و الله اکبر نیست او را

يَسْتَرْوُاجِبَابٌ حَتَّى يَخْلُصَ إِلَى رَبِّهِ حَدِيثُ رَسُولِ

پرورد و از نه محاب پیاوند که خالص بوجاهد و از نه پروردگار اینی کے
پرورد و بسا به تکریم و تسبیح سوسه پروردگار خود

قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ

فرمایا نبی کریم صلی الله علیه وسلم نے سبحان الله و الحمد
پیغمبر علیه السلام فرمود اگر که گوید سبحان الله و الحمد

لِلَّهِ إِلَى آخِرِهِ مِائَةٌ خَيْرٌ لَهُ مِنْ عَشْرِينَ قَابَ رِيقٍ

الله آخرت گشتا سو مرتبه بهتر است و از ستمی که از او کرد
الله آخرت بار بهتر است مراد از او کردن ده بنده

وَسَمِعْتُ بَدْرًا بْنَ يَحْيَى حَدَّثَنَا حَدِيثُ يَسْبِقُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى

اور سات اونٹ سو کہ قوی کیے ہوں

فرمایا نبی کریم صلی

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ إِلَى آخِرَةِ

اللہ علیہ وسلم نے جسے کہا سبحان اللہ الحمد للہ

تک

مَنْ هُوَ أَحَدٌ كَتَبَ اللَّهُ لَهُ بِهَا مِائَةُ أَلْفِ حَسَنَةٍ

ایک مرتبہ کہتا ہے خدا تعالیٰ واسطے اُس کے بدلے اُس کے ایک لاکھ نیکی

بھونپاندہ استعمال مرد و زیدان

وَمَنْ هُوَ مِائَةُ أَلْفِ سَيِّئَةٍ رَفَعَهُ اللَّهُ بِهَا مِثْلَهَا دَرَجَةً

اور شاہد بنا ہو اُس سے ایک لاکھ گناہ اور بلند کر دیا ہو واسطے اُس کے بدلے اُس کی اتنی ہی

دراں گزراں ازوی صد ہزار بندہ و مرد و زیدان

حَدِيثُ شَرِيفٍ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جسے کہا

سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ تَنَاسَّيْتُ خَطَايَا كَمَا

سبحان اللہ الحمد للہ نہ آنکھ گرجاتے ہوں گناہ اُس کے

سبحان اللہ الحمد للہ تا آخر گوید بریزد گناہان او چنانکہ

تَنَاسَّيْتُ أَرْاقُ مِنَ الشَّجَرَةِ حَدِيثُ شَرِيفٍ قَالَ

گرجاتے ہوں پتے درخت سے

فرمایا

فرزہ ریزد برگهای درخت در فصل نزان

النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جسے کہا سبحان ربی العظیم

عِشْرَةَ مِائَةٍ مَرَّةً فِي الْجَنَّةِ حَيْثُ شَرِيفٌ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ

پینسہ سو بار واسطے اسکے ایک درخت ثبت ہیں
فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى غُفِرَ لَهُ وَادْخُلَهُ

علیہ وسلم نے جو کوئی کیگا سبحان ربی الاعلیٰ بیشک خدا تعالیٰ واسطے اسکے اور داخل کرے گا اسکو

الْجَنَّةَ حَيْثُ شَرِيفٌ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

جنت میں فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم

كَثْرَةُ التَّسْبِيحِ تَجْرُّ الرِّزْقَ حَيْثُ شَرِيفٌ قَالَ النَّبِيُّ

بہت تسبیح کرنا زیادہ کرتا ہر رزق کو
فرمایا نبی کریم

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَلِمَتَانِ خَفِيفَتَانِ عَلَى اللِّسَانِ وَ

صلی اللہ علیہ وسلم نے دو کلمہ ہلکے ہیں زبان پر اور

ثَقِيلَتَانِ فِي الْمِيزَانِ وَحَبِيبَتَانِ إِلَى الرَّحْمَنِ وَهُمَا

ہزارو میں ترازو میں اور پیارے ہیں خدا تعالیٰ کو اور وہ دو کلمے

كَرَّانِ سِتٍّ وَ مِيزَانِ وَ دُوسْتِ تَرْتِ زَوْدِکِ رَحْمَنِ وَ اَنْ

سُبْحَانَ اللَّهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ اللَّهُ أَكْبَرُ سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ بِحَسْبِ بَابِ بَيْتِ

سبحان الله واکبر الله سبحان الله العظيم واکبر الله سبحان الله واکبر الله سبحان الله العظيم واکبر الله

وسوم در بیان فضیلت توبہ حدیث شریف قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ

فَرَمَا نَبِيَّكَرِيمُ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ التَّائِبُ مِنَ الذَّنْبِ كَمَنْ لَا ذَنْبَ لَهُ حَدِيثُ

علیہ وسلم کہ توبہ کرنے والا گناہ سے بالکل پاک ہو جیسا کہ گناہ سے پاک انسان ہے واسطیہ علیہ السلام فرمود توبہ کرنے والا گناہ سے بالکل پاک ہو جیسا کہ گناہ سے پاک انسان ہے

يَقِيْتُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ التَّائِبُ مَرَّةً وَاحِدَةً

فَرَمَا نَبِيَّكَرِيمُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ توبہ سے پشیمان ہونا ایک بار توبہ سے

يَقِيْتُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ شَيْءٍ أَحَبَّ إِلَيَّ

فَرَمَا نَبِيَّكَرِيمُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ علیہ السلام فرمود بہت چیزیں دوست تر نزدیک

اللَّهُ مِنْ شَأْنٍ تَائِبٍ حَدِيثُ شَرِيفٍ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ

اللہ کے نزدیک سے جو ان توبہ کرنے والے سے خیر تھا ان میں سے ایک توبہ کرنے والے سے

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِكُلِّ شَيْءٍ حِيلَةٌ وَحِيلَةُ الذَّنْبِ تَوْبُهُ حَدِيثُ

علیہ وسلم کہ ہر چیز کے واسطے ایک حیلہ ہے اور حیلہ گناہوں کا توبہ ہے علیہ السلام فرمود ہر چیز کا حیلہ ایک توبہ ہے

یَفْتَرُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ التَّوْبَةُ هَذَا مِثْلُ الْحَوَابَةِ

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے توبہ گرا دینا ہے گناہوں کو

پیغمبر علیہ السلام فرمود توبہ ناچیز گرداند گناہان را

یَفْتَرُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوْبُوا إِلَى اللَّهِ

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے توبہ کرو تم طرف خدا

پیغمبر علیہ السلام فرمود توبہ کنید سوی خدا

وَلَا تَيْسَسُوا فَإِنَّ الْيَأْسَ عَنِ اللَّهِ كُفْرٌ حَدِيثٌ يَفْتَرُ قَالَ النَّبِيُّ

اور نا امید مت بوداؤ کیونکہ نا امیدی خدا تعالیٰ سے کفر ہے

و نو امید مت بود کہ تو میدی از خدا تعالیٰ کفر نیست

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَجَلُوا بِالتَّوْبَةِ قَبْلَ الْمَوْتِ حَدِيثٌ

صلی اللہ علیہ وسلم نے جلدی کرو توبہ کر سہمین اجلے کے پہلے

علیہ السلام فرمود عجل کنید توبہ پیش از مرگ

یَفْتَرُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوْبُوا قَبْلَ أَنْ تَمُوتُوا

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے توبہ کرو تم آگے اپنے مرنے کے

پیغمبر علیہ السلام فرمود باز گردید سوی پروردگار خود پیش از آنکه بمیرید

باب بیست و چهارم در بیان فضیلت درویشی حدیث

یَفْتَرُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْفَقْرُ فَخْرِي حَدِيثٌ شَرِيفٌ

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فقر میری بزرگائی است

پیغمبر علیہ السلام فرمود درویشی فخر من است

قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْفَقْرُ شَيْنٌ عِنْدَ النَّاسِ

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فقیری کو گون کے نزدیک
پینیر علیہ السلام فرمود درویشی زشت ست نزدیک مردان

وَزَيْنٌ عِنْدَ اللَّهِ يَوْمَ الْقِيَمَةِ حَدِيثٌ شَرِيفٌ قَالَ النَّبِيُّ

اور بہتر ہے خدا تعالیٰ کے نزدیک روز قیامت میں
دوخی را پیش ست نزدیک خدا تعالیٰ در روز قیامت

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُبُّ الْفُقَرَاءِ مِنْ أَخْلَاقِ الْأَنْبِيَاءِ

صلی اللہ علیہ وسلم نے دوستی فقروں کی اخلاق سے پیغمبروں کے ہے
علیہ السلام فرمود دوست داشتن درویشان را از خوبی پیغمبر است

وَبُغْضُ الْفُقَرَاءِ مِنْ أَخْلَاقِ الْفَرَّاعَةِ حَدِيثٌ شَرِيفٌ

اور دشمنی فقروں کی فرس بغض وینوں کے ہے
دشمن داشتن درویشان را از خوبی فرعونیان است

قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْفَقْرُ خَزِينَةٌ مِّنْ خَزَائِنِ

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فقیری ایک خزانہ ہی خزانوں سے
پینیر علیہ السلام فرمود درویشی خزانہ است از خزان

اللَّهِ تَعَالَى حَدِيثٌ شَرِيفٌ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

خدا تعالیٰ کے
فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے

لِكُلِّ شَيْءٍ مِّفْتَاحٌ وَمِفْتَاحُ الْجَنَّةِ حُبُّ الْفُقَرَاءِ حَدِيثٌ

ہر چیز کے واسطے کھنچی ہے اور کھنچی جنت کی دوستی فقروں کی ہے
ہر چیز کے واسطے کھنچی ہے اور کھنچی جنت کی دوست داشتن درویشان ست

يُفْتَحُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْفَقِيرَ

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق خدا تعالیٰ دوست کتھا ہے فقیر
پیغمبر علیہ السلام فرمود دوست میدارد خدا تعالیٰ درویش

الْمُؤْمِنِ الضَّعِيفِ بِالْعِيَالِ حَدِيثٌ شَرِيفٌ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

مومن را کہ جو پرہیز کرنے والا ہو عیال داری کے ساتھ
سومن را کہ جو پرہیز کنندہ باشد با عیال

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طُوبَى لِلْفَقْرَاءِ وَالضَّعْفَاءِ مِنْ أُمَّتِي حَدِيثٌ شَرِيفٌ

علیہ وسلم نے خوشخبری ہے فقیروں اور ضعیفوں کے واسطے امت میری ہے
علیہ السلام فرمود خوشی و پاکیزگی درویشان و ضعیفان است از امت من

قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَضْلُ الْفَقِيرِ عَلَى الْغَنِيِّ

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بزرگی فقیر کا توہم گریبان
پیغمبر علیہ السلام فرمود فضل بقیہ بر تو اکر غناست

كَفَضْلِي عَلَى جَمِيعِ خَلْقِ اللَّهِ تَعَالَى حَدِيثٌ شَرِيفٌ قَالَ النَّبِيُّ

جیسے بزرگی میری اور پر تمام خلق خدا تعالیٰ کے
کہ فضل من بر جمیع المخلوقین خدا تعالیٰ است

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْفَقْرُ كَرَامَةٌ مِنْ كَرَامَاتِ اللَّهِ تَعَالَى

صلی اللہ علیہ وسلم نے فقری ایک بزرگی جو بزرگوں سے خدا پتا ہے کی
علیہ السلام فرمود درویشی بزرگی است از بزرگیہاے خدا ہے

حَدِيثٌ شَرِيفٌ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْفَقْرُ شَرٌّ لَا

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فقر مع ایسی چیز ہے کہ نہیں
پیغمبر علیہ السلام فرمود فقر و غنہ بیزیت کو نہ

يُعْطِيهِ اللَّهُ أَزْوَاجًا مُّثَرِّفَاتٍ ۖ بَابُ بَيْتٍ وَتَحْمٍ وَفَضِيلَتِ

دیتا ہے وہ بخیر خدا تعالیٰ مگر پیغمبر رسول کو
خدا تعالیٰ آزا مگر پیغمبر رسول

نكاح حدیث شریف قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے
پیغمبر علیہ السلام فرمود

الزَّوْجُ بَرَكَهٌ وَالْوَلَدُ رَحْمَةٌ فَأَكْرَمُوا أَوْلَادَكُمْ فَإِنَّ

عورت کرنا برکت ہے اور بچہ ہونا رحمت ہے پس بزرگی روتم اولاد کو اپنی کیونکہ
ان عورتوں برکت است و اولاد رحمت است پس گرامی دارید و فرزند ان شہادہ

كُ أَمَّةُ الْوَلَدِ عِبَادَةٌ ۖ حَدِيثُ شَرِيفٍ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى

بزرگی اولاد کی ایک عبادت ہے
گرامی داشتن فرزندان عبادت است

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النِّكَاحُ مَنْ سَلَّتِي فَمَنْ رَغِبَ عَنِّي

اللہ علیہ وسلم نے نکاح کرنا بیوی سنت سے ہی پر جو کوئی دور راہ میری سنت سے
علیہ السلام فرمود نکاح از سنت من است ہر کہ دور باشد از سنت من

فَلَيْسَ مِنِّي حَدِيثُ شَرِيفٍ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

نہیں ہوں نہ میں
فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے
او از من نباشد علیہ السلام فرمود

النِّكَاحُ سُرْمَةٌ حَدِيثُ شَرِيفٍ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

نکاح کرنا ایک سُرْمَت ہے
فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے
ان عورتوں برکت است علیہ السلام فرمود

تَنْ وَجْوَ الْحَرَّ اَوْ فَاتْنِ صَلَاحُ الْبَيْتِ وَالْاِمَاءُ مَلَائِكَةٌ

نکاح کردم آزاد عورتوں سے کیونکہ وہ آراستہ لڑکی ہیں اور بایران علیہ السلام
زنان آزاد بہترین کہندہ کہ زن آزاد صلاح خاصہ است و کہنے کان

الْبَيْتِ حَدِيثُ شَرِيفٍ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ

گھر کی این فرمایا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جس نے
عائشہ است علیہ السلام فرمود

ارَادَ اَنْ يَلْقَى اللَّهَ طَاهِرًا مَطْهَرًا فَلَهُ اَنْ يَتَزَوَّجَ الْحَرَّ اَوْ اَيِّ

ارادہ کیا کہ ملے خدا تھائے کہ پاک پاک کیا ہوا تو پاس آئے کہ نکاح کرے وہ آزاد عورتوں سے
مواہد کہ بہترین خدا تھائے اور دعا لیکر پاک و پاک کردہ باشند ہر دیکر کہ زن پاک و حرایر میں سے کسی

حَدِيثُ شَرِيفٍ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْقِسْمَا

فرمایا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ دو قسم
پہلے علیہ السلام فرمود

الْيَسْرَ يَقِي النِّكَاحَ حَدِيثُ شَرِيفٍ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

زرق ساتھ نکاح کرنے کے فرمایا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے
پہلے علیہ السلام فرمود

وَالسَّكْمُ الْعِزَابُ مِنَ الْاِخْوَانِ الشَّيَاطِينِ حَدِيثُ شَرِيفٍ

وسلم نے نکاح کرنے والے بھائی شیطانوں کے ہیں
فرمود عذاب یعنی سب کے دن خواہر اور برادر شیطان است

قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَزَوَّجَ اَعْطِيَ كَنْصَفٍ

فرمایا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی نکاح کرے خودی جاوے آدھی
پہلے علیہ السلام فرمود ہر کہ زن بہترین کند وہ مشورہ و راہی

پہلے علیہ السلام فرمود ہر کہ زن بہترین کند وہ مشورہ و راہی

الْعِبَادَةُ حَدِيثٌ يَشْتَرُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ

عبادت فرمایا بنی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے

اَكْرَمَ زَوْجَتَهُ اَكْرَمَ اللَّهُ تَعَالَى حَدِيثٌ يَشْتَرُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى

بزرگ دینی اپنی جود کو تو بزرگ دیکھا جسے اللہ تعالیٰ
کرامی دارد زنا نوزرا کرامی دارد اور اللہ تعالیٰ

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَشْرَارُكُمْ عَنْ اَبِكُمْ حَدِيثٌ يَشْتَرُ قَالَ النَّبِيُّ

اللہ علیہ وسلم بد لوگ تم میں وہ جو بے عورت کے پیچھے ہیں
علیہ السلام فرمود بدترین تمہا کسانیکہ زنا نہ خوانند

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَشْرَارُ اُمَّتِي عَنِ ابْهَا حَدِيثٌ يَشْتَرُ

صلی اللہ علیہ وسلم نے بد میری امت کے بے کلام پیٹوالی میں
علیہ السلام فرمود بدترین امت میں کسانیکہ بے کلام

قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا اطْعَمْتُ زَوْجَتَكَ فَهُوَ

فرمایا بنی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کچھ کھانا دیوے تو اپنی عورت کو تو وہ
علیہ السلام فرمود طعمی کہ زن خود را بهی آن دادن

لَكَ صَدَقَةٌ بِابِ مَبِيتٍ وَشَرُّهُمُ دَرِيَانُ مَذْمُوتٌ زَنَا كَرُون

صدقہ ہے تیرے واسطے
متر صدقہ باشد یعنی خدا تعالیٰ نے تو اب صدقہ دے

حَدِيثٌ شَرِيفٌ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الزَّيْنَابُ

فرمایا بنی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے زنا کرنا بد اگر تانے
علیہ السلام فرمود ازنا در پیشی بدی می کند

الْفَقْرَ وَيَذْهَبُ نُورُ الْوَجْهِ وَيَقْصُ الْمَرْحُورُ شَرِيف

مطلبی که او در ذکر کتاب روشنی میبخشد او را کتابی است

در روشنی روی برود و در آن کم میکند

قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَنَا الْعَيُونُ النَّظْرُ حَدِيث

فرمایا بنی کریم صلی الله علیه وسلم زنا کنونی نظریست و گفتار را میگوید

بنی کریم علیه السلام فرمود زنا چشمهای دیدن نامرست

شَرِيف قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِثْنَانِ لَا يَجْتَمِعَانِ

فرمایا بنی کریم صلی الله علیه وسلم دو حال که همجا جمع نمیشوند

بنی کریم علیه السلام فرمود دو چیز با مردم هرگز جمع نمیشوند

مَعَ اِمْرَةٍ اَبَدًا الزَّنا وَالْفِئَاءُ حَدِيث شَرِيف قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى

ساته کسی مرد که همیشه ایک زنا او در دوسری توکل می

زنا و فحشا

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّظْرُ إِلَى النِّسَاءِ اِلَاجْتِمَاعُ مِنَ الذُّنُوبِ

الله علیه وسلم نظریست و گفتار را میگوید و زن را از

علیه السلام فرمود دیدن بسوی زنان بیگانه از

الْكِبَارِ حَدِيث شَرِيف قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

فرمایا بنی کریم صلی الله علیه وسلم

علیه السلام فرمود

زَنَا الرَّجُلَيْنِ الْمَشْيُ وَزَنَا الْيَدَيْنِ الْبَطْشُ وَزَنَا الْعَيْنَيْنِ

زنا دو تن پا کردن راه رفتن و زنا دو تن دستها برداشتن و زنا دو تن نگاه کردن

فرمایا بنی کریم صلی الله علیه وسلم زنا دو تن دستها برداشتن و زنا دو تن نگاه کردن

النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

وَأَحَدٌ يَحْكُمُ عَمَلٌ سَبْعِينَ سَنَةً حَيْثُ شَرِيفٌ قَالَ

النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ ذَنْبٍ أَكْبَرُ مِنْ

النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ ذَنْبٍ أَكْبَرُ مِنْ

وَأَحَدٌ يَحْكُمُ عَمَلٌ سَبْعِينَ سَنَةً حَيْثُ شَرِيفٌ قَالَ

النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ ذَنْبٍ أَكْبَرُ مِنْ

النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ ذَنْبٍ أَكْبَرُ مِنْ

وَأَحَدٌ يَحْكُمُ عَمَلٌ سَبْعِينَ سَنَةً حَيْثُ شَرِيفٌ قَالَ

النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ ذَنْبٍ أَكْبَرُ مِنْ

النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ ذَنْبٍ أَكْبَرُ مِنْ

وَأَحَدٌ يَحْكُمُ عَمَلٌ سَبْعِينَ سَنَةً حَيْثُ شَرِيفٌ قَالَ

النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ ذَنْبٍ أَكْبَرُ مِنْ

النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ ذَنْبٍ أَكْبَرُ مِنْ

در بیان مذمت لوطی حدیث شریف قال النبی صلی اللہ

فرمایا بنی کریم صلی اللہ

علیہ وسلم من قبل غلاما بشهوة عذبة اللہ فی نار جہنم

علیہ السلام فرمود ہر کہ بوسہ دہر لودگی را بشہوت خدا بیخالی عذاب کند اورادر دوزخ

الف سنة حدیث شریف قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم

ہزار برس تک فرمایا بنی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے

لو اعسل اللوطی بماء البحر لا یكون يوم القيمة الا

اگر غسل کرے غلام کو نہوالا دریا کن کہ با نی سے تو نہ ہو گا قیامت کے دن مگر

اگر لوطی از دریای روی زمین غسل کند پاک نباشد مگر جنب در روز قیامت

جنباً حدیث شریف قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم من قبل

جب فرمایا بنی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی پھر بوسہ

غلاما بشهوة الجنة اللہ يوم القيمة بما و من النار

جوان را کہ کو شہوت کو کلام و الیہا خدا بیخالی قیامت کے دن لاف

غلاما بشہوت بوسہ و فرمایا قیامت خدا بیخالی کلام کاشین در وہان دی کند

حدیث شریف قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم من قس

فرمایا بنی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جس نے

علیہ السلام فرمود ہر کہ

عَلَامًا بِشَهْوَةِ لَعْنَهُ اللَّهُ وَمَلَأَتْ كُنْهَ وَالنَّاسُ أَجْمَعِينَ

جوان لڑکی کو شهوت سے لعنت کرنا اور اس کے دل کو تمام

کودکی را سر کند شهوت خدای غریب و فرشتگان و آدمیان همه پر وی لعنت کنند

حَدِيث شَرِيف قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ دَخَلَ

فرمایا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جس نے صحبت کی

پہنچے علیہ السلام فرمود ہر کہ بازن

لَا مَرْأَتَهُ فِي الدُّبُرِ بَعَثَهُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَهُوَ أَنْتَنُ

ایسی عورت سے بچلے مارا میں دُباؤ سے گا خدا تعالیٰ روز قیامت کو اور وہ بد بو دار ہوگا

خود از راه پس دخول کند بر انگیزانند اور اخذات تعالیٰ روز قیامت داد گندہ تر

مَنْ أَلْبَسَ خِفَّةً حَدِيث شَرِيف قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

فرمایا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے

پہنچے علیہ السلام فرمود

از مردار باشد

مَنْ قَبَّلَ عَلَامًا بِشَهْوَةِ عَذْبَةِ اللَّهِ تَعَالَى فِي النَّارِ سَبْعِينَ

جس نے بوسہ دیا جوان لڑکی کو شهوت سے تو عذاب دیا خدا تعالیٰ آگ میں ستر

ہر کہ کودکی را بوسه دهد حق تعالیٰ اور

خَرِيفًا كُلَّ خَرِيفٍ ثَمَانُونَ سَنَةً حَدِيث شَرِيف قَالَ النَّبِيُّ

فرمایا نبی اکرم

خریف ہر ایک خریف آٹھ برس کا

پہنچے خریف در دوزخ عذاب کند و ہر خریف ہشتاد سال باشد

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اتَى الرَّجُلُ مَعَ الرَّجُلِ فَمَا زَانِيَانِ

صلی اللہ علیہ وسلم نے جب صحبت کرے مرد ساتھ مرد کے ہر سے دوزخ آئیں

علیہ السلام فرمود چون مرد یا مرد گزائیہ ہر دوزخی باشند

حَدِثُ شَرِیفٌ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَبِلَ غُلَامًا

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جسے بوسہ دیا ہو

چشمہ علیہ السلام فرمود ہر کہ غلامی را

بَشَوَۃٍ فَكَأَنَّمَا زَنِيَ مَعَ أُمِّهِ سَبْعِينَ مَرَّةً حَدِثُ شَرِیفٌ

بشہوت سے سو گویا اپنے زنا کیا ایسی مان کے ساتھ شتر برتے

بشہوت بوسہ دہر چہ ان باشد کہ ہفتاد بار بابا در خود زنا کرد باشد

قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ دَخَلَ لِامْرَأَتِهِ فِي الْبُيُوتِ

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جسے محبت کی ایسی عورت سے بھلی را دین

چشمہ علیہ السلام فرمود ہر کہ نزدیکی کند با زن خود از راه پس

اَكْبَبَهُ اللَّهُ فِي النَّارِ حَدِثُ شَرِیفٌ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

تو او خداوند را کبھ در آگاہی است و خداوند را در آگاہی

چشمہ علیہ السلام

وَسَلَّمَ إِذَا اتَى الذَّكَرُ بِالذَّكَرِ ذَلَّتِ الْأَرْضُ وَاهْتَرَّتِ

وسلم از جب محبت کے مرد ساتھ مرد کے تو لرزتی ہے زمین اور ہٹا ہے

فرمود یہ گاہ مرد با مرد در آید زمین بلرزد و عرش بکند

الْعَرْشُ وَقَالَتِ السَّمَوَاتُ أَمْ مَرْنَا نَرْجِعُ وَقَالَتِ الْأَرْضُ

عرش خدا تعالیٰ کا اور کہتے ہیں آسمان خدایا ہم کہ ہم کو تامل گسار کن ہو کہ تھی ہے زمین

خداوند آسمان بگوید خداوند افراسان بدہ مرا تامل جم کنم اور افراسان بگوید

أَمْ مَرْنَا نَلْتَقِیْہُ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى دُعُوہُ فَإِنْ طَرِیقَہُ

خدایا ہم کہ تو ہم کو تامل گسار کن ہو کہ تھی ہے خدا تعالیٰ

خداوند افراسان بدہ مرا تامل فرم اور خدا تعالیٰ فرماید بگذارید اور اگر راہ گذر او

عَلَى وَقِيَامِهِ بَيْنَ يَدَيَّ أَبِيتُ وَشَتَمْتُ وَرَمَيْتُ

تجدید برپا اور گزار چنانچه اگر کسی سانس
برین صفت و قیام او پیش من است

شَرَابِ خَوَارِ انْ حَدِيثُ شَرِيفٍ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَرَمَا بَنِي كَرِيمٍ عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ

بِسْمِ اللَّهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ

وَسَلَّمَ مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ فِي الدُّنْيَا لَمْ يَشْرِبْهُ فِي الْآخِرَةِ

وَسَلَّمَ مَنْ شَرِبَ فِي شَرَابٍ دُيَا مَن نَبُو بِلَاوَه تَرْبِ جَنَّتْ كِي اُخْرَتِ مَن

فَرَمُودَ بَسْمِ لَه دُر دُنْيَا شَرَابِ خَوَرِ اَزْ شَرَابِ اُخْرَتِ مَرُودِ مَانَد

حَدِيثُ شَرِيفٍ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ شَرِبَ

وَرَمَا بَنِي كَرِيمٍ عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ شَرِبَ

الْخَمْرَ مَسَاءً أَوْ صَبَاحًا أَوْ مِنْ شَرَابِهِ صَبَا حَا مَسَى

خَامِ كُو تَوَهْ گَاهِ مَسِ كُو مَشْرُكُ اَوِ جَسْنِ بِي شَرَابِ فَرُ كُو تَوَهْ گَاهِ شَامِ كُو

بَادَا دَانِ مَشْرُكِ كَرْدِ دَهْرِ كِ بَادَا دِ شَرَابِ خَوَرِ شَبَا نِگَاهِ

مَشْرُكًا حَدِيثُ شَرِيفٍ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

فَرَمَا بَنِي كَرِيمٍ عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

مَشْرُكُ مَشْرُكُ

بِسْمِ اللَّهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ

الْخَمْرُ الْخَمْرُ حَدِيثُ شَرِيفٍ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَرَمَا بَنِي كَرِيمٍ عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ

شَرَابِ مَانِ هِ سَبِ بِي دَانِ كِي
شَرَابِ مَادِ بَرِ لَمِ دِهْ مَانَد

وَسَلَّمَ الْحَزْمُ جَمَاعًا أَلَا تُمْ حَدِيثُ شَرِيفٍ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ

وَسَلَّمَ شَرِبَ بَيْنَ الْكُفَرِ وَالْإِسْلَامِ هُوَ كَوْسٌ
فرمایا بحکم صلی اللہ علیہ وسلم

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَارِبُ الْخَمْرِ كَأَبْدِ الْوَتَنِ حَدِيثُ شَرِيفٍ قَالَ النَّبِيُّ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَرِبَ مِثْلَ الْوَتَنِ كَيْسًا هُوَ
فرمایا بحکم صلی اللہ علیہ وسلم

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَارِبُ الْخَمْرِ كَأَبْدِ الْوَتَنِ وَالْعَرَمِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَرِبَ مِثْلَ الْوَتَنِ كَيْسًا هُوَ
فرمایا بحکم صلی اللہ علیہ وسلم

حَدِيثُ شَرِيفٍ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَارِبُ الْخَمْرِ

فَرَايَا بِحُكْمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَرِبَ مِثْلَ الْوَتَنِ
فرمایا بحکم صلی اللہ علیہ وسلم

مَلْعُونٌ حَدِيثُ شَرِيفٍ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

مَلْعُونٌ هُوَ
فرمایا بحکم صلی اللہ علیہ وسلم

مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ فَقَدْ كَفَرَ بِجَمِيعِ مَا أُنْزِلَ اللَّهُ تَعَالَى عَلَى أَنْبِيَائِهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَرِبَ مِثْلَ الْوَتَنِ كَيْسًا هُوَ
فرمایا بحکم صلی اللہ علیہ وسلم

حَدِيثُ شَرِيفٍ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَجْتَمِعُ الْخَمْرُ

فَرَايَا بِحُكْمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَرِبَ مِثْلَ الْوَتَنِ
فرمایا بحکم صلی اللہ علیہ وسلم

عَنْ شَرِيفٍ

وَالْإِيمَانُ فِي جَوْفِ امْرِئٍ أَبَدًا حَدِيثُ شَرِيفٍ قَالَ النَّبِيُّ

ادریمان در شکم مردی همیشه است هرگز

وایمان در شکم مردی همیشه است

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ أَوْ صَافِيَهُ أَوْ مَائِقَةً

صلی الله علیه وسلم هر که شراب بخورد یا شراب بیغله یا صافیه یا مائقه یا زرد ببلد کند یا زرد ببلد کند

أَحْبَطَ اللَّهُ عَمَلَهُ أَرْبَعِينَ سَنَةً بَابُ بَيْتِ نَهْمٍ وَفَضِيلَتِ شِيرَانْدَازِي

خوابیده است کار او چهل ساله است بابت نهیم و فضیلت شیراندازی

حَدِيثُ شَرِيفٍ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ شَرِبَ سَمًّا فِي سَبِيلِ

خداوندی که در راه خدا شراب بخورد یا سم بخورد یا در راه خدا شراب بخورد یا سم بخورد

اللَّهُ تَعَالَى فَكَأَنَّمَا أُعْتِقَ رَقَبَةٌ حَدِيثُ شَرِيفٍ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

خداوند تعالی که گویا گویا آزاد کرده باشد حدیث شریفی که فرمود

وَسَلَّمَ عَلَى الْوَلَدِ كَمَا رَفِيَّ وَالسَّبَّاحَةُ حَدِيثُ شَرِيفٍ قَالَ

و سلم بر فرزند خود را چون سبوحه حدیث شریفی که فرمود

النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرَّفِيُّ عَلَى الْمِعْرَاضِ كَالرَّفِيِّ عَلَى

پیامبر خداوندی که رفیع بر میزد بر میزد بر میزد بر میزد

الْعَدُوِّ حَدِيثُ شَرِيفٍ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ يَدِ السَّهْمِ

دشمن بر
بر دشمن
فرمایا نبی کریم صلی الله علیه وسلم انکم فی سجنه لایکون
علیه السلام فرمود هر که در سجنه آید

عَلَى الرَّامِيِّ مِنَ الْمَغْرَاضِ كَانَ لَهُ بَيْعٌ قَدِيمٌ أَجَرَ عَشْرِينَ قَبْلَةَ حُدُوثِ

از طرف بر تیر اندازنده اورا مہر گامی ثواب آزا کردن برده باشد

شَرِيفٌ قَالِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَرَكَ الرَّمِيَّ بَعْدَ الْعِلْمِ

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جیسے ترک کیا چھوڑنا بعد سے کہنے کے
 تعلیم الاسلام فرمودہ ہے کہ تیرا اندھن ترک کر دے اور اگر اندھ نہ ہو تو

فَقَدْ تَرَكَ سُنِّيَّ وَمِنْ تَرَكَ سُنِّيَّ فَلَيْسَ مِنِّي حَدِيثٌ شَرِيفٌ

نوکین ترک کا اسے میری سنت کو دینے ترک کیا میری سنت کو سونپ دینے میں
پس دوستی کہ نفسی استغناء ہی میں ترک کردہ باقی رہا کہ دوستی میں ترک کر دینا شاید

قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَعَلَّمَ الرَّمْيَ تَوَقَّاهُ فَقَدْ عَصَى

زریا بنی ترکم علی اند علیہ وسلم نے جسے سیکھا اور پھر ترک کر دیا اس کو جس شخص نے نافرمانی کر دی
پہنچیں علیہ السلام کو وہ کہہ دیا بخون تیرا نذازی پس ترک کر دیا اور پھر بتو کہ نافرمانی من کر دو باغداد

عَدِيْثٌ شَرِيْفٌ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَمْ يَدْعُ إِلَى بَيْتِهِمْ

فرمایا بگورم علی اللہ علیہ وسلم نے اچھے مبادی دشمن کو جبر سے
مجبوب علیہ السلام فرمود ہرگز نہایت دشمن نہیں بنی بکافر

سَبِيلَ اللَّهِ أَصَابَ وَأَخْطَأَ كَأَن لَّهُ أَجْرُ عِتْقِ رَقَبَةٍ حَدِيثُ شَرِيفٍ

لکھو تر باغی جیو کے تہہ واسے اس کے ثواب یک سلام آؤ اور کر نیجا
وہی اپنے بندہ خدا پریشانی برسد اخطا کند باشد مراد و ثواب آؤ اور کر نی بندہ

قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعْلَمُوا الرَّفِي فَأَنْهَابِينَ الرَّافِي
 فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے سیکھو تم تیر چلانا کیونکہ تیر چلانے والے کے در بیان
 پیغمبر علیہ السلام فرمود تیر اندازی بیا نوزید بد سیکھ بیان تیر انداز

وَأَلْهَدَفَ رَوْضَةً مِّنْ رَّيَاضِ الْجَنَّةِ بِأَبِ سَمِيٍّ أَمِ وَرَبَّانٍ حَقٍّ
 اور نشانہ کے در بیان ایک باغ ہے جنت کے باغوں سے
 و بیان ہوت باغی از باغهای بهشت است

پدر و مادر بر فرزندان حدیث شریف قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم

قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْ لِلْبَّارِ أَعْمَلْ مَا شِئْتُ فَلَنْ تَدْخُلَ النَّارَ أَبَدًا
 و سلم نے کہ مان باب سے نیکی کر جو ایک کو جو چاہے سو بدی کہ ہرگز نہ یاد بجا تو دروغ من کہی اور
 السلام فرمود و بگو مریکو کار را یعنی خوشنود و از نذرہ مادر پدر را بکن اگر چه خواہی از بدی کہ بد و فرخ ہرگز ندوی
 قُلْ لِلْعَاقِ أَعْمَلْ مَا شِئْتُ فَلَنْ تَدْخُلَ الْجَنَّةَ حَدِيث
 کہ مان باب سے بدی کر جو ایک کو کہو جو چاہے سو بدی تو ہرگز جنت میں نہ یاد بجا
 و بگو مرا نذرہ و ہنذرہ مادر و پدر را بکن اگر چه خواہی از بدی کہ بد و فرخ ہرگز ندوی

شَرِيف قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَضَاءُ اللَّهِ فِي رِضَاءِ الْوَالِدَيْنِ
 فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم رضائے خدا تعالیٰ در رضائے والدین است
 پیغمبر علیہ السلام فرمود خوشنودی خدا تعالیٰ در خوشنودی مادر و پدر است

وَسَخَطُ اللَّهِ فِي سَخَطِ الْوَالِدَيْنِ حَدِيث شَرِيف قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 از خوشی خدا تعالیٰ کی بیج ناخوشی آن پسندے
 و ناخوشنودی خدا تعالیٰ در ناخوشنودی مادر و پدر است

عليه وسلم بنو اباؤكم حتى يذركم وكم في شريف قال كني

علیه السلام نے احسان کروانے میں پھر تاکہ احسان کریں تھا یہ بات تھیں اور فرزند
علیہ السلام فرمود یگوئی انبیر حق را در جزو خویش نمانیکوی کنند با شما پس آن شما

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَجْنَبٍ وَلَهُ ابْنَانِ رَاضِيَانِ أَوْ أَحَدُهُمَا

سلی اسد علیہ وسلم نے جنہو کی اذکار کر کے ان کی پاس سے راضی ہوں یا الکی ان دو میں سے
علیہ السلام فرمود ہر کہ با د ا سکند و مر اور ا مادر و پدر یا علی از آستان خود فرمود با غمد

فُتِحَتْ لَهُ أَبْوَابُ الْجَنَّةِ وَمِنْ أَمْسَى بَوَانٍ سَاخِطَانِ ۝

در کمالی بهشت بروی کشتاده شوند و دیگر کشتایگاه کند و مزه داران و پدیرایک از ایشان با خوشی

أَحَدُهُمَا فَخَتَ لَهُ أَبْوَابَ النَّارِ حَدِيثُ شَرِيفٍ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى

ایک ان دو بیسج کو لے جائیے واسطے اسکے دروازے آگ کہے
درہای و دروغ روی گشت او مر گردند

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كُنْتَ فَصَلِّهِ فَكَفَّ عَائِلَتَكَ نَاحِيَةً

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱
 ۴

دَعَاكَ مُكَ فَلَا تَحْتِمْ حَيْثُ شَرَفَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہمارے مجھ کو میری ماں پس منہ جواب ہے
 بادرا داز دہد ناز قطع مگر راجا ہ وہ
 فرمایا بھگوان علی اسہ علیہ وسلم نے
 علیہ السلام فرمود

مَرْأَتِي وَاللَّيْلَةُ وَاحِدَةً خَلَّ النَّارُ حُشْدُ شَرِيفٍ قَالَ لَيْسَ

جسے نیکو دلی اپنے من باب کو یا انہیں سے ایک کو داخل ہو گا وہ جسم میں
 جس کا نام ہے ابراہیم از انہیں ان کے نام کو یاد دہا کر دو روز

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِلْبَارِئِ عَمَلٌ مَا شِئْتَ فَإِنَّ اللَّهَ يَغْفِرُكَ وَقُلْ

صلی اللہ علیہ وسلم نے کہہ مان باب کے زمانہ ذکر کیا ہے سو کہ تحقیق خدا تعالیٰ کا حکم اور اس کے
علیہ السلام فرمودہ کو خوشنودارندہ مامور ہوا کہ کہیں کہیں اس کی پیروی کرے خدا تعالیٰ تر پامان فرود کو

لِلْعَاقِ عَمَلٌ مَا شِئْتَ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يَغْفِرُكَ حَدِيثٌ شَرِيفٌ قَالَ النَّبِيُّ

مان باب سے نافرمان کرنا الکر کے تو ہوا ہے تحقیق خدا تعالیٰ کا حکم کو
مرازارندہ مامور ہوا کہ کہیں کہیں اس کی پیروی کرے خدا تعالیٰ تر پامان فرود کو

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ صَبَّابٍ أَبُوهُ قَهُوٌ وَلَدُ الزَّنا حَدِيثٌ شَرِيفٌ

صلی اللہ علیہ وسلم نے جسے مانا اپنے مان باب کو سنو وہ جام کا جناب ہے
علیہ السلام فرمودہ ہو کہ مامور ہوا کہ کہیں کہیں اس کی پیروی کرے خدا تعالیٰ تر پامان فرود کو

قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَارِئُ لَا يَدْخُلُ النَّارَ وَالْعَاقُ لَا

فرمایا ابی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کہہ مان باب سے نیکی کرنا اور داخل ہو گا جہنم میں اور ان کا جسے کہیں کہیں
پیغمبر علیہ السلام فرمودہ ہو کہ کہیں کہیں اس کی پیروی کرے خدا تعالیٰ تر پامان فرود کو

يَدْخُلُ الْجَنَّةَ حَدِيثٌ شَرِيفٌ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

فرمایا ابی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کہہ مان باب سے نیکی کرنا اور داخل ہو گا جہنم میں اور ان کا جسے کہیں کہیں
پیغمبر علیہ السلام فرمودہ ہو کہ کہیں کہیں اس کی پیروی کرے خدا تعالیٰ تر پامان فرود کو

الْعَاقُ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ بَابٌ سَيِّئٌ وَكَيْفَ دُرِيَانُ حَقِّ فَرْزَنْدِ بَرِّ

مان باب سے بدی کرنا اور داخل ہو گا جہنم میں اور ان کا جسے کہیں کہیں
مرازارندہ مامور ہوا کہ کہیں کہیں اس کی پیروی کرے خدا تعالیٰ تر پامان فرود کو

يُدْرُو مَا فِي حَدِيثٍ شَرِيفٍ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يُنْفِئُكَ

فرمایا ابی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کہہ مان باب سے نیکی کرنا اور داخل ہو گا جہنم میں اور ان کا جسے کہیں کہیں
پیغمبر علیہ السلام فرمودہ ہو کہ کہیں کہیں اس کی پیروی کرے خدا تعالیٰ تر پامان فرود کو

قَالَ شَيْخُ الْإِسْلَامِ مِنْ أَهْلِ حَسَنِ حَدِيثِ شَرِيفٍ قَالَ النَّبِيُّ

لِفِرْزَنْدِ كُو. كَوْنِ جَزِ بَهْرِ اَدَبِ نِيكِ

فرزند خود را بهترین و فاضلترین چیزی از ادب

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُوَدِّبُ أَحَدُكُمْ وَلَدَهُ خَيْرًا مِنْ

صلی اللہ علیہ وسلم نے البتہ یہ کہ ادب بکھادے کم میں سے کون اپنے فرزند کو تو بہتر پسندے

علیہ السلام فرمود ہر ایک صاحب ادب کر دین کی از شما فرزند راں خود را بہتر از ان بود

أَنْ يَتَصَدَّقَ كُلُّ يَوْمٍ بِصَاعٍ حَدِيثِ شَرِيفٍ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ

کہ صدقہ دینے ہر روز ایک صاع اناج

کے صدقہ کند ہر روز ایک پیادہ طعام

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ مَوَّأُولَادُكُمْ فَإِنْ أَكْثَرَ أَوْلَادِ عِبَادَةٍ

علیہ وسلم نے بزرگی دہانی اولاد کو کیونکہ بزرگی اولاد کی ایک طرح کی عبادت ہے

علیہ السلام فرمود اگر ای داریہ فرزند ان خود را بہتر بیک گرای دہشتن فرزند ان را عبادت است

حَدِيثِ شَرِيفٍ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَرَادَ

فرمایا بنی اکیم صلی اللہ علیہ وسلم نے جس نے اولاد کیا

بہتر علیہ السلام فرمود ہر کہ خواہد

أَنْ يَنْغَمَحَ سِدَةً فَلْيُؤَدِّبْ وَلَدَهُ حَدِيثِ شَرِيفٍ

ان کرے اپنے بخواہی تو سکھای ادب اپنے فرزند کو

کہ خواہد غمخوار و ہوا بیک فرزند ان خود را ادب پیامورد

قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّظَرُ إِلَى وَجْهِ الْوَلَدِ شُكْرٌ

فرمایا بنی اکیم صلی اللہ علیہ وسلم نے اگر کہ بیکناہر کی نظر سے اولاد کا شکر

بہتر علیہ السلام فرمود اگر کہ دین سوی فرزند ان خود بیک

كَانَ ظَرْفُ الْوَجْهِ نَبِيَّهِ حَدِيثُ شَرِيفٍ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

میبیا نظر کرنا اپنے نبی کے ٹھکانے طرف
فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم
جہان بست کہ نظر میکند سوی پیغمبر خود

اَكْرَمُوا اَوْلَادَكُمْ فَاِنَّ كَرَامَةَ الْاَوْلَادِ سِدْرٌ مِنَ النَّارِ

بزرگی دو اپنی اولاد کو تمہو کو بزرگی دینا
اولاد کو
کرامی دار پر فرزندان خود را بدرستی گرامی داشتن فرزندان
پروردہ است از مکتش دوزخ

اَلْاَكْلُ مَعَهُمْ بَرَاءَةٌ مِنَ النَّارِ حَدِيثُ شَرِيفٍ قَالَ النَّبِيُّ

کما یاکل سائے آزادی ہے دوزخ سے
وایا نبی کریم
و طعام خوردن با ایشان بیزاری است از دوزخ
پیغمبر

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَكْثَرُ وَاَقْبَلَةُ اَوْلَادَكُمْ فَاِنَّ لَكُمْ

صلی اللہ علیہ وسلم نے بہت سے دو
اپنی اولاد کو
علیہ السلام فرمود
بوسہ بدہید بسیار فرزندان خود را پس بدستگیر مژگانا است

بِكُلِّ قُبْلَةٍ دَرَجَةٌ فِي الْجَنَّةِ حَدِيثُ شَرِيفٍ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى

ہر یکے ہر ایک بوسے کے ایک ایک درجہ ہے جنت میں
وایا نبی کریم صلی
ہر بوسہ درجہ در ہشت

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَكْرَمُوا اَوْلَادَكُمْ فَمَنْ اَكْرَمَ اَوْلَادَهُ اَكْرَمَهُ

اللہ علیہ وسلم نے
بزرگی دو اپنی اولاد کو
پس جس نے بزرگی دی اپنی اولاد کو اُسے بزرگی دیگا
علیہ السلام فرمود
گرامی دار پر فرزندان خود را پس بزرگی گرامی دار و فرزندان خود را گرامی دار و

اللَّهُ تَعَالَى فِي الْجَنَّةِ حَدِيثُ شَرِيفٍ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

خدا تعالیٰ جنت میں
فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے
پیغمبر علیہ السلام فرمود

إِنَّ فِي الْجَنَّةِ بَابًا يُقَالُ لَهُ بَابُ الْفَرَحِ لَا يَدْخُلُهُ إِلَّا مَنْ

تغیث جنت میں ایک دروازہ ہے کہا جاتا ہے اسے باب الفرح نہیں داخل ہوا اس میں گزردہ جو بہرستیکہ بہرست را در بیست کہ آن در را باب الفرح گویند در نزد دران اگر کسی

أَفْرَحَ أَوْلَادُهُ حَدِيثُ شَرِيفٍ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

خوش گشت اہل اولاد کو فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر کسی کے اولاد کو خود را

إِنَّ فِي الْجَنَّةِ بَابًا يُقَالُ لَهُ فَرَحٌ لَا يَفْتَحُهُ إِلَّا مَنْ فَرَحَ صَبِيًّا

تغیث جنت میں ایک دروازہ ہے کہا جاتا ہے اسے فرح کہتے ہیں کو اولاد کا اگر واسطے اس کے خوش گشت چنان کہ بہرستیکہ بہرست در بیست کہ آن در را فرح گویند گشاد و نشود آن در مگر کسی ایک گشاد و گشتہ کو دکان

باب سی و دوم در فضیلت تواضع کردن حدیث شریف

قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَوَاضَعَ لِلَّهِ رَفَعَهُ اللَّهُ وَمَنْ تَكَبَّرَ

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جسے تواضع کی وہ بلند کرے گا اسے خدا کا اور جسے تکبر کیا ہمیں علیہ السلام فرمود ہر کہ تواضع کرے خدا تعالیٰ اور بلند کرے اور ہر کہ تکبر کرے

وَضَعَهُ اللَّهُ حَدِيثُ شَرِيفٍ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ

دوست نہ کرے خدا تعالیٰ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ نہیں ہے کوئی خدا سے غرور بل اور فرو بردنی بہت کند

أَدْعَى إِلَّا فِي رَأْسِهِ سِلْسِلَتَانِ سِلْسِلَةُ إِلَى السَّمَاءِ السَّابِعَةِ وَسِلْسِلَةٌ إِلَى

اوی کہ اگر کسی سر میں دو زنجیر ہیں ایک زنجیر ساتویں آسمان کی طرف اور دوسری دیگر ساتویں آسمان کی طرف دوسری زنجیر دیگر سو سے

الْأَرْضِ السَّابِعَةَ فَإِذَا تَوَضَّعَ رَفَعَهُ اللَّهُ إِلَى السَّمَاءِ السَّابِعَةِ وَإِذَا

زمین کی طرف سے جبکہ سجدہ کرے وہ اپنے کو بلند کرتا ہے اسے امتداد حاصل ہوتی ہے ساتویں آسمان کے برابر
زمین ہفت چوں تو اضعاف فروغی نماید برادر خدا سے تبارے اور اسوی آسمان ہفتم

تَكْبِيرُ وَضَعَهُ اللَّهُ إِلَى الْأَرْضِ السَّابِعَةِ حَدِيثٌ شَرِيفٌ قَالَ النَّبِيُّ

بڑائی کرے اور اضعاف خدا سے تبارے طرف ساتویں زمین کے
مکبر و درود و تکریم مثنوی نماید برادر خدا سے تبارے سوی زمین ہفتم

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَأَيْتُمُ الْمُتَوَاضِعِينَ فَتَوَاضَّعُوا لَهُمْ إِذَا رَأَيْتُمْ

صلی اللہ علیہ وسلم نے جب دیکھو متواضع کرنے والوں کو پس تواضع کرو تم واسطے ان کے اور جب کھڑے
علیہ السلام فرمود چوں کہ ہمیں شہما متواضع را پس تواضع کنید ہا ایشان و چون بیست

الْمُتَكَبِّرِينَ فَتَكْبَرُوا لَهُمْ حَدِيثٌ شَرِيفٌ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

مکبر کرنے والوں کو پس مکبر کرو تم واسطے ان کے
کردن کشان را پس مکبر کنید ہا ایشان

تَوَاضَّعُوا مَعَ الْمُتَوَاضِعِينَ فَإِنَّ التَّوَاضُّعَ مَعَ الْمُتَوَاضِعِينَ صَدَقَةٌ

تواضع کرو تم ساتھ تواضع کرنے والوں کے کیونکہ تواضع کرنا تواضع کرنے والوں کے ساتھ صدقہ ہے اور
فروغی کنید با فروغی کنندگان کہ فروغی کردن با فروغی کنندگان صدقہ است

تَكْبِيرٌ وَمَعَ الْمُتَكَبِّرِينَ فَإِنَّ التَّكْبِيرَ مَعَ الْمُتَكَبِّرِينَ صَدَقَةٌ شَرِيفٌ

بڑائی کرو تم ساتھ بڑائی کرنے والوں کے کیونکہ بڑائی کرنا ساتھ بڑائی کرنے والوں کے ساتھ صدقہ ہے
و مکبر کنید با مکبر کنندگان کہ مکبر کردن با مکبر کنندگان صدقہ است

قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَأَلْتُمُ التَّوَاضُّعَ أَنْ يَبْدَأَ بِالسَّلَامِ عَلَى مَنْ لَقِيتُمْ

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اگر تواضع کا پہلے شروع سلام کا کرنا کسی پر جو پہلے آئے
پہلے شروع سلام فرمود

فَرُوغِي أَنْتَ كَمَا نَزَلَ سَلَامُكَ دُونَ بَرَكَةِ مَلَائِكَتِكَ

مِنَ الْمُسْلِمِينَ وَكَانَ يُرَضَّى بِاللَّذَّةِ فِي الْجَنَّةِ حَدِيثٌ شَرِيفٌ قَالَ

مسلمانوں میں سے اور راضی ہونا چچی ملک کے مہلتہ مجلس میں
از مسلمانان و دیگر آنکہ راضی شود بکیہ گاہی در مجلس

النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ التَّوَاضُّعُ مَصَاعِدُ الشَّرَفِ حَدِيثٌ شَرِيفٌ قَالَ

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم تواضع بندگی پر پختا ہے
پیغمبر علیہ السلام فرمود تواضع و فروتنی دائم مہتری و بزرگی است

النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكْرَمُ الْأَكْرَامِ فِي التَّقْوَى وَالْغِنَاءِ وَالْيَقِينِ وَالشَّرَفِ

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بزرگی پر بزرگاری میں ہے اور تواضع یقین میں ہے اور شرف
پیغمبر علیہ السلام فرمود بزرگوار در حدیث کلا نیست و تواضع در مہتری

وَالْتَّوَاضُّعُ حَدِيثٌ شَرِيفٌ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَتْ لِي خَمْسَةٌ

تواضع میں ہے فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم لے ہا کلمات چہ کلمات
در تواضع است پیغمبر علیہ السلام فرمود ہر نعمتی کہ بر بندہ باشد

عَلَى صَاحِبِهَا إِلَّا التَّوَاضُّعُ حَدِيثٌ شَرِيفٌ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اِحْسَنُ نِعْمَتٍ فَكَيْفَ يَكُونُ التَّوَاضُّعُ
بر صاحب آن نعمت حسد ببرد مگر تواضع پیغمبر علیہ السلام فرمود

التَّوَاضُّعُ مِنْ اخْلَاقِ الْأَنْبِيَاءِ وَالتَّكْدُّرُ مِنْ اخْلَاقِ الْفُرَاغَةِ بَابٌ فِي جُومِ دَرِيَا فَضِيْلَتِ

تواضع کرنا اخلاقی است پیغمبر و آن کے ہے اور تکدیر کرنا اخلاقی سے فرعون و نون کی
فروتنی کردن از جوی پیغمبران است و دیگر کردن از جوی فرعونیان است

خَامُوشِي حَدِيثٌ شَرِيفٌ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَافِيَةُ عَشْرُ أَجْرٍ أَوْ ثَمَنُهَا أَلْفُ مِائَةِ

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم عافیت دس جزاؤں کی ہے خاموشی میں
پیغمبر علیہ السلام فرمود عافیت ہر ذلہ جزو است کہ جزو خاموشی است

الَاذِ كَرَّمَ اللَّهُ تَعَالَى وَاجْزَوْا الْعَاشِرَ تَرْكُ الْجَمَالَةِ السَّهْوَةِ حَبِيبَتِ لَيْتِ

نگر ذکر خدا تعالی کا اور حصہ دسواں ترک کرنا بیخوشی کو نادانانہ سادگی

مگر ذکر خدا تعالیٰ و جزو دوم ترک ہمیشگی با کم خردان

قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَقَّةُ اللِّسَانِ حَمِيَّةٌ شَرِيفٌ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے پارسان زبان کی خاموشی کی ہے پیغمبر علیہ السلام فرمودہ پارسان زبان خاموشی است

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأْسُ الْإِسْلَامِ الشُّكُوتُ قَالَتِ الصَّحَابَةُ بِكُلِّ شَيْءٍ نَجَاسَةٌ

اللہ علیہ وسلم کے پیغمبر اسلام کا خاموشی ہے اور فرمایا ہمماہر نے ہر چیز کو ناپاکی کہتے ہیں علیہ السلام فرمودہ شرف اسلام خاموشی است

وَنَجَاسَةُ اللِّسَانِ لَقَدْ حَدَّثَ شَرِيفٌ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِطَمَّةٍ

اور بلیدی زبان کی کپڑا : فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک طامیہ و بلیدی زبان خش گفتن است

بِطَمَّةٍ وَالْبَادِيَةُ ظَلَمٌ قَالَ الْمُبَاشِرُ رَحِمَهُمُ اللَّهُ لَوْ كَانَ الْكَلَامُ مِنْ فَضْلِهِ لَكَانَ

ایک طامیہ کے بدلے اور شروع کرنا اور ظالم پر فرمایا بزرگوں نے نصیحت کر دی کہ اگر وہ کلام کا نام چاندی سے بنو چیا بیخوشی و آغاز گفتندہ ظالم فرما شد و مشایخ رحمہم اللہ گفتند انکار سخن گفتن از فقرہ با شکر

الشُّكُوتُ مِنْ ذَهَبٍ حَدَّثَ شَرِيفٌ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَضِلُّ الْإِيمَانَ

خاموشی رہنا سونے سے فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جو ایمان کی خاموشی از در باشد پیغمبر علیہ السلام فرمودہ بیخ ایمان

الشُّكُوتُ حَدَّثَ شَرِيفٌ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَافِيَةُ عَشْرَةٌ أَجْزَاءُ تِسْعَةٌ

خاموشی رہنا دس حصوں میں سے فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے عافیت دس جزو ہے نو جزو پیغمبر علیہ السلام فرمودہ عافیت دہ جزو است و جزو

مِنْهَا فِي السَّكُوتِ وَوَاحِدَةٌ مِنْهَا فِي الْوَحْدَةِ حَدِيثٌ شَرِيفٌ قَالَ النَّبِيُّ

آن سے خاموشی میں ہے اور ایک جزو آن سے الگ ہے میں ہے

از آن در خاموشی و یکی در تنهایی

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَكَتَ سَلَّمَ وَمَنْ نَحَى شَيْئًا شَرِيفٌ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ

صلی اللہ علیہ وسلم نے جو چہدا سلامت کے احکامات یا نصیحتات فرمائی

علیہ السلام فرمود ہر کہ خاموشی پیش گرفت سلامت ماند و ہر کہ سلامت انداخت گاری یافت

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَأْجِ الْمُؤْمِنِينَ وَاسْرَءَاءُ الرَّبِّ السَّكُوتُ حَدِيثٌ شَرِيفٌ قَالَ النَّبِيُّ

علیہ وسلم نے اپنے مومن کا اور فرماندی خدا سکوت کی چہد بنا ہے

علیہ السلام فرمود تاج مومنان و خوشنودی پروردگار خاموشی است

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَكَوتُ الْغَالِمِينَ وَكَلَامُهُ زَيْنٌ بَابُ سِی وَچهارم

صلی اللہ علیہ وسلم نے چہد بنا عالم کا بدست اور بات کرنا اسباب ہے

علیہ السلام فرمود خاموشی عالم زشتی است و سخن عالم آرایش اسلام است

وَمَنْعٌ لِّبَسَارِ خُورْدَنِ وَفَضِيلَتُ كَرَسَنَكِي حَدِيثٌ شَرِيفٌ قَالَ النَّبِيُّ

فرمایا نبی کریم

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَةٌ يُورِثُ قَسَاوَةَ الْقَلْبِ حُبُّ النَّوْمِ وَحُبُّ الْمَرَاخَةِ

صلی اللہ علیہ وسلم نے تین چیزیں پیدا کرتی ہیں سیاہی دل کی ایک دوستی نیند کی اور دوستی دشتی اول

علیہ السلام فرمود تین چیز دل را سیاہی میراث دہند یعنی دل را سیاہ کنند کی و دوستی نیند و دوستی دشتی اول

وَحُبُّ الْكَلْبِ حَدِيثٌ شَرِيفٌ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ شَبَّ فِي الدُّنْيَا

اور بیری دوستی کلبا بیکی

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے چہد بنا بزرگایا دنیا میں

سوم دوست و دشمن بسیار خوردن پشیمبر علیہ السلام فرمود ہر کہ در دنیا سیر شود

جَاعَ فِي الْآخِرَةِ وَمَنْ جَاعَ فِي الدُّنْيَا شَبِعَ فِي الْآخِرَةِ

ہوگا رہا وہ آخرت میں اور جو ہوگا رہا دنیا میں
در آخرت گرسنہ شود و ہر کہ در دنیا گرسنہ باشد در آخرت سیرگردد

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَكْلِ قَوَاتٍ

فرمایا یحییٰ بن یحییٰ کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے کھانا کھانے کا یہ روایت کیا ہے

شَبِعَ فَقَدْ أَكَلَ حَرَامًا حَدَّثَنَا شَرِيفٌ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

پہنچا کہ جس نے کھانا کھایا حرام
پہنچا کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے

الْجُوعَ فِي الْعِبَادَةِ حَدَّثَنَا شَرِيفٌ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحْيَا

ہوگا رہا نماز میں عبادت کا ہے
گرسلی نماز میں عبادت میں

قُلُوبَكُمْ بِقِلَّةِ الصَّحَابِ وَالتَّوَمُّ وَطَهَّرُوا بِالْجُوعِ وَالنُّظْرَةِ إِلَى عِظَمَةِ

اپنے دلوں کو صحابہ کرام کے اور تم کو سونے کے اور پاک ہو جائے ہو کہ اس سبب سے اور دیکھو طرف بزرگی
دلہاں خود را باندک خندیدن و اندک خفق و پاک دارند بگوشتی و نظر کنند سوی عظمت

اللَّهُ تَعَالَى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ أَقْرَبَكُمْ مَنِيَّ يَوْمَ

خدا تعالیٰ کے
فرمایا یحییٰ بن یحییٰ کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ روایت کی ہے کہ جو تم میں سے مجھ سے دن

الْقِيَامَةِ أَطْوَلُ كُجُوعًا وَتَفَكُّرًا حَدَّثَنَا شَرِيفٌ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

قیامت میں وہ سب سے زیادہ ہونے میں ہوگا کھانا کھانے والا اور تفکر کرنے والا
فرمایا کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے

پہنچا کہ جس نے کھانا کھایا حرام اور حرامزادہ تھا وہ کھانا کھانا کھانا

عليه وسلم لا صِحَّةَ مَعَ أَكْلِ حَدِيثِ شَرِيفٍ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ

علیہ وسلم نے انہیں آرامِ جناحہ میں کھائے کے

عليه السلام فرمود: صحت مرثی را که در این بود بر بخورون

أَمِنْ كَثْرَتِ طَعَامِهِ كَثْرَتِ سِقَامِهِ وَمَنْ قَلَّ عِنْدَ أَوْهَقِلْ دَاوُدُ

میں نے جس کا بہت برا کھانا بہت ہوئی اس کی بیماری اور جس کی کم ہوئی تھا اس کی کم ہوئی بیماری

هر که طعام خوردن او بسیار بود بیماری او بسیار بود و هر که طعام خوردن او اندک بود بیماری او اندک بود

شریف قال انشی صلی اللہ علیہ وسلم سید العالمی الخیر بما یسی و یعم

فرمایا میں کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے سرور علیٰ شہوکار ہوا ہوں

بیتین اسلام فرمود بهترین کار اگر سنگی است

رمع خنده قهقهه حدیث شریف قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے

پیشبرد علیہ السلام فرمود

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ قَامَتْ الْقُلُوبُ بِشَرَفِ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

بیت مینسا مازداکتابی دل کو فرمایا مجھی کرم علی احمد علی

خمس و بسیار بپزند دل را

كَلِمَةُ الضَّحْكُ فِي السَّجْدِ ظِلَّةٌ فِي الْقُبُولِ ^{عَلَيْهِ} شَرِيفٌ قَالَ النَّبِيُّ

وہم نے بہت ہنسنا مسجد میں اندھیر لے کے قبر میں لڑایا مٹی کریم

خندہ بیار در مسجد تاریکی است در قبر

سَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ فُحِكَ قَتْمُهَا قَدْ جَرَّ مِنَ الْعَقْلِ مَيَّةً

علی اللہ علیہ وسلم نے جو ہنسا بکار کر یس تحقیق ہوگی دیا اسے عقل کو

عليه السلام فرمود هر که بگذرد بر دستيك عقل خود و بر خودي بيرون انداخته باشد

حدیث شریف قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ ضَحِكَ قَهْقَرَةً فَقَدْ

فرمایا بنی کریم صلی الله علیه وسلم که هر که خندد خند بزرگ

پیشتر علیه السلام فرمود هر که خندد خند بزرگ

نَبِيَّ بَابٍ مِنَ الْعِلْمِ حَدِيثُ شَرِيفٍ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

و ده بولا یکی باب علم

فرمایا بنی کریم صلی الله علیه وسلم که

پیشتر علیه السلام فرمود

مَنْ ضَحِكَ قَهْقَرَةً لَعَنَهُ اللَّهُ الْخِيَارُ عَنْ فَوْقِ عَرْشِهِ حَدِيثُ

هر که خندد خند بزرگ لعنت کرد خداوند او را از بهر آنکه از بالای عرش لعنت بردی کند

شَرِيفٍ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ تَعْلَمُونَ مَا أَعْلَمُ لَضَحَكْتُمْ

فرمایا بنی کریم صلی الله علیه وسلم که اگر می دانستید آنچه من می دانم می خندیدید

پیشتر علیه السلام فرمود اگر بدانید شما آنچه من دانسته ام می خندیدید

قَلِيلًا وَلَكِنَّكُمْ كَثِيرًا حَدِيثُ شَرِيفٍ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

کم است و اما شما بسیار

فرمایا بنی کریم صلی الله علیه وسلم که

پیشتر علیه السلام فرمود

مَنْ ضَحِكَ كَثِيرًا فِي الدُّنْيَا بَكَى كَثِيرًا فِي الْآخِرَةِ وَمَنْ بَكَى كَثِيرًا

هر که در دنیا بسیار خندد در آخرت بسیار گریه کرد

فِي الدُّنْيَا ضَحِكَ كَثِيرًا فِي الْآخِرَةِ حَدِيثُ شَرِيفٍ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ

در دنیا می خندد بسیار در آخرت

فرمایا بنی کریم صلی الله علیه وسلم که

پیشتر علیه السلام فرمود

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ ضَحِكَ كَثُرَ كَيْفَ بِهِ النَّاسُ بِشَرِّهِ قَالَ

علیه وسلم نے جو کوئی ہنسا جو بہت قورہ لگا جانتے ہیں اس کو لوگ

علیہ السلام فرمود ہر کہ بسیار خندد مردمان اور اس کے سار داند

النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَكَلَّمَ بِكَلِمَةٍ حَتَّى يَضْحَكَ هَا مَلَكًا وَهَـ

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جس نے بات کی ایک بات تا کہ ہنسن بسبب اس کے ساتھ ہنسنے والے

علیہ السلام فرمود ہر کہ سخن گوید تا ہنشیان بخندند

لَا كِبَرُ اللَّهِ تَعَالَى يَهْكَانِي النَّارُ حَدِيثٌ شَرِيفٌ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ

قورہ اللہ اور بڑا ڈالے گا اس کو خدا تعالیٰ بسبب اس کے دوزخ میں

ہر کہ حقہ خدا تعالیٰ اور انکو سار دوزخ اندازد

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَحِكَ الْأَنْبِيَاءُ يَسْمُو ضَحْكُ الشَّيَاطِينِ لَعْنُهُمْ

علیہ وسلم نے انبیا پیغمبروں کا ہنسا اور ہنسا شیطانوں کا کہتے کہے انہوں

خندہ پیغمبران علیہم السلام قسم است جو خدا و شیاطین لعنہم اللہ

اللَّهُ فَهَقَّةٌ بَابِي وَشَمُّ دَفْضِلَتِ عِبَادَتِ مَرِيضٍ حَدِيثٌ شَرِيفٌ

خدا تعالیٰ ہمارا کرہنسا ہے

قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَوْدُ وَالْمَرْضَى اتَّبِعُوا الْجَنَاحِينَ

فرمایا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایجا پرسی کرو بیماروں کی اور شاخہ ہو جاؤ جنازہ کے

پیغمبر علیہ السلام فرمود ہر بخور ان را پیسید و پس جنازہ بروید

وَأَذْكُرُوا الْآخِرَةَ حَدِيثٌ شَرِيفٌ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِبَادَةُ الْمَرِيضِ

اور یاد کرو آخرت کو

فرمایا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بیمار پرسی باری

و یاد کنید آخرت را پیغمبر علیہ السلام فرمود ہر سیدان بیمار

أَوَّلُ يَوْمٍ فَرِيضَةٍ وَبَعْدَهَا تَطَوُّعٌ حَدِيثُ شَرِيفٍ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ

بَلَدٌ دَنَ فَرِيضَةٌ هِيَ أَوَّلُ يَوْمٍ نَقَلَ

أَوَّلُ رُوزِ فَرِيضَتِ وَبَعْدُ أَزَانِ نَقَلَ سَتِ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَحِبُّ عِمَادَةَ الْمَرِيضِ إِلَّا بَعْدَ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ حَدِيثُ شَرِيفٍ

علیہ وسلم نے نہیں واجب فرمایا ہے بیمار پر بیماری کر مین روز کے بعد

واجب نہیں ہوتا ہر سیدن بیمار مگر پس روز

قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا عَادَ مَرِيضًا مَضَى إِلَّا خَمْسَ سَبْعِينَ أَلْفَ

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں بیمار پر کسی بیمار کی مگر حکایت ہوا اس کے ساتھ ست ہزار

پیغمبر علیہ السلام فرمود نیست کسی کہ ہر سیدن بیمار صلی اللہ علیہ وسلم نے کہیں ہر ہفتا ہزار

مَلَكَ يَسْتَغْفِرُ لَهُ حَتَّى يَجْمَعَ مِنْ بَيْتِ الْمَرِيضِ وَدَخَلَ فِي بَيْتِهِ

فرشتے کہ مغفرت کہتے ہیں اس کے واسطے یہاں تک کہ پھر تاپے وہ کہے بیمار کے اور اس کے پاس کہیں

فرشتہ و آفرین خواہند مرا تا باز گردد از خانه بیمار و در آید در خانه خود

حَدِيثُ شَرِيفٍ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَادَ الْمَرِيضَ فِي

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بیمار پر کسی کر خیال

پیغمبر علیہ السلام فرمود ہر سیدن بیمار و در آید

رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى يَغُوصُ فِي رَحْمَةِ اللَّهِ تَعَالَى حَدِيثُ شَرِيفٍ قَالَ النَّبِيُّ

نتین خدا تعالیٰ کی ہوتا ہے اور غوطہ مارتا ہے دریاے رحمت میں خدا تعالیٰ کے

در رحمت خدا تعالیٰ و غوطہ خورد در دریا رحمت خدا تعالیٰ

بَعْدَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِمَادَةُ الْحَاضِلِ أَشَدُّ عَلَى الْمَرِيضِ مِنْ مَرَضِهِ

صلی اللہ علیہ وسلم نے بیمار پر کسی کرنا نادان کی سخت و خوار ہے بیمار پر کسی بیماری سے

اللہ السلام فرمود ہر سیدن حاضل اہم حق سخت ترست بر بیمار از بیماری او

حدیث شریف قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم عیادۃ المریض ان

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بیمار پر سی کرنا بیمار کی بیماری

پیشہر علیہ السلام فرمود پرسیدن بیمار کو

یضع احدکم یدہ علی جہتہ او علی یدہ فیسالہ کیف ہو فیسالہ

رکھے کوئی ایک تم میں سے اپنا ہاتھ بیمار کی پیشانی یا کندھے پر پھر پوچھ اسکو کہ کیسا ہے وہ

بہندہ کی ازگما دست خود بر پیشانی بیمار یا ہر دست بیمار و پرسد کہ چگونه است و تمنا سے

تحياتکم ینتکوا المصافحۃ حدیث شریف قال النبی صلی اللہ علیہ

تہنات سلامت کو مصافحہ کہنے بیان فرمود

پیشہر علیہ السلام فرما

وسلم عیادۃ المریض علی تنکاری الجنتی باب سی و نهم در ذکر موت

بہ سلام بیمار پر سی کرنا بیماری

بہر بیمار پر سی کرنا بیماری بہشت است

حدیث شریف قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم الموت جسر یصل الحبیب

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے موت

پیشہر علیہ السلام فرمود مرگ پل است کہ دوست را

الاحب حدیث شریف قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم الموت

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے موت

بہ دوست میرساند پیشہر علیہ السلام فرمود مرگ

اربعة موت العلماء وموت الاغنیاء وموت الفقراء وموت

چارہن موت عالمان کی آدموت تو انگران کی آدموت فقیران کی آدموت

چهارست مرگ علما تو مرگ تو انگران تو مرگ درویشان تو مرگ

الْأُمَرَاءُ مَوْتُ الْعُلَمَاءِ ظِلَّةٌ فِي الدِّينِ وَمَوْتُ الْأَغْنِيَاءِ

امیران کی چھ موت علماء کی اندھیرا ہے دین میں اور موت بھلا اگر وہ کی

امیران ہیں مرگ عالمان رخنہ در دین است و مرگ توانگران

حَسْرَةٌ وَمَوْتُ الْفُقَرَاءِ رَاحَةٌ وَمَوْتُ الْأُمَرَاءِ فِتْنَةٌ

افسوس ہے اور موت فقیران کی راحت ہے اور موت امیران کی فتنہ ہے

پشیمانی است و مرگ فقیران راحت است و مرگ امیران فتنہ است

حَدِيثُ شَرِيفٍ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَوْلِيَاءَ اللَّهِ لَا

قرایابی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق دوست خدا کے

بہ نسبت علیہ السلام فرمود . البتہ دوستان خدا متعالے

يَمُوتُونَ بَلَّ يَنْقَلُونَ مِنْ دَارٍ إِلَى دَارٍ حَتَّى يَمُوتَ شَرِيفٌ قَالَ النَّبِيُّ

موتے نہیں بلکہ . نقل کرتے ہیں ایک مکان سے دوسرے مکان کی طرف

نہیں مرند تا از سرانی میرای نقل ہے کنند

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْمَوْتَ رَاحَةٌ لِلْمُؤْمِنِينَ حَدِيثُ شَرِيفٍ

صلی اللہ علیہ وسلم نے . تحقیق مرنا راحت ہے واسطے مومنوں کے

علیہ السلام فرمود مرگ راحت است مومنان را

قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَوْتُ الْعُلَمَاءِ ظِلَّةٌ فِي الدِّينِ حَدِيثُ شَرِيفٍ

قرایابی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مرنا عالمون کا رخنہ ہے دین میں

پیغمبر علیہ السلام فرمود مرگ عالمان رخنہ است در دین اسلام

قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا مَاتَ ابْنٌ أَدْرَأَ فَقَطَعَ عَنْهُ

قرایابی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جبہ مرزا ہر کوئی آدمی تو کھٹانے ہیں اس سے

پیغمبر علیہ السلام فرمود چون مرزند آدم بمیرد علمای او بریدہ گردد

عَمَلُهُ إِلَّا مِنْ ثَلَاثَةٍ صَدَقَةٍ جَارِيَةٍ أَوْ عَلِيٍّ يَنْتَفِعُ بِهِ النَّاسُ

ایکے عمل مگر تین کاموں سے ایک صدقہ جاری با علم ارفع آشاہدین لوگ اس سے

مگر از سبب چیز صد قریب بدان و علی که بدان مسلمانان فائده گیرند

أَوَّلُ صَلَاتِهِ يَدْعُوكَ حَدِيثٌ شَرِيفٌ قَالَ النَّبِيُّ ﷺ

افرزد نیک کہ دعا کرتے واسطے اُسکے فرمایا نبی اکرم

بافرزند صالح که دعا کند مرد پدر و مادر او را

لَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْكَرُواذِ كَرَاهِدِ اللَّذَاتِ قَالَ لَهُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ

صلی اللہ علیہ وسلم نے جنت یاد کرتے تو زینوالی لذتوں کی کہا اُسکو تین مرتبہ

علیه السلام فرمود بسیار یاد کنید شکسته آرزو دارا
 بیکه چاره گفت

مَا كُنَّا مِنْكُمْ بِمُكَذِّبِينَ وَلَا نُنَاقِشُ الْمُلْكُوتَ

ہاگیا کسی ٹوڑیوں کے لئے کہ ان کے پاس ان کے فرما ہوتے موت موت موت

از آن عرض کردند یا رسول الله! چگونه؟ فرمود موت موت موت موت

حديث شريف قال النبي صلى الله عليه وسلم كن في الدنيا غريباً

فرمایا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ دو دہانیں مسافر

انجمن علیہ السلام فرمود اس درویشا چون غریبان

وَلَا يَسِيلُ وَعَدًا نَفْسِكَ مِنْ أَصْحَابِ الْقُبُورِ حَدِيثٌ شَرِيفٌ

ماخذ: دستِ چمنے والیکے اور شمار کر اپنے کو قبر والوں میں سے

چون نه بگذران و شمر فضل خود را از اهل گورستان

مَا لَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا مَا تَ الْعَالَمُ بَكَتِ السَّمَوَاتُ

سرمایا بنی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جب مریضوں کو عالم نوروتے ہیں آسمان

یغیر علیہ السلام فرمود چون عالمی میرد آسمان

وَالْأَرْضُ وَمَا سَكَنَ فِيهَا سَبْعِينَ يَوْمًا حَتَّى شَرِيفٌ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

اور زمین اور جو آسمان ہی بیشتر روز تک فرمایا نبی اکرم صلی اللہ

وَرَبِّهَا دَافِعًا دَرَوَالِدَ بَرَبْنَدِ نَدَا دَرَوَالِدَ پیمبر

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ لَحْمٍ خَيْرٌ مِنْ عِلْمٍ الْعَالِمُ فَوَ مَنَاقِبُ مَنَاقِبُ مَنَاقِبُ

علیہ وسلم کے جو نہ آزرده ہووے مرے پر عالم کے وہ منافق جو منافق ہی منافق ہی علیہ السلام فرمود اگر بر مکن عالم اللہ کہیں نشود او منافق است منافق است منافق است

بَابُ نَهْمٍ دَرِ ذِكْرِ گُورِ وَاحْوَالِ آن حَدِيثُ يَشْرَقُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ

پیمبر علیہ السلام فرمود

وَسَلَّمَ الْقَبْرَ رَوْضَةً مِنْ شَرِّ يَأْخُضُ الْجَنَّةِ وَأَوْحَفَرَةً مِنْ حُفْرِ النَّارِ

وسلم نے قبر ایک باغ جو باغوں سے جنت کے پاکیزہ ہے اور خوفناک سے حفر آگ کے گور باغیست از باغ عظمی بہشت یاخذت سے است از خند قہای دوزخ

حَدِيثُ يَشْرَقُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُؤْمِنُ فِي قَبْرِهِ كَأَنَّهُ

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کہ مومن اپنی قبر میں ایسا ہو جیسا کہ وہ

پیمبر علیہ السلام فرمود مومن در گور بخود چون

فِي رَأْفَةٍ خَضِرَاءَ يُوسِّعُ لَهُ قَبْرُهُ سَبْعِينَ ذِرَاعًا وَيُصْبِي حَتَّى

ہرے باغ میں ہے کشادہ کی جاتی ہو واسطے اسکے قبر اسکی شتر کو اور روشن ہوئی ہو وہ قبر در باغ سبز است کشادہ شود گور او برای او ہفتاد ذرہ روشن گردد

يَكُونُ كَأَنَّ الْقَبْرَ لِكَلِّ الْبَدْرِ حَدِيثُ يَشْرَقُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

چون در زمین رات کی چاند کی طرح فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ

پیمبر علیہ السلام فرمود چون در شب چاند کی طرح

وَسَلَّمَ لَوْ أَنَّ بَنِي آدَمَ عَلِمُوا كَيْفَ عَذَابُ الْقَبْرِ مَا تَفَعَّمُوا الْعِشْمَ

و سلم نے اگر تحقیق بنی آدم جانتے کہ کیا ہے عذاب قبر کا تو نہیں خاکہ دنیا کھو بیٹھا
اگر فرزندان آدم بدانند کہ چگونه است عذاب قبر زندگی دنیا ایشانرا

فِي الدُّنْيَا فَتَعَوَّدُوا بِإِلَهِ الْكَرِيمِ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ الرَّحِيمِ

دنیا میں ہیں پس ہنوا اللہ کی کہ وہ بزرگ ہے عذاب سے قبر ناموافق کے
ایچ خاکہ دندہ ہیں ہنوا ہوا ہد از خدا ی عزوجل کریم از عذاب اگر ناموافق

حَدِيثُ شَرِيفٍ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ عَبْدٍ يُقْبَرُ

قرآن نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں کوئی بندہ گذرنا
بیشتر علیہ السلام فرمود

رَجُلٍ كَانَ يَعْرِفُهُ فِي الدُّنْيَا وَسَلَّمَ عَلَيْهِ إِلَّا هُوَ عَرَفَهُ وَارَدَ

کسی آدمی کی قبر پر کہ پہچانتا تھا اسکو دنیا میں اور سلام کرتا ہوا اس پر مگر وہ نیت پہچانتا ہوا سلام کو نہ کرتا
مردی کسی شناسدا اورا در دنیا و سلام گوید بروی مگر مردہ آن مسلم را بشناسد و جواب

عَلَيْهِ السَّلَامُ حَدِيثُ شَرِيفٍ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اگر جواب سلام
سلام باز گوید
بیشتر
قرآن نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے

مَا مِنْ عَبْدٍ مُسْلِمٍ مَرَّ بِقَبْرِ مَنْ مَقَابِرِ الْمُسْلِمِينَ إِلَّا قَالَ لَهُ

نہیں کوئی بندہ مسلمان کہ گذرے قبر
نیت ایچ بندہ مسلمان کہ گذرے قبر
نہیں کوئی بندہ مسلمان کہ گذرے قبر
نہیں کوئی بندہ مسلمان کہ گذرے قبر

أَهْلَ الْقَبْرِ يَا غَافِلُ كَوَيْلٌ لَكَ مَا نَعَلَمُ لَكَ أَبْ لَعَنَكَ اللَّهُ

قبر والا کہ اسے غافل اگر بمانا تو وہ چیز جو ہم جانتے ہیں تو البتہ گل جاتا تو کشت
اہل گور اورا گوید اسی غافل اگر تو میدانستی اپنے دادا ستہ ایم از احوال گور پر آئید مگر از کشت تو

جَسَدِكَ وَشَحْمُكَ عَلَى بَدَنِكَ حَدِيثُ شَرِيفٍ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ

فرمایا نبی اکرم صلی اللہ

من تو . وپه تو . برانداام تو

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْعَبْدَ الْيَتِيمَ إِذَا وَضِعَ فِي الْقَبْرِ قَعْدٌ وَاقْتَالَ لَهُ

علیہ وسلم نے تحقیق ہندو میت حب رکھا جاتا ہے قبر میں اور لوگ یہ کہتے ہیں پھر لکھتے ہیں

علیہ السلام فرمود چون بنده ۶ مرتبہ در گوشت و بشیندہ پس گویند

اهله واقرباؤه واجباؤه وابناؤه واسيداه واشريفاه

سے لوگ اور سب سے اور دوست اسے اور فرزند ہے۔ اسے سب سے

خانان ایالت و حوایا و نژاد او و دوستداران او و دیگر زندگان او و

وَأَمِيرًا يَقُولُ لَهُ الْمَلِكُ أَسْمَعْ مَا يَقُولُونَ أَنْتَ كُنْتَ سَيِّئًا

[illegible]

۱۰۹

انت كنت شريفا انت كنت امير فيقول الميت يا ليتهم
كانتو نزلتو حاكمها سوكتا سوكتا

نام (زرگوار لودی) آمان حاکم لودی پس گوید بہت کاشی کے نشان

11 12 13 14 15 16 17 18 19 20 21 22 23 24 25 26 27 28 29 30 31 32 33 34 35 36 37 38 39 40 41 42 43 44 45 46 47 48 49 50 51 52 53 54 55 56 57 58 59 60 61 62 63 64 65 66 67 68 69 70 71 72 73 74 75 76 77 78 79 80 81 82 83 84 85 86 87 88 89 90 91 92 93 94 95 96 97 98 99 100 101 102 103 104 105 106 107 108 109 110 111 112 113 114 115 116 117 118 119 120 121 122 123 124 125 126 127 128 129 130 131 132 133 134 135 136 137 138 139 140 141 142 143 144 145 146 147 148 149 150 151 152 153 154 155 156 157 158 159 160 161 162 163 164 165 166 167 168 169 170 171 172 173 174 175 176 177 178 179 180 181 182 183 184 185 186 187 188 189 190 191 192 193 194 195 196 197 198 199 200 201 202 203 204 205 206 207 208 209 210 211 212 213 214 215 216 217 218 219 220 221 222 223 224 225 226 227 228 229 230 231 232 233 234 235 236 237 238 239 240 241 242 243 244 245 246 247 248 249 250 251 252 253 254 255 256 257 258 259 260 261 262 263 264 265 266 267 268 269 270 271 272 273 274 275 276 277 278 279 280 281 282 283 284 285 286 287 288 289 290 291 292 293 294 295 296 297 298 299 300 301 302 303 304 305 306 307 308 309 310 311 312 313 314 315 316 317 318 319 320 321 322 323 324 325 326 327 328 329 330 331 332 333 334 335 336 337 338 339 340 341 342 343 344 345 346 347 348 349 350 351 352 353 354 355 356 357 358 359 360 361 362 363 364 365 366 367 368 369 370 371 372 373 374 375 376 377 378 379 380 381 382 383 384 385 386 387 388 389 390 391 392 393 394 395 396 397 398 399 400 401 402 403 404 405 406 407 408 409 410 411 412 413 414 415 416 417 418 419 420 421 422 423 424 425 426 427 428 429 430 431 432 433 434 435 436 437 438 439 440 441 442 443 444 445 446 447 448 449 450 451 452 453 454 455 456 457 458 459 460 461 462 463 464 465 466 467 468 469 470 471 472 473 474 475 476 477 478 479 480 481 482 483 484 485 486 487 488 489 490 491 492 493 494 495 496 497 498 499 500 501 502 503 504 505 506 507 508 509 510 511 512 513 514 515 516 517 518 519 520 521 522 523 524 525 526 527 528 529 530 531 532 533 534 535 536 537 538 539 540 541 542 543 544 545 546 547 548 549 550 551 552 553 554 555 556 557 558 559 560 561 562 563 564 565 566 567 568 569 570 571 572 573 574 575 576 577 578 579 580 581 582 583 584 585 586 587 588 589 590 591 592 593 594 595 596 597 598 599 600 601 602 603 604 605 606 607 608 609 610 611 612 613 614 615 616 617 618 619 620 621 622 623 624 625 626 627 628 629 630 631 632 633 634 635 636 637 638 639 640 641 642 643 644 645 646 647 648 649 650 651 652 653 654 655 656 657 658 659 660 661 662 663 664 665 666 667 668 669 670 671 672 673 674 675 676 677 678 679 680 681 682 683 684 685 686 687 688 689 690 691 692 693 694 695 696 697 698 699 700 701 702 703 704 705 706 707 708 709 710 711 712 713 714 715 716 717 718 719 720 721 722 723 724 725 726 727 728 729 730 731 732 733 734 735 736 737 738 739 740 741 742 743 744 745 746 747 748 749 750 751 752 753 754 755 756 757 758 759 760 761 762 763 764 765 766 767 768 769 770 771 772 773 774 775 776 777 778 779 780 781 782 783 784 785 786 787 788 789 790 791 792 793 794 795 796 797 798 799 800 801 802 803 804 805 806 807 808 809 810 811 812 813 814 815 816 817 818 819 820 821 822 823 824 825 826 827 828 829 830 831 832 833 834 835 836 837 838 839 840 841 842 843 844 845 846 847 848 849 850 851 852 853 854 855 856 857 858 859 860 861 862 863 864 865 866 867 868 869 870 871 872 873 874 875 876 877 878 879 880 881 882 883 884 885 886 887 888 889 890 891 892 893 894 895 896 897 898 899 900 901 902 903 904 905 906 907 908 909 910 911 912 913 914 915 916 917 918 919 920 921 922 923 924 925 926 927 928 929 930 931 932 933 934 935 936 937 938 939 940 941 942 943 944 945 946 947 948 949 950 951 952 953 954 955 956 957 958 959 960 961 962 963 964 965 966 967 968 969 970 971 972 973 974 975 976 977 978 979 980 981 982 983 984 985 986 987 988 989 990 991 992 993 994 995 996 997 998 999 1000 1001 1002 1003 1004 1005 1006 1007 1008 1009 1010 1011 1012 1013 1014 1015 1016 1017 1018 1019 1020 1021 1022 1023 1024 1025 1026 1027 1028 1029 1030 1031 1032 1033 1034 1035 1036 1037 1038 1039 1040 1041 1042 1043 1044 10

یہ ہوتے یہ لوگ پھر رگڑاؤں اور ایک رگڑا
ایسا کہ جس پٹنی میں اسکی پسلیاں آپس میں

بودی بهتر بودی پس تنگ میکند آن فرشته قهر او بیک حمله که سپید شودند سبک گیر سبب آن تنگی اضلاع او

51-52-53-54-55-56-57-58-59-60-61-62-63-64-65-66-67-68-69-70-71-72-73-74-75-76-77-78-79-80-81-82-83-84-85-86-87-88-89-90-91-92-93-94-95-96-97-98-99-100-101-102-103-104-105-106-107-108-109-110-111-112-113-114-115-116-117-118-119-120-121-122-123-124-125-126-127-128-129-130-131-132-133-134-135-136-137-138-139-140-141-142-143-144-145-146-147-148-149-150-151-152-153-154-155-156-157-158-159-160-161-162-163-164-165-166-167-168-169-170-171-172-173-174-175-176-177-178-179-180-181-182-183-184-185-186-187-188-189-190-191-192-193-194-195-196-197-198-199-200-201-202-203-204-205-206-207-208-209-210-211-212-213-214-215-216-217-218-219-220-221-222-223-224-225-226-227-228-229-230-231-232-233-234-235-236-237-238-239-240-241-242-243-244-245-246-247-248-249-250-251-252-253-254-255-256-257-258-259-260-261-262-263-264-265-266-267-268-269-270-271-272-273-274-275-276-277-278-279-280-281-282-283-284-285-286-287-288-289-290-291-292-293-294-295-296-297-298-299-300-301-302-303-304-305-306-307-308-309-310-311-312-313-314-315-316-317-318-319-320-321-322-323-324-325-326-327-328-329-330-331-332-333-334-335-336-337-338-339-340-341-342-343-344-345-346-347-348-349-350-351-352-353-354-355-356-357-358-359-360-361-362-363-364-365-366-367-368-369-370-371-372-373-374-375-376-377-378-379-380-381-382-383-384-385-386-387-388-389-390-391-392-393-394-395-396-397-398-399-400-401-402-403-404-405-406-407-408-409-410-411-412-413-414-415-416-417-418-419-420-421-422-423-424-425-426-427-428-429-430-431-432-433-434-435-436-437-438-439-440-441-442-443-444-445-446-447-448-449-450-451-452-453-454-455-456-457-458-459-460-461-462-463-464-465-466-467-468-469-470-471-472-473-474-475-476-477-478-479-480-481-482-483-484-485-486-487-488-489-490-491-492-493-494-495-496-497-498-499-500-501-502-503-504-505-506-507-508-509-510-511-512-513-514-515-516-517-518-519-520-521-522-523-524-525-526-527-528-529-530-531-532-533-534-535-536-537-538-539-540-541-542-543-544-545-546-547-548-549-550-551-552-553-554-555-556-557-558-559-560-561-562-563-564-565-566-567-568-569-570-571-572-573-574-575-576-577-578-579-580-581-582-583-584-585-586-587-588-589-590-591-592-593-594-595-596-597-598-599-600-601-602-603-604-605-606-607-608-609-610-611-612-613-614-615-616-617-618-619-620-621-622-623-624-625-626-627-628-629-630-631-632-633-634-635-636-637-638-639-640-641-642-643-644-645-646-647-648-649-650-651-652-653-654-655-656-657-658-659-660-661-662-663-664-665-666-667-668-669-670-671-672-673-674-675-676-677-678-679-680-681-682-683-684-685-686-687-688-689-690-691-692-693-694-695-696-697-698-699-700-701-702-703-704-705-706-707-708-709-710-711-712-713-714-715-716-717-718-719-720-721-722-723-724-725-726-727-728-729-730-731-732-733-734-735-736-737-738-739-740-741-742-743-744-745-746-747-748-749-750-751-752-753-754-755-756-757-758-759-760-761-762-763-764-765-766-767-768-769-770-771-772-773-774-775-776-777-778-779-780-781-782-783-784-785-786-787-788-789-790-791-792-793-794-795-796-797-798-799-800-801-802-803-804-805-806-807-808-809-810-811-812-813-814-815-816-817-818-819-820-821-822-823-824-825-826-827-828-829-830-831-832-833-834-835-836-837-838-839-840-841-842-843-844-845-846-847-848-849-850-851-852-853-854-855-856-857-858-859-860-861-862-863-864-865-866-867-868-869-870-871-872-873-874-875-876-877-878-879-880-881-882-883-884-885-886-887-888-889-890-891-892-893-894-895-896-897-898-899-900-901-902-903-904-905-906-907-908-909-910-911-912-913-914-915-916-917-918-919-920-921-922-923-924-925-926-927-928-929-930-931-932-933-934-935-936-937-938-939-940-941-942-943-944-945-946-947-948-949-950-951-952-953-954-955-956-957-958-959-960-961-962-963-964-965-966-967-968-969-970-971-972-973-974-975-976-977-978-979-980-981-982-983-984-985-986-987-988-989-990-991-992-993-994-995-996-997-998-999-1000-1001-1002-1003-1004-1005-1006-1007-1008-1009-1010-1011-1012-1013-1014-1015-1016-1017-1018-1019-1020-1021-1022-1023-1024-1025-1026-1027-1028-1029-1030-1031-1032-1033-1034-1035-1036-1037-1038-1039-1040-1041-1042-1043-1044-1045-1046-1047-1048-1049-1050-1051-1052-1053-1054-1055-1056-1057-1058-1059-1060-1061-1062-1063-1064-1065-1066-1067-1068-10

۱۔ اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم من شیء جیبیا او حلیا من حداد ورن
۲۔ اے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جس نے پھاڑا پیر میں یا فتح ڈالا گان یا لاری کی

مجلس علمیه اسلام فرمود
بر که در مصیبت بپوشد باره کند بار خوار و بجزا شد پائین آمد

Figure 1 is a line graph showing the percentage of total energy expenditure (TEE) for different activities over a 24-hour period. The Y-axis is labeled 'Percentage of TEE' and ranges from 0 to 100 in increments of 10. The X-axis is labeled 'Time of day' and ranges from 0 to 24 in increments of 2. The legend indicates the following activities and their corresponding colors: Sleeping (blue), Resting (green), Sedentary (yellow), Light (orange), Moderate (red), and Vigorous (purple). The graph shows that sleeping accounts for approximately 40-50% of TEE during the night (hours 8-12). Other activities like resting, sedentary, light, moderate, and vigorous are more evenly distributed throughout the day, with light and moderate activities showing slight peaks during the day.

اَوَّلَ مَا عِنْدَ الْمُصِيبَةِ كَانَ عَاصِيَا لِلَّهِ وَلِرَسُولِهِ حَدِيثٌ شَرِيفٌ

یا چلایا و بخت مصیبت کے تو ہوتا کہ نگار واسطے خدا تعالیٰ کا درویش رسول اس کے

یا نوحہ کند خدا و رسول اعاصی باسعد

قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَحُلْ لِمُدٍّ عَاقِبَ أَنْ تَطْرَحَ شَعْرًا

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں حلال نہ کسی عورت کے واسطے کہ گھول دے اس کے

و پیچید علیہ السلام مذموم حلال نیست مردہ زنی را کہ بہ نہ کند موسیٰ

رَأْسَهَا فَإِنْ تَطْرَحَ الشَّعْرُ كَتَبَ اللَّهُ لَهَا بِكُلِّ شَعْرَةٍ سَبْعَةً وَبَعْدَ شَعْرٍ

اپنے سر کے سو گھر گھول دے بال تو کھتا کہ خدا تعالیٰ کے ہر ایک بال کے بدلے ایک گناہ اور ستر گناہ

سردور اگر بہ نہ کند موسیٰ را بنویسا کہ خدای عزوجل مہر موسیٰ پر دی و بعد ہر موسیٰ

رَأْسَهَا عَلَى أَعْضَانِهَا يُؤْتِيهِمْ وَيُسَمِّيهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَكَانَتْ مِنْ

کتنی کے موافق اسکے اعضاؤں پر رکھا جاوے گا ایک دن قیامت کے روز اور ہوگی وہ

کہ در سر او دست داعی برہمت اندام او نہند در وقت قیامت و آن زن

عَصَاةُ اللَّهِ تَعَالَى وَلَهَا لَعْنَةُ اللَّهِ وَاللَّيْكَفُ وَالْإِنْسَابُ

انگھار و بین خدا تعالیٰ کے اور ہے جس عمر کے لعنت خدا تعالیٰ کی اور فرشتوں اور پیغمبروں کی

در سیر نامان خدا تعالیٰ اشد در لعنت خدای عزوجل و فرشتگان و پیغمبران بود لغو ہائے دنیا

بِحِلْمٍ وَبِرِيَانِ فَضِيلَتِ صَبْرٍ حَدِيثٌ شَرِيفٌ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم

نعمت

عَلَيْكُمْ وَسَلَّمَ الصَّبْرُ عِنْدَ الصَّدْمَةِ الْأُولَى حَدِيثٌ شَرِيفٌ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے

علیہ السلام فرمود صبر کردن نزدیک اول صدمہ مصیبت است

سے نبی صبری و صبری
کہ یہ صبر کہ در آن
حال صبر کہ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ أَحَبَّ اللَّهُ عَبْدًا ثَبَتَهُ كَمَا يُبَيِّنُ لَكَ وَادَّاهُ كَمَا فَانَّ صَبْرًا

صلی اللہ علیہ وسلم جب دوست کسی پر اندیشا کیں یہ کیوں تو یہ کہ اگر کسی کو اس کی اور انوسوس اگر صبر کیا
علیہ السلام فرمود چونکہ ایسا بندہ را دوست دارد او را یہ بلیہ مہلکہ کر داند کہ بلیہ او را می باشد پس اگر صبر کند

أَحَبَّهُ وَإِنْ رَضِيَ بِصُفْتِهِ حَدِيثٌ شَرِيفٌ قَالَ لَنْبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

تو بزرگترید که تا بر اسکو اور اگر راضی را تا تو زیادہ بزرگترید کہ تا بر اسکو
فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم

وَسَلَّمَ مَا مِنْ جُرْعَةٍ أَحَبَّ إِلَى اللَّهِ مِنْ جُرْعَةِ الصَّبْرِ عَلَى الصَّيِّبَةِ جُرْعَةً شَرِيفَةً

وہ سلمے نہیں جو کوئی شربت دوست خدا کے نزدیک شربت سے صبر کرنے کے معیت ہر شربت علم کا
فرمود کہ بیش هیچ شری نزدیک اللہ بقاے دوست ہوا از شربت صبر بر صیبت کہ اندوہ خود را

رَدَّهَا بِصَبْرٍ وَغَدَاً وَجُرْعَةً غَيْظٍ وَغَضَبٍ رَدَّهَا بِالْحِلْمِ

کہ رد کر تا بر اس علم کو صبر کرنے کے ساتھ اور غم کرنے کے اور شربت عدا و غصہ کا کہ رد کر تا بر اسکو سازشی
باز گرداند بصبر و غذا و شربت خشم و غضب باز گرداند بحلم

حَدِيثٌ شَرِيفٌ قَالَ لَنْبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّبْرُ رِصِيَّةُ اللَّهِ فِي الْأَرْضِ مِنْ جَفْظَتِهَا

فرمایا اگر صلی اللہ علیہ وسلم نے صبر را وصیت ہو خدا تعالیٰ میں زمین جسے آسہ گاہ رکھا
پیغمبر علیہ السلام فرمود صبر کردن وصیتیست از وصیتای خدا تعالیٰ در روی زمین ہر کہ آن وصیت گاہ دارد

بَنِي وَمَنْ ضَاعَ مَا لَيْكَ فِي بَلَاءِ اللَّهِ تَعَالَى حَدِيثٌ شَرِيفٌ قَالَ لَنْبِي صَلَّى اللَّهُ

آئینہ نجات پائی اور جسے ضائع کیا اسکو سواک ہو عذاب و بلا خدا تعالیٰ میں
فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْحَى اللَّهُ تَعَالَى إِلَى مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ يَا مُوسَى مَنْ كَمْ يَرْضَى بِقَصْرَتِي

علیہ وسلم نے وحی کی خدا تعالیٰ نے طرف موسی علیہ السلام سے کہ یا موسی جو کوئی راضی ہو گا میرے حکم سے
علیہ السلام فرمود وحی کرد خدا تعالیٰ موسی علیہ السلام کہ آیا موسی ہر کہ دوست خود را بکسر ہای من

در کتب معتبره

سَمَاءٌ وَلَيْسَ لَهَا رَجَاءٌ حَتَّى تَكُونَ فِي حَيْثُ شَرِيفٍ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ

بِهِرَءِ آسَمَانِی تِلْکے سے اور کوسو تیسے دوسرا رب میرے سوا

فرمایا نبی کریم صلی اللہ

آسمان من و بگو خدای جز من

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّبْرُ ثَلَاثَةٌ صَبْرٌ عَلَى الْعَصِيَّةِ وَصَبْرٌ عَلَى الْهَاطَةِ وَصَبْرٌ

علیہ وسلم ہے صبر تین ہیں ایک صبر معصیت سے بچنے پر اور دوسرا صبر بندگی کے سبب پر اور تیسرا

علیہ السلام فرمود صبر تیسہ صبر است بر ہیز مالی خدا کا صبر است بفرمان برداری خدا کا و صبر

عَلَى الْمُصِيبَةِ فَصَبْرٌ عَلَى الْعَصِيَّةِ ثَلَاثَةٌ دَرَجَةٌ وَالصَّبْرُ

سختی پر صبر میرا ہے بچنے پر کرنے سے تین سو درجہ ثواب ملے گا اور صبر

بر مصیبت یعنی رنجی پس صبر کہ بر ہیز مالی است از آسمان درجہ ثواب بود و صبر کہ

عَلَى الْهَاطَةِ سَبْعُونَ دَرَجَةٌ وَالصَّبْرُ عَلَى الْمُصِيبَةِ ثَمَانُونَ

بندگی پر کرنے سے سات سو درجہ ثواب ملے گا اور صبر سختی پر کرنے سے آٹھ

درجہ ثواب بود یعنی فرمان برداری خدا کا آٹھ سو درجہ ثواب ملے گا و صبر کہ بر مصیبت بود از آسمان

مِائَةٌ دَرَجَةٌ وَقِيلَ الصَّبْرُ عَلَى الْمُصِيبَةِ تِسْعِ مِائَةٍ دَرَجَةٌ

سو درجہ ثواب ہر اور کہ تین کہ صبر سختی پر کرنے سے نو سو درجہ ثواب ملے گا

مد درجہ ثواب باشد و گفته اند کہ صبر بر مصیبت آٹھ سو درجہ ثواب بود

حَدَّثَ شَرِيفٌ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَبْرٌ سَاعَةٌ حَيْثُ

فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کہ صبر ایک گھنٹی کا بہتر ہے

صبر یک ساعت بہتر ہے

و صبر یک سال بہتر ہے

و صبر یک عمر بہتر ہے

و صبر یک دنیا بہتر ہے

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ أَحَبَّ اللَّهُ عَبْدًا يُشَدُّ لَكَ كَتَابُكَ بِكَ لَا تَدْرِي لَكَ كَيْفَ كَانَ صَبْرًا

صلی الله علیه وسلم

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ أَحَبَّ اللَّهَ تَعَالَى أَحَبَّ عَبْدًا مِنْ عِبَادِي

فرمایند که من صلوات الله علیه وسلم نے فرمایا خدا تعالیٰ نے چاہا کہ جو کس نے منیٰ پر مہربانی کی ہو اس کی طرف سے مہربانی کی ہو

مُحِبِّهِ يَكُونُ لَهُ أَجْرُ اللَّهِ وَأُولَئِكَ فَاسْتَغْلِمْ فِيكَ بِصَبْرٍ جَمِيلٍ إِلَى سَجْدَةِ تَوَكُّلٍ الْقَبْرِ

کسی کی محبت ہو تو اس کے لئے اللہ کا اجر ہو اور اُن کے لئے اس کی محبت ہو اور اُن کے لئے اس کی محبت ہو اور اُن کے لئے اس کی محبت ہو

أَنْ تَصْبِرَ عَلَيْهِ مَا أَكَلَتْ أَوْ تَشْرَكَ بِهِ وَأَنَا

وَلَا تَجْعَلْ مِنْ لَدُنْكَ كَرْهًا وَلَا تَكُنْ مِنْ كَرْهِي

وَلَا تَكُنْ مِنْ كَرْهِي وَلَا تَكُنْ مِنْ كَرْهِي

قَالَ الْمُشَافِقُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ الصَّبْرُ عَلَى الْفَقْرِ وَالصَّبْرُ عَلَى الْفَقْرِ وَالصَّبْرُ عَلَى الْفَقْرِ

فرمایا مشافق رحمہ اللہ صبر کرنے پر چار چیزیں ہیں ایک مہربانی پر اور دوسری مہربانی پر اور دوسری مہربانی پر اور دوسری مہربانی پر

عَلَى تِلْكَ الْبُكَاءِ وَالصَّبْرُ عَلَى الْفَقْرِ وَالصَّبْرُ عَلَى الْفَقْرِ وَالصَّبْرُ عَلَى الْفَقْرِ

مہربانی پر اور دوسری مہربانی پر اور دوسری مہربانی پر اور دوسری مہربانی پر اور دوسری مہربانی پر اور دوسری مہربانی پر

صَبْرًا وَالصَّبْرُ عَلَى الْفَقْرِ وَالصَّبْرُ عَلَى الْفَقْرِ وَالصَّبْرُ عَلَى الْفَقْرِ

تو اب پامانی اور صبر کرنے کو کہیں کہیں اور صبر کرنے کو کہیں کہیں اور صبر کرنے کو کہیں کہیں اور صبر کرنے کو کہیں کہیں

در مطبع رزاقی از اہتمام تاج محمد عبدالصمد غفرلہ احد الاحبابہ شوال ۱۳۸۵ ہجری طبع شدہ مطبوعہ قلوب کر دیہ

DUE DATE

--	--	--	--

18494

JAN

۲۹۷۶۲

۱۲۹۹۶

بیاخبار
شرکت بیمه (ارشد) (وفا)

DATE	NO.	DATE	NO.